غدیر سے کربلا تک

ریحان اعظمی

Designed By: Zulfiqar Azmi

Presented by www.ziaraat.com

یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرونِ ملک مقیم ھیں

مو منین بھی اس سے استفادہ حاصل کر سکتے ھیں.

منجانب.

سبیلِ سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدر آباد پاکستان

Presented by www.ziaraat.com

Knowledge for All

SABIL-E-SAKINA

یا عباسؑ

۷۸۶

۹۲-۱۱۰

یا صاحب الزّماں ادرکنیؑ

DvD Version

لبیک یا حسینؑ

خصوصی تعاون: نذر عباس
رضوان رضوی

اسلامی کُتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری ۔

NOT FOR COMMERCIAL

www.ziaraat.com

SABIL-E-SAKINA
Unit#8,
Latifabad Hyderabad
Sindh, Pakistan.
www.sabeelesakina.page.tl
sabeelesakina@gmail.com

Presented by www.ziaraat.com

بسمِ اللہِ الرّحمٰنِ الرّحیم

نام ہو رحمان جس کا ذُوالجلال ایسا تو ہو
کُن کہے دُنیا بنا ڈالے، کمال ایسا تو ہو
چُومنے آئیں فلک سے میری چوکھٹ کو مَلک
مِدحتِ حیدرؑ میں جو لکھوں، خیال ایسا تو ہو

"غدیر سے کربلا تک"

از نتیجۂ فکر.......ریحان اعظمی

ترتیب و تزئین: عباس نقوی

منجانب:

بیگم اشرف بانو حبیب علی

ایم، ایل، پیراڈائز، سولجر بازار، کراچی

Presented by www.ziaraat.com

التماسِ سورۃ فاتحہ

مرحوم نظر علی سیدھی بھائی

مرحومہ کلثوم بائی زوجہ نظر علی

شیریں نظر علی۔ انوار نظر علی

روشن بانو زوجہ محمد علی چھگن

محمد علی چھگن بھائی

شیر بانو نظر علی

ذکیہ غلام علی لاکھا پوروالا

گلبانو بائی نظر علی

Presented by www.ziaraat.com

التماسِ سورۃ فاتحہ

مرحومہ کلثوم بائی زوجہ فدا حسین

مرحومہ جینا بائی زوجہ دیوجی نایانی

مرحومہ فاطمہ بائی زوجہ غلام حسین ماؤجی

مرحوم فدا حسین غلام حسین

مرحوم اکبر علی دیوجی۔غلام حسین ماؤجی

عابد علی حبیب علی

رضا حسین دیوجی بھائی

حسین علی دیوجی بھائی

مرحوم حیدر علی نظر علی آگرہ والا

شاکر حسین غلام علی پیر بھائی

Presented by www.ziaraat.com

جملہ حقوق بحقِ ناشر اور ریحان اکیڈمی محفوظ ہیں

نام کتاب	:	غدیر سے کربلا تک
مصنف	:	ریحان اعظمی
ترتیب وتزئین	:	عباس نقوی
سرِ ورق	:	ذوالفقار اعظمی
تعداد	:	گیارہ سو (بارِ اول)
سنِ اشاعت	:	۲۰۰۳ء
پبلشر	:	سنی انٹر پرائزز
		جعفرِ طیار سوسائٹی ملیر،

Mobile: 0320-5021298

جاری کردہ: ریحان اکیڈمی، اسلام آباد، کراچی

Presented by www.ziaraat.com

انتساب

میر انیسؔ اور مرزا دبیرؔ

کے نام

Presented by www.ziaraat.com

اس کتاب میں کیا کیا ہے؟

نمبر شمار	مندرجات		صفحہ نمبر
۱	کہتا ہوں سچ.......	عباس نقوی	۱۱
۲	عوامی شاعر	انصر اعظمی	۱۳
۳	مُجاہدِ خامہ حسینی	ابرار الحسن	۱۴
۴	ریحان زندگی کا شاعر	علامہ حسن ظفر نقوی	۱۵
۵	مشکلیں اتنی پڑیں مجھ پر کہ.. ریحان اعظمی		۱۷
۶	برخوردار ریحان اعظمی	الحاج ظفر احسن زیدی	۲۱
۷	عرضِ ناشر	احسن رضا	۲۲
۸	حمد		۲۳
۹	نعت		۲۴
	منقبتیں		
۱۰	آغوشِ خدیجہ میں قرآنِ طہارت ہے		۲۷
۱۱	اتنی ہی دولت حسن تیرے ثنا گر کو ملی		۲۹
۱۲	بنتِ خیر البشر سیدہ آپ ہیں		۳۱
۱۳	تھا صلحِ امن جو بچپن ہی سے حسن کا مزاج		۳۴
۱۴	جس گھر میں ترا جشنِ ولادت نہیں ہوگا		۳۸
۱۵	جس کو نسبت ساقیِ کوثر سے ہے		۴۰
۱۶	حق مدحتِ سرور کا ادا کون کرے گا		۴۳

Presented by www.ziaraat.com

۱۷	دامنِ قرطاس پہ مدح وثنا کی روشنی	۴۵
۱۸	ریحانِ لب کشا جو ہوا بزمِ شاہ میں	۴۷
۱۹	صدیوں سے یہ کیا آبِ رواں ڈھونڈ رہا ہے	۵۱
۲۰	قرآن کے لب پر تیری ثنا	۵۳
۲۱	کیا وقت کیا گھڑی تھی فضا مشکبار تھی	۵۶
۲۲	کب تک کروں حضور کا میں انتظار اور	۵۸
۲۳	مِرے علی پہ یقین رکھنا	۶۱
۲۴	مانگو دعا گھڑی یہ قبولِ دعا کی ہے	۶۴
۲۵	مدحت گذار جتنے بھی زین العبا کے ہیں	۶۶
۲۶	میرے جذباتِ عزا کو یوں ابھارا جائے	۶۸
۲۷	یہ کیسا جشن ہے رونق یہ کو بہ کو کیا ہے	۷۱
	سلام	
۲۸	اس بات پہ نادانوں نے سوچا نہیں کچھ بھی	۷۳
۲۹	اظہارِ مسرت کا کیسا یہ طریقہ ہے	۷۶
۳۰	بشر کے واسطے جیسے ہوا ضروری ہے	۷۸
۳۱	بہت آساں نہیں مدحت گزارِ مرتضٰی ہونا	۱۳
۳۲	پرسہ دارانِ شہہِ کرب و بلا ہیں ہم لوگ	۸۳
۳۳	تصور میں میرے جب بھی حسین ابنِ علی آئے	۸۵
۳۴	جب ہم عزائے سبطِ پیمبر میں آ گئے	۸۹

Presented by www.ziaraat.com

۳۵	جب شعورِ علم مجھ کو علم کے در سے ملا	۹۱
۳۶	جو محبِ نفسِ پیغمبر نہیں	۹۵
۳۷	جو غمِ شبیر کو دل میں بہم رکھتے نہیں	۹۸
۳۸	چاہتا ہے اگر زندگی کا مزہ، علم کے در پہ آ	۱۰۰
۳۹	حدودِ بحر میں اور عرصۂ زماں میں نہیں	۱۰۲
۴۰	خدا کی ذات پہ ایقان کو شبیر کہتے ہیں	۱۰۴
۴۱	خوشا قسمت درِ آلِ نبی کے ہم گداگر ہیں	۱۰۶
۴۲	داغِ ماتم کو جو سینے پہ سجا رکھا ہے	۱۱۸
۴۳	دنیا میں جتنے لوگ بھی زندہ ضمیر ہیں	۱۱۱
۴۴	دیکھا بغور جس نے بھی چہرہ حسینؑ کا	۱۱۳
۴۵	سجدہ ہے تلاوت ہے عزاداریٔ شبیر	۱۱۶
۴۶	سمجھو تو محمد کا یہ فرمان بہت ہے	۱۲۰
۴۷	شہ کہتے تھے یہ لشکرِ اعدا مرے آگے	۱۲۲
۴۸	قرآن کی زبان فقط اہلبیتؑ ہیں	۱۲۶
۴۹	عباس کا ہے قول یہ پیکار کچھ نہیں	۱۲۹
۵۰	قرطاسِ مودت پہ یہ قدرت نے لکھا ہے	۱۳۳
۵۱	کلِ ایمان نفسِ نبی کون ہے	۱۳۵
۵۲	کون کہتا ہے کہ فوجِ کبریا پیاسی رہی	۱۳۸
۵۳	کوئی خودسر چشمِ خالق میں برا ہوتا ہے ہو	۱۴۱

Presented by www.ziaraat.com

۵۴	کوئی بھی غم نہ ملے بس غمِ شبیر ملے	۱۴۳
۵۵	مجلسِ غم ہے آہ وزاری ہے	۱۴۵
۵۶	مدحتِ نفسِ پیمبر کے لئے	۱۴۸
۵۷	مزارِ شہہِ کربلا دیکھ لوں	۱۵۰
۵۸	مژگاں پہ اشکِ غم کو فروزاں کئے بغیر	۱۵۳
۵۹	میری آنکھیں اشکِ غم سے جب فروزاں ہوگئیں	۱۵۷
۶۰	نام ہو رحمان جس کا ذوالجلال ایسا تو ہو	۱۵۹
۶۱	نفسِ نبی دستِ خدا، مولا علی مشکل کشا	۱۶۲
۶۲	نہ رشتے داریاں سب کچھ نہ قربِ مصطفیٰ سب کچھ	۱۶۶
۶۳	واسطہ منکرانِ علی سے نہ رکھ	۱۷۰
۶۴	واقفِ شانِ حسین ابنِ علی زعفرِ جن	۱۷۳
۶۵	وہ جس کا نام ہی مشکل میں اسبابِ کرم ٹھہرے	۱۷۵
۶۶	یہ زمیں خدا کا ہے معجزہ پسِ معجزہ کوئی اور ہے	۱۷۷
۶۷	یہ کس نے کہہ دیا تم سے خدا تلاش کرو	۱۸۰
۶۸	یہ کس نے کہا مجلس و ماتم نہیں ہوں گے	۱۸۴
۶۹	**نوحے**	
۷۰	آنسو بہاؤ نوحہ پڑھو آؤ مومنو	۱۸۷
۷۱	آج بھی شام کے زنداں سے یہ آتی ہے صدا	۱۹۰
۷۲	الجہاد، الجہاد، الجہاد، الجہاد	۱۹۳

Presented by www.ziaraat.com

۷۳	اَے شہہ کے علمدار، اَے شہہ کے علمدار	۱۹۷
۷۴	بانو بین کرے رو رو کر، جاگ سکینہ جاگ	۲۰۱
۷۵	بچھڑے سفر میں ایسے مسلم کے پسر دونوں	۲۰۳
۷۶	جب آخری رخصت کو چلے سید والا	۲۰۶
۷۷	جب ہو گئے مادر سے جدا عون ومحمد	۲۰۹
۷۸	حسین کا غم منانے والو، دعائے زہراؑ کا تم پہ سایہ	۲۱۲
۷۹	خیموں سے اک شور اٹھا ہائے علمدار	۲۱۴
۸۹	سینوں سے اٹھے ماتم کی صدا	۲۱۸
۹۰	شبیر یہ کہتے تھے بصد رنج یہ رو کر، اے تربتِ مادر	۲۲۰
۹۱	وطن میں آکے یہ زین العبا کا تھا نالہ	۲۲۳
۹۲	کب ملے گی ہمیں زنداں سے رہائی اماں	۲۲۶
۹۳	کڑیل جواں کی لاش پہ آئے حسین جب	۲۲۸
۹۴	کہتی تھی سکینہؑ یہی لاشوں ے درمیاں	۲۳۲
۹۵	لیلیٰ کا پسر خاک پہ دم توڑ رہا ہے	۲۳۵
۹۶	ماں کہتی تھی اے نورِ نظر اے علی اصغرؑ	۲۳۹
۹۷	مسلم جو قتل ہو گئے کوفے کی راہ میں	۲۴۲
۹۸	موت نے سہرا جو اکبر کا سجایا ہوگا	۲۴۴
۹۹	میرے شانوں میں رسیاں کیوں ہیں	۲۴۶
۱۰۰	یا زینبِ کبریٰ، یا زینبِ کبریٰ	۲۴۹
۱۰۱	کربلا سے جو کبھی ہو کے ہوا آتی ہے	۲۵۳
۱۰۲	نہ رُکا ہے نہ رُکے گا، نہ جھکا ہے نہ جھکے گا	۲۵۵

Presented by www.ziaraat.com

عباسؔ نقوی

کہتا ہوں سچ......

ریحانؔ اعظمی صاحب کا کہنا ہے کہ ’’کتاب لکھنا آسان ہے لیکن اس کو چھپوانا، کم از کم میرے جیسے غریب اور نوکری پیشہ آدمی کے لئے عالمِ برزخ سے گذرنے کے مترادف ہے‘‘ مجھے ان کے دعویٰ غربت سے اختلاف ہے اور وہ یہ کہ دنیا میں عمومی طور پر جو دولتیں شمار کی جاتی ہیں وہ عزت، دولت، شہرت اااور علمیت ہیں، اگر ہم ریحان اعظمی کا ان چاروں اقسام کی دولتوں سے موازنہ کریں تو احساس ہوتا ہے کہ یہ بزرگوں کی محفل میں قدم رکھیں یا اپنے ہم عصروں کی محفل میں ہر دو جگہ انہیں مناسب عزت حاصل ہے، دولت ان کے پاس اس قدر تو ضرور ہے کہ بغیر کسی کے سامنے ہاتھ پھیلائے صبح سے شام تک سگریٹ سے لے کر ٹیکسی کے تمام لوازمات ایک نواب کی طرح انجام دیتے ہیں، ماشاءَ اللہ شہرت کے حوالے سے بین الاقوامی شہرت ان کا خاصہ بن چکی ہے اور آخری چیز علمیت کی بات کی جائے تو جس قدر وقت مطالعے کو دیتے ہیں اس کے اعتبار سے کہیں زیادہ علمی وفکری نہج پر گفتگو کرنے سے لے کر نثر لکھنے یا شعر کہنے پر قادر ہیں۔ سوچنے سے قبل مولاؑ کی مدد دستیاب ہو جاتی ہے اور یہ ہر سال ماشاءَ اللہ اپنے نئے مجموعۂ کلام کے ساتھ اپنے معاصرین کے درمیان موجود پائے جاتے ہیں، لہٰذہ شائد میں یہ دعا مانگنے میں حق بجانب قرار پاؤں کہ

گر ریحانؔ اعظمی غربت کا اشارہ ٹھہرے
پھر تو ہر ایک کو اُن جیسا بنا دے مولاؑ

لہٰذہ غریب تو یہ ہیں نہیں، البتہ یہ حقیقت ہے کہ اکثریت کے لئے شعر کہنا تو شائد آسان ہو لیکن اس کو شائع کرانا نہایت مشکل کام ہے کہ اس کے لئے اچھے سے

Presented by www.ziaraat.com

اچھے شاعر، ادیب اور نقاد بیچارے مارے مارے پھرتے ہیں تب جا کے کہیں،

بڑی مُشکل سے ہوتا ہے کوئی اِک پبلشر پیدا

پھر اس پبلشر کے نخرے اللہ اکبر اور پبلشر بھی بیچارہ کیا کرے جب دوست احباب سے لے کر تعلقاتیوں اور مداحوں تک سب ہی اس توقع میں رہتے ہیں کہ شاعر موصوف خود انہیں مفت کی کتاب دستخط کے ساتھ عطا کریں اور وہ اسے لے جا کر اپنے شیلف کی زینت بنا کر اَدبی شخصیات کے زُمرے میں قدم رکھ لیں.....خرید کر پڑھنا شائد لوگوں نے چھوڑ ہی دیا ہے۔

خیر یہ باتیں تو ہوتی ہی رہتی ہیں فی الوقت ریحانؔ اعظمی کا ساتواں مجموعۂ کلام آپ کے ہاتھوں میں ہے جبکہ ان کا دسواں مجموعہ ''ایک آنسو میں کربلا'' کا رومن ایڈیشن مشکل الفاظ کے انگریزی ترجمے کے ساتھ منظرِ عام پر لایا جا رہا ہے، جو ایک نئی کاوش ہے۔

میں نے زیرِ نظر مجموعۂ کلام کے حوالے سے چند جملے ''ندائے حق'' اخبار میں ان کے حالیہ انٹرویو میں لکھے تھے جو پسند کئے گئے یہاں نقل کر رہا ہوں کہ

''جس طرح کسی بھی بڑے شاعر کے کلام میں ہر لفظ کا ایک مخصوص برتاؤ ہوتا ہے جو تخلیق کار کی شناخت کہلاتا ہے، اسی شناخت یا آنگ کی اگر قرآن کے حوالے سے بات کی جائے تو کسی مقام سے لفظ ہٹایئے یا تبدیل کیجئے اور صحیح جوہری کو دکھا لیجئے، عربی تو یقیناً رہ جائے گی ''قرآنیت'' ختم ہو جائے گی... یا... میر انیسؔ کے اشعار سے کوئی لفظ بدل کر تو دیکھئے شعر تو شائد باقی رہ جائے ''انیسیت'' نہیں رہے گی، ہر Genuine تخلیق کار کی تخلیق میں اُس کا مخصوص انداز جھلکتا ہے، جب تک یہ انداز اپنی جگہ نہ بنا پائے تخلیقات میں ربط اور تسلسل نہیں رہ پاتا، آج یہ کہتے ہوئے خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ ریحانؔ بھائی نے اپنے ہر پہلے مجموعے کے بعد دوسرے مجموعے میں کسی نہ کسی طور بہتری ہی پیدا کی ہے اور اب ان کا یہ مجموعہ کلام ''غدیر سے کربلا تک'' اپنے قارئین کو ریحانؔ کی ''ریحانیت'' سے متعارف کرائے گا'' مجموعہ پڑھیے اور داد دیجئے۔ شکریہ

Presented by www.ziaraat.com

انصر اعظمی

عوامی شاعر

ریحان اعظمی مقبولیت کے جس مقام پر ہیں وہاں انہیں اپنے تعارف کے لئے کسی سے کچھ لکھوانے کی ضرورت تو نہیں، بالخصوص اس صورت میں جب لکھنے والا مجھ ایسا بے مایہ ہو، تاہم بے تکلف دوست کی حیثیت سے مجھے اپنی رائے کا اظہار کردینے میں اس لئے تامل نہیں ہے کہ ریحان کی شاعری سے متعلق میری رائے سے اتفاق کرنے والے مجھے ہر قدم پر مل جاتے ہیں۔ ریحان بیک وقت عوام کا شاعر بھی ہے اور شاعروں کا شاعر بھی ہے، کلام طرحی ہو یا غیر طرحی، ریحان اپنے سامعین کے مزاج کے مطابق شعر کہنا جانتا ہے اور شاید یہی اس کی مقبولیت کا راز ہے، ترنم سے استفادہ ریحان کی خوبی بھی ہے اور مجبوری بھی لیکن کہیں بھی یہ محسوس نہیں ہوتا کہ وہ ترنم سے شعری محاسن کی کمی کو پورا کر رہا ہو ترنم ریحان کے یہاں ایک اضافی خوبی ہے، خود ترنم کی افادیت باقی نہیں رہتی اگر کلام ادق ہو یوں ریحان کی سہل پسندی اس کے ترنم کو اور اس کا ترنم اس کے کلام کی اثر انگیزی کو دوچند کرتا ہوا نظر آتا ہے۔

دورِ حاضر کی دینی شاعری میں ریحان اعظمی کے کلام کا تناسب اب آٹے میں نمک کی حد سے گزر کر خود آٹے کی آدھی مقدار تک آپہنچا ہے، اس وقت دینی شاعری کی کسی بھی محفل میں ریحان کی موجودگی لازم وملزوم ہو چکی ہے۔ حمد، نعت، سلام، منقبت، نوحہ ہر میدان میں ریحان کا کلام زبان زدِ خاص و عام ہے۔ قارئین اب ان سے صنفِ مرثیہ میں آغاز کرنے کے متمنی ہیں، امید ہے کہ یہ جلد ہی اس جانب بھی توجہ کریں گے اور باقی اصناف کی طرح اس صنف میں بھی اپنا لوہا منوالیں گے۔

Presented by www.ziaraat.com

ابرار حسن (ترقی پسند تھنکرز فورم)

مجاہدِ خامۂ حسینی

زندگی کی تلخیوں اور محرومیوں سے نبرد آزمار یحانؔ اعظمی کو میں نے ہمیشہ ہُٹد ہی سے اپنا راستہ خود بناتے اور منزل تک پہنچتے دیکھا ہے جوان کی مشقت آمیز شخصیت کا خاصہ بھی ہے تبھی غالبؔ کا یہ شعران کی شخصیت پر صادق آتا ہے کہ

چلا جاتا ہوں ہنستا کھیلتا موجِ حوادث سے
اگر آسانیاں ہوں زندگی دشوار ہو جائے

مگر کبھی کبھی دوستوں کی نجی محفلوں میں ریحان عباس کے بچپن اور نوجوانی کو شاعر ریحانؔ اعظمی پر سبقت کرتے ہوئے پایا ہے۔ خاص طور پر ان کے معصوم اور لکنت آمیز لہجے میں بذلہ سنجیاں دوستوں کی محفلوں کو زعفران زار کیے رہتی ہیں، دوستوں سے دوستی نبھانا اور مخالفین کا احترام ان کی سرشت میں شامل ہے، لوگوں کے دُکھ درد میں شریک ہونا وہ اپنا فرض اول سمجھتے ہیں۔

مجموعی طور پر ان حوالوں سے ریحان اعظمی ایک باظرف صاحبِ کردار ور خودار شخصیت ثابت ہوتے ہیں۔ جہاں تک ریحانؔ اعظمی کی شاعری کا تعلق ہے یہ حقیقت اظہر من الشمس ہے کہ وہ ایک مستند اور ہمہ صفت شاعر ہیں، غزل، گیت، حمد ونعت، قصیدہ و منقبت پر ان کی کئی کتب منظرِ عام پر آچکی ہیں مگر ان کی وجہ شہرت اور مقبولیت صنفِ نوحہ گوئی پر انکا کمالِ فن ہے۔ حسینیت کے اس پرچار کے لئے انجمن الذوالفقار نے انہیں "مجاہدِ خامۂ حسینی" کا خطاب ہدیہ کیا ہے۔

"جس طرح اہلبیت کا نوحہ ابدی ہے اسی طرح ریحان اعظمی کے قلم کی زندگی بھی ابدی ہے، دونوں ہلاکت سے مبرّا ہیں" خدا ان کی توفیقات میں اضافہ فرمائے۔

Presented by www.ziaraat.com

مولانا حسن ظفر

ریحاںؔ!...زندگی کا شاہد

زمانہ حیران ہے، بلکہ کچھ لوگ پریشان بھی ہیں کہ اتنے کم وقت میں ریحاںؔ اعظمی کے کلام پر مشتمل سات مجموعے زیورِ طبع سے آراستہ ہوکر نہ صرف یہ کہ آ چکے ہیں بلکہ تقریباً ہر مومن کے گھر کی زینت بھی بنے ہوئے ہیں اور اب یہ آٹھواں مجموعۂ کلام ''غدیر سے کربلا تک'' طباعت کے لئے تیار ہے مگر میں کہتا ہوں کہ اب تک صرف آٹھ مجموعے، کیوں کہ میرے اندازے کے مطابق تو جس حساب سے ریحاںؔ نے سلام، نوحے، منقبت اور نعتیں تحریر کی ہیں ان مجموعوں کی تعداد کی سینچری مکمل ہو جانی چاہئے تھی، مگر بہرحال ان نامساعد حالات میں یہ بھی کافی ہے۔

ریحاںؔ اعظمی کو شاعری کے میدان میں اُن ہی حالات کا سامنا ہے جن حالات سے ہر بڑے شاعر کو گذرنا پڑتا ہے، دوستیاں، دشمنیاں، محبتیں، نفرتیں، رقابت، حسد، جاذبہ، دافعہ اور وہ سب کچھ جو کسی بھی میدان میں شہرت کا لازمہ ہوا کرتا ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ کوئی شخص کسی بھی بڑے مقام تک پہنچ نہیں سکتا جب تک اسے بہت کچھ قربان نہ کرنا پڑے۔ خوش نصیب ہوتے ہیں وہ لوگ جو اپنی محنت اور خلوص کی بدولت کسی مقام پر پہنچ جاتے ہیں ورنہ اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ ساری زندگی جد و جہد ہی میں گذر جاتی ہے اور کچھ حاصل نہیں ہو پاتا۔ ریحاںؔ ان لوگوں میں ہے جو لوگ زندگی کو بہت قریب سے دیکھتے ہیں۔

لالوکھیت سے انچولی اور جعفر طیار تک جن تربیتی مراحل سے ریحاںؔ گذرا اس میں اذیت ناک لمحات زیادہ ہیں۔ میں ایسے نام نہاد دانشور حضرات کو بھی جانتا ہوں جو ریحاںؔ کو

Presented by www.ziaraat.com

''لالوکھیت'' کا ہونے کا طعنہ دیتے ہیں، لیکن ان کی قابلیت کا بھرم اس وقت کھُل جاتا ہے جب وہ بات کرتے ہیں اور اس وقت تو اور بھی ان کی شخصیتیں نمایاں ہو جاتی ہیں جب کوئی قریب سے ان کی نجی زندگی کو دیکھتا ہے۔

ہم سب خطا کے پتلے ہیں، میں بھی آپ بھی اور ریحانؔ بھی لیکن ہمیں کسی بھی مرحلے پر اخلاقیات اور انسانیت کے تقاضوں کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے، ہماری کسی سے کتنی مخالفت کیوں نہ ہو شجاعت اور مردانگی کا تقاضہ یہی ہوتا ہے کہ اختلافات برملا ہونا چاہئیں، جعلی ناموں سے خفیہ طریقے سے فحش کلامی سے انسان کتنے ہی پردوں میں چھپ کر کیوں نہ بیٹھے بالآخر اس کا بھرم کھل جاتا ہے ایسے ہی کچھ لوگ ریحانؔ کے پیچھے بھی پڑے ہوئے ہیں، میرا ریحانؔ کو یہی مشورہ ہے کہ

عرفیؔ تو میندیش زغوغائے رقیباں
آوازِ سگاں کم نکند رزق گدارا

ریحان اعظمی

مُشکلیں اِتنی پڑیں مجھ پر کہ آساں ہوگئیں

کتاب لکھنا آسان ہے لیکن اس کو چھپوانا کم از کم میرے جیسے غریب اور نوکری پیشہ آدمی کے لئے عالمِ برزخ سے گذرنے کے مترادف ہے۔ لیکن اس بات پر بھی پورا ایمان اور یقین رکھتا ہوں کہ نیک کام اور خصوصاً مولاؑ کی مدحت اور ان پر گریہ وزاری کے لئے کوئی بھی کام ہو خواہ وہ محفل ومجالس ہوں یا ان پر لکھی جانے والی تحاریر کی طباعت کا مرحلہ ہو وہ اسکا انتظام خود کردیتے ہیں، زیرِ نظر کتاب ''غدیر سے کربلا تک'' کی طباعت کے لئے میں پریشان تھا کہ ۲۱ رمضان کو نشتر پارک کی مجلس میں جناب رضا واسطی (عامل منجم) سے ملاقات ہوگئی مجھے دیکھتے ہی کہنے لگے ارے میاں گذشتہ کئی دن سے تمھاری تلاش میں ہوں، میرے ایک بہت ہی مہربان دوست تم سے ملنا چاہتے ہیں جو تمھارے مداح بھی ہیں اور یہیں نشتر پارک کے قریب ہی ان کا گھر ہے۔ میں ان کے ساتھ محترم حبیب علی صاحب کے گھر گیا، رسمی سلام دعا کے بعد حبیب صاحب نے کہا میں گذشتہ سال بھر سے آپ سے ملاقات کرنا چاہتا تھا، میں چاہتا ہوں کہ آپ کی کسی کتاب کی طباعت میں کچھ حصہ ثواباً میں بھی لے سکوں۔ (اندھا کیا چاہے، دو آنکھیں والی مثال) میں نے فوراً کہا کہ میری ایک کتاب تقریباً تیار ہے، آپ چاہیں تو اس میں معاونت فرما سکتے ہیں لہٰذہ انہوں نے بصد خوشی یہ ذمہ داری قبول کرلی۔ اسطرح یہ کتاب اس قدر جلد زیورِ طباعت سے آراستہ ہوگئی کہ میں خود حیران ہوں۔ بات وہی ہے کہ مولاؑ اپنا کام خود کروادیتے ہیں۔ خداتعالیٰ کی بارگاہ میں حبیب علی صاحب اور اُنسے ملوانے والے واسطی صاحب کے لئے دعا گو ہوں مولاؑ ان کی تمام تمنائیں برلائے۔

زیرِ نظر مجموعہ کلام میں منقبت، سلام اور نوحے شامل کیے گئے ہیں جس میں پچانوے فی

Presented by www.ziaraat.com

صد کلام غیر مطبوعہ اور نیا ہے اس مجموعے کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں غالبؔ کی زمینوں میں کئی منقبتیں اور سلام لکھے ہیں جبکہ تمام نوحے اس سال ۲۰۰۳ء میں آنے والے محرم کی کیسٹوں کے لئے تحریر کئے گئے تھے وہ اس کتاب میں شامل ہیں اس طرح کیسٹ ریلیز ہونے سے پہلے یہ نوحے شائع ہو چکے ہوں گے، جیسا کہ میں پہلے ہی عرض کر چکا ہوں کہ کتاب لکھنا آسان ہے چھپوانا بہت مشکل ہے کیوں کہ ایک قاعدے کی کتاب جو کہ کتابت، کاغذ سرِ ورق اور جلد کے لحاظ سے مکمل کتاب معلوم ہو اس پر تقریباً اسی ہزار سے لے کر ایک لاکھ روپے کا خرچہ آتا ہے جو کہ میرے لئے ناممکن ہے لیکن مولا جزا دیں محبانِ محمد و آل محمدؐ کو اور میرے چند بہی خواہوں کو جنکی اعانت اور معاونت سے میرا یہ نواں مجموعہ کلام آپ سے نظر نوازی کی سند چاہتا ہے۔ اس میں سب سے بڑا ہاتھ محترم جناب حبیب علی اور ان کی شریکِ حیات کا ہے جبکہ ان سے ملاقات کا ذریعہ جناب رضا واسطی کا ہے جن کا میں تہہِ دل سے ممنون ہوں اس کتاب کے ساتھ دوسری کتاب جو کہ صرف نوحوں پر مشتمل ہے اور رومن رسم الخط میں ترتیب دی گئی ہے ساتھ ہی اردو کے قدرے مشکل الفاظ کا انگریزی ترجمہ بھی شامل کیا گیا ہے تاکہ غیر ممالک میں اردو رسم الخط سے نابلد مگر اردو سے واقفیت رکھنے والے قارئین کو مشکل لفظ سمجھنے میں آسانی بہم ہو سکے۔ اس میں الطاف حسین صاحب دبئی والے، اختر بھائی اور شاہدہ بھابھی (دوحہ) کی معاونت شامل ہے اس کے علاوہ میرے چند احباب جن کا میں ہمیشہ ذکر کرتا ہوں یہ ایسے احباب ہیں جو مجھے وقتاً فوقتاً کچھ نہ کچھ لکھنے پر آمادہ کرتے رہتے ہیں ان میں محترم عارف رضا (دادو) برادرم اسد آغا، میرے رفیق کار حسن عباس زیدی اور بچپن کے دوست پروفیسر سبط جعفر کے اسماء گرامی شامل ہیں۔ اس کے بعد جو سب سے زیادہ میرے کلام اور میری فکر کو جلا بخشنے کا کام انجام دیتے ہیں کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں وہ بین الاقوامی شہرت یافتہ نوحہ خواں جناب سید ندیم رضا سرور ہیں کیوں کہ ان کی آواز اور میرے کلام کی گنگا جمنی شراکت اب پوری دنیا

Presented by www.ziaraat.com

میں لازم وملزوم ہو کر رہ گئی ہے وہ میری تنہائیوں کے ساتھی بھی ہیں اور محفلوں میں میرے لئے باعثِ عزت بھی، چند احباب ایسے ہیں جن کا ذکر میں ضروری سمجھتا ہوں جو کسی نہ کسی طرح میرے لئے مددگار ثابت ہوتے ہیں وہ چاہے زبانی ہو یا عملی لیکن میرے خیر خواہ ہیں ان میں محترم جناب حسین منجی دبئی، ضیغم زیدی زمانہ طالبِ علمی کے ساتھی (شارجہ) جناب احسن زیدی، قاضی ارشاد عالم، ارشد بھائی، کلیم اختر کلیم، حامد فرید، محمد اسلم یہ دونوں دوست میرے ہم پیشہ یعنی تدریس سے وابستہ ہیں۔

محترمہ یاسمین نیاز جن کی معاونت مجھ پر احسان کی حد تک ہے، محترم باقر نقوی نیوجرسی امریکہ نیر کاظمی، ایس ایم تقی، انجمن الذوالفقار کہ یہ دوست بھی حوصلہ افزائی کرنے میں پیش پیش رہتے ہیں، میں سمجھتا ہوں کہ پیسہ ہی سب کچھ نہیں ہے اگر صحیح وقت پر کوئی دوست صحیح مشورہ دے دے تو یہ بھی بڑی بات ہے میرے ایک اور دوست علی رضا دوحہ قطر کی کرم گستری بھی شامل حال ہے، محترم عون علی لاکھانی دوحہ قطر کی دعائیں اس کے علاوہ میری والدہ سیدہ کنیز کبریٰ کی دعاؤں کا آسمان میرے سر پر ہر وقت سایہ فگن ہے اس کے علاوہ میری معنوی والدہ سیدہ رشیدہ عابدی نظام کا اخلاص اور تعاون میرے لئے سرمائے کی حیثیت رکھتا ہے، اور میرے آدھے سے زیادہ ثواب کی حقدار اور ایثار وقربانی کی ناقابلِ فراموش مثال سلمان، معصوم اور ارسلان کی امی میری شریک حیات شبانہ اعظمی ہیں جنکی مجھ سے گھر میں رہتے ہوئے بھی ملاقاتیوں کی طرح ملاقات ہوتی ہے کیوں کہ نوحہ، سلام منقبت لکھوانے والوں کا رش شام ڈھلے سے صبح کی اذان تک اس طرح لگا رہتا ہے کہ بیوی بچوں سے گھر میں رہتے ہوئے بھی ملاقات نہیں ہو پاتی۔

جبکہ تمام رات چائے بنا کر دینا اور کبھی کبھی روٹیاں پکا کر آنے والے عزاداروں کو دینا وہ اپنے فرائض میں سمجھتی ہیں اگر یہ ایثار کا تحفہ ان کی طرف سے مجھے نہ ملتا تو شاید میں اتنا کام نہ کر پاتا خدا ان کو اپنے بچوں کو اور انکے شوہر کو سلامت رکھے۔ ایک ہستی ایسی ہے جس کا ذکر ضروری ہے وہ ہے مولانا حسن ظفر نقوی کی جنکی پشت پناہی (علمی طور پر)

Presented by www.ziaraat.com

مجھے ہر وقت حاصل ہے، علاوہ ازیں میرے بڑے بھائی آلِ رضا جموں اور باقر رضا کی دعائیں بھی میری ساتھی ہیں۔ نہ جانے اور کتنے نام باقی ہیں جو فی الوقت حافظے میں نہیں لیکن میں اُن کی شفقتوں اور محبتوں کا مقروض ہوں البتہ لندن کے جناب اسلم ہاشم صاحب اور سمیع حیدر کا کیا ذکر کیا جائے کہ یہ دونوں شخصیات میرے دوست بلکہ دوست کیا بھائیوں جیسے ہیں اور محسنوں کی صف میں شامل ہیں۔ ایسے ہی دوستوں کی فہرست نامکمل رہ جائے گی اگر میری اکیڈمی کے ذمہ دار اور میری تمام کتابوں کو کمپوزنگ کے ساتھ تزئین و ترتیب کرنے والے میرے چھوٹے بھائی جن کو میں ڈانٹ ڈپٹ کر بھی اپنا کام کروالیتا ہوں، وہ ہیں عباس نقوی، مولا ان کو سلامت رکھے، بہرحال کتاب آپ کے روبرو ہے، میں آپ کی دعاؤں کا طالب ہوں۔

ریحان اعظمی صاحب کی مطبوعہ و غیر مطبوعہ تصنیفات

مطبوعہ مجموعۂ کلام

منظر بہ منظر کربلا	نوحہ وسلام
غم	نوحہ وسلام
ایک آنسو میں کربلا	نوحہ وسلام
خواب سے تعبیر تک	غزل
عزاخانہ	نوحہ وسلام
ریحانِ عزا	نوحہ وسلام
سامانِ شفاعت	نعت ومنقبت
غدیر سے کربلا تک	مناقب، سلام ونوحے

غیر مطبوعہ تخلیقات

کالم کلوچ	مختلف اخبارات میں شائع شدہ کالم
ریحانیات	رسائل وجرائد میں مضامین وانٹرویوز
منتخباتِ ریحان	تمام مجموعوں کے منتخب کلام

Presented by www.ziaraat.com

الحاج مولانا ظفر احسن زیدی

برخوردار ریحان اعظمی

تمام الہامی کتب آسماں سے زمیں کی طرف نازل کی گئی ہیں ان میں سے ایک کتاب اشعار کا مجموعہ ہے جبکہ وہ شاعری جو خداوند کریم اور محمد و آلِ محمد کی بارگاہ میں مقبول ہوتی ہے وہ زمین سے آسماں کی طرف جاتی ہے۔

میرے بیٹے احسن رضا کی طرح برخوردار ریحان اعظمی بھی مجھے باعثِ ادب اور شفقت، بابو کہتے ہیں، اور اسی طرح پیش آتا ہے جیسے میرا بیٹا، میں نے ان کا کلام بیشتر مقامات پر سنا ہے اور پڑھا بھی ہے اس پر آقا امام زمانہ کا سایہ ہے ان کا ہر نوحہ معتبر اور ہر سلام و منقبت عام فہم ہے اور ہر کسی کے لئے ایک عظیم عطیہ خداوندی ہے۔

ان کی ہر حمد ونعت اور منقبت بہت خوبصورت اور تاریخی ہیں جو بارگاہِ محمد و آلِ محمد میں مقبول ہیں۔ میری دعائیں ان کے ساتھ ہیں۔

ایک نجف میں میرا علیؑ ہے ایک علیؑ ایران میں ہے
ہم پلہ دونوں کی سخاوت قدرت کے میزان میں ہے
مولا رضاؑ اور مہدیؑ میں فرق یہی معمولی ہے
اک قرآن کھلا رکھا ہے ایک ابھی جزدان میں ہے

Presented by www.ziaraat.com

احسن رضا

عرضِ ناشر........

ریحان اعظمی کو میں عرصہ دراز سے اور نہایت قریب سے جانتا ہوں ان پر محمد و آلِ محمدؐ کا کرمِ خاص ہے جو اتنا خوبصورت کلام عطا فرماتے ہیں۔

میں بحیثیت ناشر ریحان اعظمی صاحب کے کلام، نوحے جات، حمد و نعت و منقبت شائع کرتا آرہا ہوں اور عوام تک پہنچانا بھی میرا فرض ہے اس سبب سے میں مختلف حلقۂ ادب و عوام میں جاتا ہوں اور ان کی آراء جانتا ہوں، مجھے بے انتہا خوشی ہوتی ہے جب کہ ہر حلقے سے توصیف و تعریف کے جملے نہ صرف ریحان اعظمی کے کلام کے بارے میں کہے جاتے ہیں بلکہ مجموعہ کلام کی اشاعت کے لئے میری کوششوں کو بھی سراہا جاتا ہے۔

میری لکنت نے سکھائے ادب آداب مجھے
میں نے رُک رُک کے لیا حضرتِ عباسؑ کا نام

Presented by www.ziaraat.com

حمد

میرا معبودِ حقیقی ہے مصوّر ایسا
قطرۂ آب سے تصویر کشی کرتا ہے
اُس کو زیبا ہے جسے چاہے سرافراز کرے
بادشاہوں کی بھی تذلیل وہی کرتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

نعت

اَے پالنے والے مجھے سردار بنا دے
نَعلینِ محمدؐ مِری دَستار بنا دے
کر اُن کے نواسوں کے عزاداروں میں شامل
اِتنا تو مجھے صاحبِ کردار بنا دے

Presented by www.ziaraat.com

مَنقبت

مَنقبت لِکھنا مِری پہچان ہو
کارِ مِدحت دین ہو ایمان ہو
مجھ کو "سامانِ شفاعت" چاہیے
مَنقبت اِس فکر کا سامان ہو

Presented by www.ziaraat.com

Presented by www.ziaraat.com

منقبت

آغوشِ خدیجہؑ میں قرآنِ طہارت ہے
پیغمبرِ نسواں ہے، خاتونِ قیامت ہے

چلنا ہے اسی سے تو اب نسلِ محمدؐ کو
یہ رحمتِ عالم پر اللہ کی رحمت ہے

تطہیر کی آیت کو جب پڑھ کے ذرا دیکھا
معلوم ہوا یہ تو زہراؑ تری مدحت ہے

زہراؑ کا رُخِ انور پڑھتے تھے نبیؐ ایسے
جیسے کہ رُخِ زہراؑ قرآن کی صورت ہے

وہ مریم و سارا کو حاصل نہ ہوئی عظمت
اللہ کی نظروں زہراؑ کی جو عزت ہے

Presented by www.ziaraat.com

سردارِ جناں بیٹے، ہے نفسِ نبیؐ شوہر
کوثر انہیں کہتے ہیں جاگیر میں جنت ہے

شوہر ہے امام ان کا یہ ماں ہیں اماموں کی
اِک بیٹا تو زہراؑ کا اللہ کی حجت ہے

گھر فاطمہ زہراؑ کا دنیا میں ہے گھر ایسا
اس گھر میں نبوت ہے اس گھر میں امامت ہے

ارشادِ پیمبرؐ ہے یہ اُمِ ابیہا ہیں
ارشادِ پیمبرؐ تو اللہ کی حکمت ہے

ریحانؔ فرشتے بھی جس گھر کے گداگر ہیں
دنیا میں اگر ہے تو ان کا درِ دولت ہے

Presented by www.ziaraat.com

منقبت

اتنی ہی دولت حسن تیرے ثناگر کو ملی
دولتِ حبِ علیؑ جتنی ابوذر کو ملی

ماننا پڑتا ہے دستِ کبریا ہیں مرتضیٰ
قوت گویائی ان ہاتھوں سے کنکر کو ملی

پہلے حسنِ مصطفیٰؐ شبیرؑ کو سارا ملا
بعد میں ساری شباہت حسنِ اکبرؑ کو ملی

صبر سرور کو، وفا غازی کو، رب نے کی عطا
جاں نثاری، حریت، حرؑ کے مقدر کو ملی

ہوں مبارک آپ کو مولا یہ قرطاس و قلم
کب قلم داوات جیسی شے پیمبرؐ کو ملی

Presented by www.ziaraat.com

فاطمہ زہراؑ تو خاتونِ جناں پہلے ہی تھیں
خُلد کی جاگیر سب شبیرؑ و شبرؑ کو ملی

ساقیِ کوثر علیؑ حیدرؑ علیؑ صفدر علیؑ
چیز جو بہتر سے بہتر تھی وہ حیدرؑ کو ملی

پرورش پائی نبوت نے امامت نے یہیں
کس قدر عزت ابو طالبؑ ترے گھر کو ملی

ہر کس و ناکس کی قسمت میں کہاں مدحِ حسنؑ
یہ تو قسمت سے عزادارانِ سرورؑ کو ملی

وہ تو کہیئے غار کے منہ پر تھا تارِ عنکبوت
غار میں یوں زندگی محبوبِ داور کو ملی

Presented by www.ziaraat.com

منقبت

بنتِ خیر اُلبشر سیدہؑ آپ ہیں
رب کی نورِ نظر سیدہؑ آپ ہیں

سیدہ، طاہرہ، مرضیہ، فاطمہ
مصطفیٰؐ کا جگر سیدہؑ آپ ہیں

آپ کوثر کی آیت کی تفسیر ہیں
حق اُدھر ہے جدھر سیدہؑ آپ ہیں

ہے حدیثِ کساء آج بھی لب کُشا
بامِ تطہیر پر سیدہؑ آپ ہیں

جتنے سجدے نبیؐ نے کیے عمر بھر
صرف اُن کا ثمر سیدہؑ آپ ہیں

Presented by www.ziaraat.com

آپ کی شان میں انّما ہل اتیٰ
محترم کس قدر سیدہؑ آپ ہیں

جس کے قبضے میں جنت کی جاگیر ہے
بات ہے مختصر سیدہؑ آپ ہیں

جس کے در پہ ستارے بھی سجدے کریں
وہ عطاؤں کا در سیدہؑ آپ ہیں

اپنی بخشش کی ہم کر رہے ہیں دُعا
اور دُعا کا اثر سیدہؑ آپ ہیں

باپ یوں تو محمدؐ کسی کے نہیں
اُن کی دُختر مگر سیدہؑ آپ ہیں

Presented by www.ziaraat.com

باپ رحمت ہے سارے جہاں کے لئے
اور رحمت کا گھر سیدہؑ آپ ہیں

جس سے ابتر ہوئے منکرانِ نبیؐ
وہ خوشی کی خبر سیدہؑ آپ ہیں

فخرِ تنور ہیں رجس سے دور ہیں
مالک خشک و تر سیدہؑ آپ ہیں

نور کی روشنی ہیں علیؑ و نبیؐ
روشنی کا سفر سیدہؑ آپ ہیں

اُس کی قسمت میں ریحانؔ جنت نہیں
جس سے ناخوش اگر سیدہؑ آپ ہیں

Presented by www.ziaraat.com

منقبت

تھا صلح امن جو بچپن ہی سے حسنؑ کا مزاج
سیاسی صحرا میں پیدا کیا چمن کا مزاج

کفن پہ خاکِ شفا سے لکھی تھی نادِ علیؑ
بدل گیا ہے لحد میں مرے کفن کا مزاج

قلم کے زور سے ایسی لگائی ضربِ شدید
درست کردیا مولاؑ نے بدچلن کا مزاج

حسنؑ کی صلح سے ناپو نظامِ مصطفویؐ
قسم خدا کی بدل دو گے تم وطن کا مزاج

بدن پہ ماتمِ زنجیر کے تُو داغ نہ دیکھ
عیاں لہو کی نجابت سے ہے بدن کا مزاج

Presented by www.ziaraat.com

فشارِ قبر سے دوزخ سے تم بھی بچ جاتے
سمجھ میں آگیا ہوتا جو پنجتنؑ کا مزاج

حسنؑ حسینؑ نے پہنا بروزِ عید جسے
فلک سے جا ملا اُس دن سے پیرہن کا مزاج

خدا کے بعد علیؑ کو فقط نبیؐ سمجھے
جو آفتاب ہو سمجھے وہی کرن کا مزاج

مری زباں سے کبھی غیر کی ثنا نہ ہوئی
نہ بدمزا ہوا اب تک مرے دَہن کا مزاج

خلوص، عشق، عقیدت، عبادت و ایمان
اسی کسوٹی سے پرکھا ہے اپنے فن کا مزاج

Presented by www.ziaraat.com

ہے میری سانسوں میں گلزارِ حیدری کی مہک
مجھے پسند ہے ہر ایک سینہ زن کا مزاج

حسنؑ کی صلح ہے تاریخِ کربلا کا سفر
کہیں پہ بھائی کی حکمت کہیں بہن کا مزاج

کہاں پہ تیغ رہے اور کہاں قلم بن جائے
علیؑ کی تیغ سمجھتی تھی پنجتنؑ کا مزاج

مجھے تو ماں نے مری دودھ میں پلایا ہے
یہ نوحہ گوئی جو ہے میرے جان و تن کا مزاج

نظامِ مصطفوی کا نفاذ آج سے ہو
بناؤ ذکرِ حسینؑ و حسن وطن کا مزاج

Presented by www.ziaraat.com

قسم خدا کی یہ مصرعہ نہیں حدیث ہے یہ
"جو مصطفیٰؐ کی طبیعت وہی حسنؑ کا مزاج"

جو میرا فن ہے وہی ہے مرا عقیدہ بھی
ثنا علیؑ کی ہے ریحانؔ میرے فن کا مزاج

Presented by www.ziaraat.com

منقبت

جس گھر میں ترا جشنِ ولادت نہیں ہوگا
وہ گھر کبھی آسودۂ رحمت نہیں ہوگا

جن لوگوں کے اجداد رہے مُشرک و کافر
ان کا تو کبھی جشنِ ولادت نہیں ہوگا

جو مشورہ مشکل میں کریں مولا علیؑ سے
سینے میں کبھی دردِ ہلاکت نہیں ہوگا

اَے مولا حسنؑ آپ نے تاریخ بدل دی
اب فیصلہ از روئے سیاست نہیں ہوگا

تلوار کی مانند قلم تم نے چلایا
قرطاس کو احساس ندامت نہیں ہوگا

Presented by www.ziaraat.com

آتی ہیں تو آجائیں کئی لاکھ بلائیں
کیا سر پہ مرے سایۂ حجتؑ نہیں ہوگا

جو رویا نہیں شبر و شبیر کے غم میں
خوشحال وہی روزِ قیامت نہیں ہوگا

جس نے بھی کیا غصب حق فاطمہ زہراؑ
وہ کوئی بھی ہو لائقِ عزت نہیں ہوگا

ریحاؔن میں اشعار میں لکھ سکتا نہیں ہوں
وہ حرف جو شائستۂ مدحت نہیں ہوگا

Presented by www.ziaraat.com

منقبت

جس کو نسبت ساقیِ کوثر سے ہے
حشر تک محفوظ سب کے شَر سے ہے

تیرگی ذہنوں کی ہے ذکرِ یزید
روشنی ذکرِ غمِ سرورؑ سے ہے

جب سے ہوں وابستۂ بابِ علوم
جنگ جاری جہل کے لشکر سے ہے

بر سرِ پیکار ہے اِک پھول سے
حُرملا کی جنگ کب اصغرؑ سے ہے

ماسوائے خودکشی کچھ بھی نہیں
جنگ پر آمادہ جو حیدرؑ سے ہے

Presented by www.ziaraat.com

ایک سجدہ برسرِ ریگِ تپاں
کتنا بھاری وزن میں خیبر سے ہے

ہم غلامانِ حسینؑ کے سوا
خوش کوئی کب قبر کے منظر سے ہے

آیۂ تطہیر کی شانِ نزول
منسلک زہراؑ تری چادر سے ہے

ذاکرِ اجرت طلب تو خود بتا
دُور کتنا وارثِ منبر سے ہے

معنیِ اصحاب تیری آبرو
بوذر و سلمان سے قنبر سے ہے

Presented by www.ziaraat.com

مجھ کو تو ریحاںؔ امید کرم

فاطمہؑ جیسی کرم گستر سے ہے

Presented by www.ziaraat.com

منقبت

حق مدحتِ سرورؑ کا ادا کون کرے گا
قرآں کے سوا اِن کی ثنا کون کرے گا

سنتے ہیں علیؑ آتے ہیں مومن کی لحد میں
یہ سچ ہے تو جینے کی دعا کون کریگا

آیا درِ شبیرؑ پہ راھب کو تھا معلوم
قسمت میں جو شے نہ ہو عطا کون کریگا

صدیوں سے اسی سوچ میں گم کرب و بلا تھی
ہوں خاک مجھے خاکِ شفا کون کریگا

شبیرؑ نے عاشور کو خوں دے کے بتایا
یہ فرض ادا میرے سوا کون کریگا

Presented by www.ziaraat.com

عباسؑ نے پانی پہ قلم ہاتھوں سے لکھا
میری طرح تعظیمِ وفا کون کریگا

ہے ماتمِ زنجیر میں خوشنودیِ زہراؑ
خود جان کو زہراؑ کو خفا کون کریگا

نسبت جنھیں تھوڑی سی بھی ہے آلِ عبا سے
ان لوگوں کو جنت سے جدا کون کریگا

جس طرح ادا کرتا ہے ریحانؔ قلم سے
یوں اجرِ رسالت کو ادا کون کریگا

Presented by www.ziaraat.com

منقبت

دامنِ قرطاس پر مدح و ثنا کی روشنی
نہ ہنر میرا ہے نہ فکرِ رسا کی روشنی

فیضِ بابِ علم سے ہر لفظ مدحت میں ڈھلا
ذہن میں چمکی جو نامِ مرتضیٰؑ کی روشنی

جس نے یہ مصرعہ دیا لاریب اس نے سچ کہا
"فاطمہؑ کے دم سے قائم ہے حیا کی روشنی"

سورۂ کوثر نے طعنہ زن کو ابتر کردیا
نسلِ ختمی مرتبتؐ ہے سیدہؑ کی روشنی

پانچ شمعیں جل رہی ہیں دیکھئے زیرِ کساء
ہورہی ہے چھن کے شامل انمّا کی روشنی

Presented by www.ziaraat.com

ہے ولادت سیدہؑ کی مظہرِ انوارِ حق
رنگ لائی ہے دعائے مصطفیؐ کی روشنی

روٹیاں خیرات کرکے مادرِ حسنینؑ نے
پائی ہے بدلے میں ربِ سے ہل اتی کی روشنی

چاند تارے اور خورشیدِ فلک کشکول ہیں
چاہئے سب کو درِ خیرالنساء کی روشنی

یہ علم، یہ تعزیئے، فرشِ عزا، یہ مجلس
درحقیقت ہیں چراغِ کربلا کی روشنی

قبر میں ریحانؔ مجھ سے تیرگی ڈرنے لگی
زخمِ ماتم میں جو تھی خاکِ شفا کی روشنی

Presented by www.ziaraat.com

منقبت

ریحانؔ لب کشا جو ہوا بزمِ شاہؑ میں
عالم تمام ڈوب گیا واہ واہ میں

کمتر ہے خاکِ پا سے گہر عزّ و جاہ میں
آیا ہوں جب سے نادِ علیؑ کی پناہ میں

نہ دل نے ساتھ چھوڑا نہ بینائی کم ہوئی
تصویرِ مرتضیٰؑ تھی جو قلب و نگاہ میں

تھے جس طرح سے بوذر و سلمان و اوسجہ
ایسے گہر نہ ہوں گے سمندر کی تھاہ میں

اسوَد کو چومتے ہوئے خاموش سب رہے
بدعت نہیں ہے کیا یہ کسی کی نگاہ میں

Presented by www.ziaraat.com

اَے شیخ! کیوں نہ کہہ دیا کعبے کو دیکھ کر
کافر سا لگ رہا ہے لباسِ سیاہ میں

آئی علیؑ کا نام سُنا اور چلی گئی
مشکل قریب آئی مِرے خامخواہ میں

تھے زد پہ دشمنوں کے محبانِ اہلبیتؑ
مولاؑ نے بڑھ کے لے لیا اپنی پناہ میں

اللہ سے نجوم اجازت طلب ہوئے
کیا ہم زمیں پہ جائیں علیؑ کے بیاہ میں

اِک گھر تھا بس خدا کا سو حیدرؑ کو دے دیا
خود لامکاں ہو گیا حیدرؑ کی چاہ میں

Presented by www.ziaraat.com

حیدرؓ نے اپنی پلکوں سے جھک جھک کے چُن لئے
پھیلے تھے جتنے خار محمدؐ کی راہ میں

باغِ فدک کو چھین کے مسرور یوں نہ ہو
بدلے گی روزِ حشر ہنسی یہ کراہ میں

سونپی گئی اُنہی کو خلافت غضب ہوا
جو فرق کر نہ پائیں سفید و سیاہ میں

منکر علیؑ کا پست رہے گا اَبد تلک
کتنا ہی سرفراز ہو اپنی نگاہ میں

گھر مصطفیؐ کا اور سنورتا چلا گیا
فتنے ہزار اٹھتے رہے خانقاہ میں

Presented by www.ziaraat.com

یہ رہبری کریں گے ذرا شکل دیکھ لو
موقعہ ملے تو لوٹ لیں راہی کو راہ میں

رکھ دوں کچل کے پیروں میں ریحانؔ اعظمی
گوہر جو آئیں میرے عقیدے کی راہ میں

Presented by www.ziaraat.com

منقبت

صدیوں سے یہ کیا آب رواں ڈھونڈ رہا ہے
عباسؑ کے قدموں کے نشاں ڈھونڈ رہا ہے

بیتِ ابوطالب کے سوا مل نہ سکے گی
دولت تُو وفاؤں کی کہاں ڈھونڈ رہا ہے

اِک شعر بھی لکھا نہیں حیدرؑ کی ثنا میں
نادان ہے جنت میں مکاں ڈھونڈھ رہا ہے

نسبت نہیں جب کوئی بھی سردارِ جناں سے
کس واسطے پھر راہِ جناں ڈھونڈھ رہا ہے

ہے بغض علیؑ دل میں نظر کعبے کے اوپر
دوزخ کا مکیں جائے اماں ڈھونڈھ رہا ہے

Presented by www.ziaraat.com

ماتھے پہ نشان سجدے کا دل مسجد ضرار
بت خانے میں آوازِ اذاں ڈھونڈھ رہا ہے

قزاقِ فدک چھپ نہیں سکتا تو کہیں بھی
تجھ کو درِ زہراؑ کا دھواں ڈھونڈھ رہا ہے

غیروں کا کوئی ذکر تجھے مل نہ سکے گا
ریحانؔ کے لہجے میں کہاں ڈھونڈ رہا ہے

Presented by www.ziaraat.com

منقبت

قرآن کے لب پر تری ثنا
ایمانِ مجسم تو مولا
ترے در کے بھکاری عرشِ مکیں
سبحان اللہ، سبحان اللہ،

نہ آیت نہ یہ قولِ نبیؐ
رب جانے کیا ہے نادِ علیؑ
وہ جانے جو مشکل میں پھنسا

قرآن کا وارث گھر تیرا
یہ نوکِ سناں پر راز کھلا
خود خالقِ قرآں بول اُٹھا

Presented by www.ziaraat.com

مَن کُنتُ مولا بولے نبیؐ
جس روز ولایت تجھ کو ملی
تکمیل اُسی دن دیں ہوا

خیبر کی قسم، خندق کی قسم
ترے ہاتھ رہا دیں کا پرچم
منہ دیکھا کیے اصحاب ترا

ترے سر پہ تاجِ شجاعت ہے
تہذیب و اَدب تری دولت ہے
ہے نیّر و تاباں نغمہ سرا

ڈوبا ہوا سورج پلٹا دے
ڈوبی ہوئی کشتی تیرا دے
مشکل کو کیا تو نے ہے کُشا

Presented by www.ziaraat.com

مُردوں کو جِلانا آتا ہے
یہ کام خدا کا ہوتا ہے
اَب بندہ کہوں تجھ کو یا خدا؟

سب چشم و زباں دَست و چہرا
اللہ سے ہے منسوب ترا
معراج میں بھائی حیراں ہوا

ہیں سب ہی محمد سب ہی حُسین
وہ تو ہو کہ ہو مہدیؑ دیں
تو اوّلُنا و آخرُ نا

قسمت کا سکندر ہوں میں بھی
توفیقِ ثنا ریحانؔ ملی
سامانِ شفاعت مجھ کو مِلا

Presented by www.ziaraat.com

منقبت

کیا وقت کیا گھڑی تھی فضا مُشکبار تھی
پوشاک چاندنی کی بہت زرنگار تھی

کون آ رہا تھا وقت کی رفتار روک کر
معدوم تھیں خزائیں مسلسل بہار تھی

کعبے سے کس نے کہہ دیا پھر آ گئے علیؑ
اِک بار پھر شِگاف کی حد پر جِدار تھی

دادا علیؑ، پدر علیؑ، خود بھی ہیں وہ علیؑ
بس یوں علی علیؑ کی مسلسل پکار تھی

یوسف کا حُسن ماند تھا اِس چاند کے سبب
نعلینِ پا بھی اُس کی زُلیخا شکار تھی

Presented by www.ziaraat.com

زیبا اُسی کو دیتا ہے سجادؑ کا لقب
زنجیر جس کے قدموں پہ سجدہ گذار تھی

زینت تھے بندگی کی تو سجدوں کی آبرو
ہر اِک ادا اِنہی کی شریعت مدار تھی

گویا ہوئے تو قصرِ یزیدی لرز اٹھا
اِن کی خموشیوں میں چھپی ذوالفقار تھی

راہوں میں شام و کوفہ کی وہ اس طرح چلے
ہاتھوں میں ان کے عرش و زمیں کی مہار تھی

ریحانؔ میں نصیری کے قدموں پہ گر پڑا
مجھ پر علیؑ کے عشق کی دُھن یوں سوار تھی

Presented by www.ziaraat.com

منقبت

کب تک کروں حضور کا میں انتظار اور
دو روزہ زیست تجھ پہ نہیں اعتبار اور

عاشور کو جو رکھی گئی تھی نیام میں
کب تک رہے گی نیام میں وہ ذوالفقار اور

اب مسجدوں میں قتل کا بازار گرم ہے
کب تک سہیں یہ ظلم عبادت گزار اور

ماتھے پہ داغِ سجدہ ہے تسبیح ہاتھ میں
ہوتا ہے مسجدوں میں مگر کاروبار اور

علمائے دین جب سے سیاست میں آگئے
منبر پہ کربلا کے ہیں نقش و نگار اور

Presented by www.ziaraat.com

کب تک مِرا پیام نہ پہنچے گا آپ تک
کب تک کرے گی موج مجھے بیقرار اور

مختار نے شکار کیئے کچھ عدوئے شاہؑ
علمائے سوء کی شکل میں ہیں کچھ شکار اور

اے منکرِ امامِ زمانہؑ یہ جان لے
منکر کو بعد مرنے کے پڑتی ہے مار اور

جب چاہیں چاند ماہِ محرم کا دیکھ لیں
پروردگار..! اتنا تو دے اختیار اور

تاخیر جتنی ہوتی ہے اِن کے ظہور میں
کہتا ہوں امتحاں نہ لے پروردگار اور

Presented by www.ziaraat.com

لکھتا ہوں جب عریضے کو مدحت کے رنگ میں
ہوتی ہے شاعری کی فضا ساز گار اور

مفہوم العجل کا اَب اس کے سوا ہے کیا
آجایئے کہ بڑھتا ہے فرقت کا بار اور

پہلے ہی تیرے ہجر میں صد چاک ہے جگر
ہونے کو ہے لباسِ بقا تار تار اور

ریحاؔن اِن کی یاد سے خالی رہے نہ دل
دن زندگی کے چین سے گزریں گے چار اور

Presented by www.ziaraat.com

منقبت

نبیؐ سے بولا یہ ربِ اکبر مِرے علیؑ پر یقین رکھنا
وہ جنگ خندق ہو یا کہ خیبر مِرے علیؑ پر یقین رکھنا

بناؤ پالان کا جو منبر غدیر میں میرا حکم پاکر
علیؑ کو مولا بنا کے کہنا یہ حکم دیتا ہے ربِ اکبر
یہاں وہاں اور بروزِ محشر مِرے علیؑ پر یقین رکھنا

نہ خوف کھانا کسی شقی سے کہا یہ جبریل نے نبیؐ سے
خدا تو ہے آپ کا محافظ مگر وسیلہ رکھو علیؑ سے
ہمیشہ نادِ علیؑ سُنا کر مِرے علیؑ پر یقین رکھنا

ہماری آنکھیں ہمارا چہرا، خدا کا پیکر خدا کا بندہ
زباں ہماری ہمارا لہجہ علیؑ کو دیکھو تو مان لینا
جب آؤ معراج پر پیمبرؐ مِرے علیؑ پر یقین رکھنا

Presented by www.ziaraat.com

کبھی بھی ہجرت کی شب جو آئے جو غار میں کوئی ساتھ جائے
میرے نبیؐ غم کوئی نہ کرنا ہزار آنسو کوئی بہائے
کسی کو دینا نہ اپنا بستر مرے علیؑ پر یقین رکھنا

جدارِ کعبہ میں شق کرونگا طلب ہے ناصر کی تم کو دونگا
دعا تمھاری قبول کی ہے تمہارا ہمدم سدا رہونگا
جو وار کرنا بتوں کے سر پر مرے علیؑ پر یقین رکھنا

مناظرے کی گھڑی جو آئے مقابلے پر کوئی بلائے
تمہارے نفسوں کا ذکر ہو جب تو غیر کوئی نہ ساتھ جائے
مباہلے کا جو آئے منظر مرے علیؑ پر یقین رکھنا

پھنسے بھنور میں کبھی جو کشتی تو نوحؑ تاکید ہے ہماری
نظر ہماری رضا پہ رکھ کر علیؑ علیؑ کا ہو ورد جاری
سفینے پر ایک نام رکھ کر مرے علیؑ پر یقین رکھنا

Presented by www.ziaraat.com

کبھی جو کاغذ قلم نہ پاؤ لگے کلیجے پہ جب بھی گھاؤ
لگے جو حزیان کی بھی تہمت ہمارے محبوب غم نہ کھاؤ
پیام اپنا زبانی دے کر مرے علیؑ پر یقین رکھنا

یہ مشکلیں کچھ نہ کر سکیں گی تمہارے قدموں تلے رہیں گی
علم لگانا علیؑ کا گھر پر تو مشکلیں نوکری کریں گی
غموں کا آئے کبھی جو لشکر مرے علیؑ پر یقین رکھنا

یہ نعت و نوحہ یہ حمد و مدحت کبھی جو لکھنے میں آئے دقت
مدد کرے گا خدا تمہاری ملے گا ریحانؔ علمی دولت
رہے تصور میں علم کا در مرے علیؑ پر یقین رکھنا

Presented by www.ziaraat.com

منقبت

مانگو دعا گھڑی یہ قبولِ دعا کی ہے
محفل ولادتِ حسنؑ مجتبیٰؑ کی ہے

قرآنِ اَمن اُترا ہے زہراؑ کی گود میں
سوغات سیدہؑ کے لئے ہل اتیٰ کی ہے

تلوار کے وجود میں ڈھلنے لگا قلم
حکمت ہے یہ حسنؑ کی، یہ مرضی خدا کی ہے

اس کو امیرِ شام نہ لکھوں گا میں کبھی
تحریر جس کے چہرے پہ بغض و ریا کی ہے

مولا حسنؑ کہاں، کہاں سفیان کا پسر
یہ نورِ حق وہ تیرگی ماں کی خطا کی ہے

Presented by www.ziaraat.com

صلحِ حسنؑ ہے علمِ محمدؐ کا آئینہ
اور ابتدا یہیں سے ہوئی کربلا کی ہے

اولادِ مرتضیٰؑ پہ درود سلام ہے
سفیان تری نسل پہ لعنت خدا کی ہے

اس گھر پہ فاطمہؑ کی ردا سایہ بار ہے
برکت جہاں جہاں بھی حدیثِ کساء کی ہے

لہجہ ہو، قد ہو، یا کہ ہو اندازِ گفتگو
ہر اِک ادا حسنؑ میں حبیبِ خدا کی ہے

ریحانؔ جب بھی مدح امام حسنؑ لکھوں
لگتا ہے جیسے نعت لکھی مصطفیٰؐ کی ہے

Presented by www.ziaraat.com

منقبت

مدحت گزار جتنے بھی زین العباؑ کے ہیں
ان کے سروں پہ دستِ دعا سیدہؑ کے ہیں

میری جبیں پہ یہ جو ستارے ہیں ضوفشاں
دیکھو بغور ذرّے یہ خاکِ شفا کے ہیں

رستہ علیؑ کے گھر کا بقا کا ہے راستہ
پھر اس کے بعد جتنے ہیں رستے فنا کے ہیں

مولا حسنؑ سے مہدیؑ آخر کی ذات تک
اوصاف سب میں ہو بہو مشکلکشا کے ہیں

دنیا میں صرف ہے ابوطالبؑ کا خاندان
خورد و کلاں جہاں کے سپاہی خدا کے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

قدرت کا ہر صحیفہ ہے گنجینۂ دعا
سجادؑ کے سخن میں صحیفے دعا کے ہیں

بیمار کے طفیل شفا مانگتے ہیں جو
دنیا میں یہ وطیرے تو اہلِ عزا کے ہیں

بعدِ حسینؑ شامِ غریباں سے آج تک
قائم مقام آپؑ شہہ کربلا کے ہیں

دادا ہے بابِ علم پسر باقرِ علوم
خود ورثہ دارِ علمِ شہہ انبیاء کے ہیں

ریحانؔ ان سے اپنا تعلق کوئی نہیں
منکر جو لوگ آج حدیثِ کسا کے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

منقبت

میرے جذباتِ عزا کو یوں اُبھارا جائے
مجھ کو بس ذاکرِ شبیرؑ پکارا جائے

جس کی کشتی پہ حسینؑ ابنِ علیؑ لکھا ہو
ہاتھ سے اُس کے بھلا کیسے کنارا جائے

اُس پہ واجب نہ ہو کس طرح درود اور سلام
جس کی چوکھٹ پہ سلامی کو ستارا جائے

حُرؑ نے سوچا شبِ عاشور کسے قتل کروں
نفسِ عمارا پکارا مجھے مارا جائے

فاطمہؑ آئیں گی بیٹے کے جنم دن پہ ضرور
مثلِ جنت ذرا محفل کو سنوارا جائے

Presented by www.ziaraat.com

سرخ ملبوس علم ہاتھوں پہ لب پر ہو ثنا
کربلا قافلہ یوں آج ہمارا جائے

بغضِ شبیرؑ ہو جس شہر کی بنیادوں میں
میری جانب سے جہنم میں وہ سارا جائے

اَے نبیؐ حکمِ خدا ہے یونہی سجدے میں رہو
پشت سے ابنِ علیؑ کو نہ اُتارا جائے

نعرۂ حیدری محفل میں لگاؤ ایسا
کربلا دوشِ ہوا پر یہی نعرہ جائے

شبِ عاشور یہ انصارِ حسینی بولے
جیتنا خُلد کو ہے جان کو ہارا جائے

Presented by www.ziaraat.com

کربلا جاؤں خدا لائے نہ واپس مجھ کو
کس کی خواہش ہے کہ گھر آکے دوبارہ جائے

جیسا ریحاؔن کے ہر لفظ میں ملتا ہے وقار
منقبت کو انہی لفظوں سے نکھارا جائے

دعائے صحت وسلامتی

Salah Ali Abdul Raza صلاح علی عبدالرضا

Zainab Abdul Hussain زینب عبدالحسین

Haider Adam Ali حیدر آدم علی

(اجمان، دبئی)

Presented by www.ziaraat.com

منقبت

یہ کیسا جشن ہے رونق یہ کُو بہ کُو، کیا ہے..؟
نبیؐ کے حُسن سا یہ حُسن ہو بہو، کیا ہے..؟

علیؑ کے گھر میں اُتر آیا چودہویں کا چاند
اَب اس کے بعد چراغوں کی جستجو، کیا ہے..؟

کِھلا ہے یہ گُلِ زہراؑ مہک ہے حیدرؑ کی
اَب اِس کے سامنے توقیرِ مُشک و بو، کیا ہے..؟

ہمارے پاس ہے خاکِ شفا خدا رکھے
ہمارے زخموں کو اَب حاجتِ رفو، کیا ہے..؟

علیؑ کا لعل علیؑ جیسا عِلم رکھتا ہے
حسنؑ کے سامنے سُفیانیت کی خو، کیا ہے..؟

Presented by www.ziaraat.com

بدل وضو کا تیمّم اگر "تراب" پہ ہے
نمازِ حبِ علیؑ کے لئے وضو، کیا ہے..؟

ہے لامکاں مِرا معبود سب ہی جانتے ہیں
بشکلِ کعبہ زمانے کے رو برو، کیا ہے..؟

درِ حسنؑ پہ گداگر کو بے طلب ہے عطا
بخیل ہے جو یہ پوچھے کہ آرزو، کیا ہے..؟

نہیں ہے گر مِرے مولا ترا زچہ خانہ
نظر کے سامنے میرے یہ قبلہ رو، کیا ہے..؟

یہ سارا علم ہے ریحانؔ بابِ علم کا فیض
نہ ہو یہ فیض تو ریحانؔ سوچ تو، کیا ہے..؟

Presented by www.ziaraat.com

سلام

اِس بات پہ نادانوں نے سوچا نہیں کچھ بھی
بے حُبِ علیؑ سجدوں سے ملتا نہیں کچھ بھی

جب تک نہ علیؑ آئے وہ مسکن تھا بتوں کا
تھا اس کے سوا اور تو کعبہ نہیں کچھ بھی

گھر اپنا علیؑ کو دیا یہ کہہ کے خدا نے
حیدرؑ کی محبت سے زیادہ نہیں کچھ بھی

کہتا تھا نصیری یہ قسم کھا کے خدا کی
حیدرؑ کو خدا کے سوا کہنا نہیں کچھ بھی

نیکی کے فرشتے نے مری فردِ عمل پر
جز نامِ علیؑ اور تو لکھا نہیں کچھ بھی

Presented by www.ziaraat.com

بھیجی کبھی آیت، کبھی تلوار عطا کی
وہ کہتے ہیں اللہ نے بھیجا نہیں کچھ بھی

بے حُبِ علیؑ خُلد کی جاگیر ملے گی
اللہ کے قانون میں ایسا نہیں کچھ بھی

لے دے کے مرے پاس محبت ہے تمہاری
ہے اِس کے سوا اور تو مولاؑ نہیں کچھ بھی

تعلیم کا حیدرؑ کی اثر اتنا لیا ہے
قنبر کی نگاہوں میں یہ دُنیا نہیں کچھ بھی

اِک بار جو پی لیتا ہے مئے حُبِ علیؑ کی
زَم زَم ہو کہ کوثر ہو وہ پیتا نہیں کچھ بھی

Presented by www.ziaraat.com

دامن مِرا بے مانگے ہی مولا نے بھرا ہے
میں نے تو زباں سے ابھی مانگا نہیں کچھ بھی

توڑا درِ خیبر کو مِرے مولا علیؑ نے
اوروں نے بجز دین کے توڑا نہیں کچھ بھی

یہ کہہ کے پڑھی نادِ علیؑ میرے نبیؐ نے
جلد آؤ کہ غیروں کا بھروسہ نہیں کچھ بھی

اِک باغِ فدک کیا ہے کہ امت نے نبیؐ کی
گھر میں اسد اللہؑ کے چھوڑا نہیں کچھ بھی

مصروف ہوں ریحاںؔ میں حیدرؑ کی ثنا میں
مرقد میں نکیرین سے خطرہ نہیں کچھ بھی

Presented by www.ziaraat.com

سلام

اظہارِ مسرت کا کیسا یہ طریقہ ہے
ہر آنکھ میں آنسو ہیں، ہر لب پہ قصیدا ہے

ان کے لئے جینا ہے ان کے لئے مرنا ہے
یہ شرطِ مودّت ہے یہ عشق کا سودا ہے

یہ نیمۂ شعباں جو افلاک پہ چمکا ہے
فطرُس کا مسیحا ہے راہب کی تمنا ہے

یہ فقہ و شریعت تو سب بعد کی باتیں ہیں
جو کُن کی حقیقت ہے شبیرؑ کا صدقہ ہے

مولود کی پلکیں ہیں چادر سرِ زینبؑ کی
بازو کو جو دیکھیں تو عباسؑ کا جھولا ہے

Presented by www.ziaraat.com

جلتے ہو علم سے تم، ہم زندگی پاتے ہیں
وہ آپ کا مسلک ہے، یہ میرا عقیدا ہے

ہر موجِ رواں اب تک مصروفِ تلاوت ہے
عباسؑ وفاؤں کا اِک ایسا صحیفہ ہے

اِس عسکر و لشکر سے رُک سکتا نہیں ماتم
زہراؑ کی دعاؤں سے اللہ کا وعدہ ہے

افلاک کی قوت بھی جس کو نہ اُٹھا پائے
مقتل کی زمیں پر وہ شبیرؑ کا سجدہ ہے

ریحانِ عزا مجھ کو کہتے ہیں جہاں والے
باعث مری عزت کا مولا ترا نوحہ ہے

Presented by www.ziaraat.com

سلام

بشر کے واسطے جیسے ہوا ضروری ہے
اسی طرح ہمیں فرشِ عزا ضروری ہے

نصیریوں نے علیؑ کو سمجھ لیا ہے خدا
کہا تھا مولاؑ نے اُن سے خدا ضروری ہے

نصیب حُر کی طرح کا سبھی کو مل جائے
مگر بتولؑ کے دِل کی دعا ضروری ہے

یہ راز کون بتائے کہ خُلد جانے کو
نجف سے نکلا ہوا راستہ ضروری ہے

علم کو غازی کے تم تو اٹھا نہیں سکتے
حسینؑ عشق بہ حدِ وفا ضروری ہے

Presented by www.ziaraat.com

علیؑ کے دَر سے بِلا مانگے علم ملتا ہے
یہ کس نے کہہ دیا دَر پر صدا ضروری ہے

خدا تو پیدا نہ کرتا کبھی کوئی مشکل
اگر نہ سوچتا مشکلکشا ضروری ہے

پرانے دَر سے تو کعبے میں بُت ہوئے داخل
علیؑ کی ماں کے لئے دَر نیا ضروری ہے

خدا کسی کو بھلا ذوالفقار کیوں دیتا
نہ صرف ہاتھ، یہاں حوصلہ ضروری ہے

پتہ چلانا ہو جس کو ہے کُلِ ایماں کون
عقیدہ قولِ نبیؐ پر بڑا ضروری ہے

Presented by www.ziaraat.com

علیؑ کو مولا بنا کر رسولؐ کہتے تھے
کھلا کہ کارِ رسالتؐ میں کیا ضروری ہے

بدن پہ خاکِ درِ وتراب مل کے چلو
لحد میں ہوگا اندھیرا دیا ضروری ہے

مرض ہے موت کا لاحق تو کچھ دوا کر لے
شفا کے واسطے خاکِ شفا ضروری ہے

ہر اِک سوال کا سیدھا جواب نادِ علی
نبیؐ کا نسخۂ ردِ بلا ضروری ہے

ریحانؔ اجرِ رسالت ہے حُبِ اہلبیتؑ
یہ قرض وہ ہے جو کرنا ادا ضروری ہے

Presented by www.ziaraat.com

سلام

بہت آساں نہیں مدحت گزارِ مرتضیٰؑ ہونا
ضروری ہے یہاں پہلے قلم کا پارسا ہونا

سند مولائے کل کی اس کو خالق کیوں نہ دے دیتا
نہ تھا منظور جس کو کعبے میں رہ کر خدا ہونا

بہت خود ساختہ یارانِ پیغمبرؐ ہیں دُنیا میں
میسّر کس کو ہے دُنیا میں نفسِ مصطفیٰؐ ہونا

نیا کعبہ نیا پالان کا منبر بنے پہلے
بہت مشکل ہے اس سے قبل حیدرؑ دوسرا ہونا

جنابِ سیدہؑ کے ہاتھ کی روٹی جو کھائی تھی
سمجھ میں اب مری آیا علیؑ کا لافتیٰ ہونا

Presented by www.ziaraat.com

قلم کو رکھ دیا قدرت نے یہ لکھ کر سرِ ساحل
بہت دشوار ہے عباسؑ جیسا با وفا ہونا

مِلا کرتی نہیں ایسے کبھی جنت کی سرداری
سِناں کی نوک پہ لازم ہے ذکرِ کبریا ہونا

ابو طالبؑ کے ایماں کی سند اب اور کیا ہوگی
کہ قرآں نے بھی سیکھا ہے انہی سے لب کشا ہونا

فدک کے واقعے کے بعد شاید خلق کی دوزخ
خدا کو بھی نہ تھا منظور زہراؑ کا خفا ہونا

عزادارو دعا کردو ذرا ریحانؔ کے حق میں
مِری قسمت میں ہو پیوند خاکِ کربلا ہونا

Presented by www.ziaraat.com

سلام

پُرسہ دارانِ شہہِ کرب و بلا ہیں ہم لوگ
بخدا فاطمہ زہراؑ کی دعا ہیں ہم لوگ

کہتے تھے آلِ محمدؐ یہی ہر سائل سے
فاقہ کش لاکھ سہی بحرِ عطا ہیں ہم لوگ

شبِ عاشور یہ انصارِ حسینؑ بولے
خیمۂ سبطِ پیمبر کی ضیاء ہیں ہم لوگ

دِل سے جنت کی تمنا کو بھلا بیٹھے ہیں
آئے جس دن سے سرِ کرب و بلا ہیں ہم لوگ

کچھ بھی پوچھا نہیں مرقد میں بجز ذکرِ حسینؑ
جب فرشتوں نے سُنا اہلِ عزا ہیں ہم لوگ

Presented by www.ziaraat.com

اشکِ غم نذر گذاری کے لئے لائے ہیں
کس قدر واقفِ آدابِ عزا ہیں ہم لوگ

غمِ شبیرؑ کی جاتی نہیں سینے سے کسک
چودہ صدیوں سے یوں مصروفِ بُکا ہیں ہم لوگ

کہتی تھی بالی سکینہؑ کوئی اعدا سے کہے
ظلم کیوں کرتے ہو بے جرم و خطا ہیں ہم لوگ

خطبۂ زینبؑ دلگیر تھا اَے اہلِ ستم
روحِ اِسلام ہیں، ایماں کی بقا ہیں ہم لوگ

ناز کرنے کے لئے کافی ہے اتنا ریحانؔ
خاکِ نعلینِ علیؑ شکرِ خدا ہیں ہم لوگ

Presented by www.ziaraat.com

سلام

تصور میں مِرے جب بھی حسینؑ ابنِ علیؑ آئے
خوشی کی انتہا یہ ہے کہ آنکھوں میں نمی آئے

مقدس کس قدر ہے ماہِ شعباں کوئی کیا جانے
علمدارِ حسینؑ اور ابنِ عسکریؑ آئے
گلِ نرجس گلِ زہراؑ کی خوشبو آج یکجا ہے
تو پھر مردہ سماعت میں نہ کیونکر زِندگی آئے

لگاؤ نعرۂ حیدرؑ عبادت کا تقاضہ ہے
خدا خوش ہو کے فرمائے نہ کوئی غم کبھی آئے

مجھے آنا پڑا آخر انا کو توڑ کر اپنی
بلانے خوب میں کل شب ''بشیرِ جعفری'' آئے

Presented by www.ziaraat.com

میرے لفظوں میں جب تک پنجتنؑ کا فیض شامل ہے
مِری عزت میں شہرت میں بھلا کیسے کمی آئے

حبیب ابنِ مظاہر کا قصیدہ لکھ مِرے حاسد
اِسی صورت تجھے کچھ تو شعورِ دوستی آئے

میں خوشبو ہوں سرِ محفل بکھر جاتا ہوں لمحوں میں
میرے اشعار سے بزمِ وِلا میں تازگی آئے

بتانے اِک زمانے کو بنی ہاشم کا چاند آیا
''زمانہ ہو گیا روشن حسینؑ ابنِ علیؑ آئے''

نبیؐ و مرتضیٰؑ جب نورِ واحد ہی کے ٹکڑے ہیں
عدوِ مرتضیٰؑ کے دِل میں کیسے روشنی آئے

Presented by www.ziaraat.com

جو اپنا قافلہ خود لُوٹ لیں شوق، حکومت میں
ستم ہے اُن کے ہاتھوں میں زمامِ رہبری آئے

ہوئے ہیں متحد جو لوگ اپنی قوم سے کٹ کے
سزا دینے انہیں یارب امامِ آخری آئے

سمندر سے سوا وُسعت مرے ہر لفظ کو دے دے
نہ تھی پہلے نہ اَب میرے قلم تک تشنگی آئے

مرے مولا تری اس بزم میں محوِ دعا میں ہوں
جو کاسہ لیس شاعر ہیں انہیں بھی شاعری آئے

درِ جنت پہ یہ کہہ کر مرے مولا خود آپہنچے
کریں گے خیر مقدم ہم، ہمارے ماتمی آئے

Presented by www.ziaraat.com

بڑی مشکل ہے مشکل کے لئے مشکل کرے پیدا
کسی اُس شخص کی خاطر جسے نادِ علیؑ آئے

خوشا قسمت کہ میں مدحت گزارِ پنجتنؑ ٹھہرا
یہی وہ کام ہے ریحانؔ جس سے بندگی آئے

Presented by www.ziaraat.com

سلام

جب ہم عزائے سبطِ پیمبر میں آ گئے
ایسا لگا حسینؑ کے لشکر میں آ گئے

دل کربلا پہنچ کے بہت مطمئن ہوا
اِک گھر کی آرزو تھی سو ہم گھر میں آ گئے

سیراب جامِ عِلم و ادب سے وہ لوگ ہیں
جو بھی حصارِ ساقیٔ کوثر میں آ گئے

حُرؑ ہو کہ جونؑ ہو کہ حبیبؓ اور اُوسجا
قطرے حسینیت کے سمندر میں آ گئے

اُس روز سے حدیثِ کساء کی بِنا پڑی
جب پانچ نور ایک ہی چادر میں آ گئے

Presented by www.ziaraat.com

یہ خون کا اثر تھا کہ میدانِ جنگ میں
تیور علیؑ کے اکبرؑ و اصغرؑ میں آگئے

پروردگارِ صبر تو مولا حسینؑ ہیں
اوصافِ مصطفیٰؐ سب ہی شبرؑ میں آگئے

کرب و بلا ہے دور یہیں مل گئی مراد
حاجت لئے جو شہرِ قلندر میں آگئے

جب سے عَلم اٹھایا ہے غازی کے نام کا
تب سے نگاہِ فاتحِ خیبرؑ میں آگئے

ریحانؔ میں علیؑ کے غلاموں کا ہوں غلام
شاہوں کے تاج یوں مری ٹھوکر میں آگئے

Presented by www.ziaraat.com

سلام

جب شعورِ عِلم مجھ کو عِلم کے دَر سے ملا
میں نے جو چاہا تھا وہ مجھ کو مقدر سے ملا

اشکِ غم جو آنکھ سے مَجلس میں ٹپکا تھا کبھی
حشر میں وہ اَشک غَم زہراؑ کی چادر سے ملا

یہ ابوطالب کا گھر ہے سرسری اس کو نہ دیکھ
رب کو اپنے ہاتھ اور چہرا اسی در سے ملا

فاطمہؑ زہراؑ کے دم سے نسلِ پیغمبرؐ چلی
راز یہ قرآن میں تفسیرِ کوثر سے ملا

ساقیٔ کوثر کا بیٹا کیسے پیاسہ دیکھتا
صبر کا سوکھا گلا خود بڑھ کے خنجر سے ملا

Presented by www.ziaraat.com

سر بلندی میرے سجدوں کو میسر ہوگئی
ذرۂ خاکِ شفا سجدے میں جب سر سے ملا

برسرِ منبر ''سلونی'' کی صدا حیدرؑ نے دی
تحفۂ مولایت جب خُم کے منبر سے ملا

حُبِ اہلبیت منزل ہے، کوئی رستہ نہیں
یہ سبقِ بہلولِ دانا اور قنبر سے ملا

دولتِ دُنیا اسے مرعوب کرسکتی نہیں
''زر'' سے بیزاری کا تحفہ جس کو ''بوذر'' سے ملا

ہو بہو وہ ہی مزا پایا سبیلِ شاہ پر
جو مزا پانی کا زم زم اور کوثر سے ملا

Presented by www.ziaraat.com

ایک ناصر رب سے مانگا تھا رسولؐ اللہ نے
اور وہ ناصر انہیں، اللہ کے گھر سے ملا

جز تھا تھوڑی دیر پہلے ہو گیا لمحوں میں کُل
حرؑ کہ اِک قطرہ تھا آخر کو سمندر سے ملا

''ع'' سے پایا علم حیدرؑ نے، اور اصحاب کو
وہ ''اَلَم'' جو تھا ''الف'' سے جنگِ خیبر سے ملا

کربلا کی سرزمیں مصروفِ ماتم ہوگئی
تیرِ سہہ شعبہ جب آ کر حلقِ اصغرؑ سے ملا

تیر کھا کر، مسکرا کر، قتل قاتل کا کیا
''آئینہ یہ کس ادا کے ساتھ پتھر سے ملا''

Presented by www.ziaraat.com

قتل ہو جاتیں اذانیں کربلا کے دشت میں
نعرۂ تکبیر کو دَم قلبِ اکبرؑ سے ملا

جب بنامِ سیدۂ ریحانؔ مانگا ہے کبھی
پانچ سے بارہ سے چودہ سے بہتر سے ملا

Presented by www.ziaraat.com

سلام

جو محبّ نفسِ پیغمبر نہیں
جز جہنم اس کا کوئی گھر نہیں

آدم و عیسیٰ کا مشترکہ بیاں
کوئی بھی ہم پلہِ حیدرؑ نہیں

میں علیؑ والا ہوں سنگِ میل ہوں
اَے اَجل میں راہ کا پتھر نہیں

یہ طوافِ کعبہ بے حبِ علیؑ
کیا تری قسمت کا یہ چکر نہیں

کیسے ہوتا نورِ زہراؑ کا نزول
آئے جب تک سورہ کوثر نہیں

Presented by www.ziaraat.com

جو غدیرِ خم میں حارث پر گرا
کیا کسی کو یاد وہ کنکر نہیں

حرملا سے بولی اصغرؑ کی ہنسی
تُو کوئی مرحب نہیں عنتر نہیں

یہ کوئی جھولا نہیں میدان ہے
اَب تو میں عباسؑ ہوں اصغرؑ نہیں

کاٹ کر دریا نہ لے جائے جری
ہاتھ میں گو تیغِ دو پیکر نہیں

مشک میں تجھ کو اٹھا لے گا جری
علقمہ تُو وزن میں خیبر نہیں

Presented by www.ziaraat.com

اِک سلونی کا تھا اِک پالان کا
اِن سے بہتر دہر میں منبر نہیں

دونوں ہی منبر بہت بیکار ہیں
جب تلک اِن دونوں پہ حیدرؑ نہیں

نور آسکتا ہے بس زیرِ کسا
غیر کی قسمت میں یہ چادر نہیں

بادبان وسائباں سے کیا غرض
پرچمِ عباسؑ کیا سر پر نہیں

گر نہ ہو رومالِ زہراؑ خود صدف
اَشک خالی اَشک ہے گوہر نہیں

Presented by www.ziaraat.com

سلام

جو غمِ شبیرؑ کو دِل میں بہم رکھتے نہیں
واسطہ دونوں جہاں میں اُن سے ہم رکھتے نہیں

مجلسِ شبیر میں تو سر کے بل جاتے ہیں ہم
دوسروں کی بزم میں یکسر قدم رکھتے نہیں

حُر کو دوزخ سے بچا سکتا نہ تھا کوئی عمل
حضرتِ شبیرؑ جو دستِ کرم رکھتے نہیں

جز نبیؐ و آلِ اطہر ہم علیؑ والے کبھی
اپنی نظروں میں کسی کو محترم رکھتے نہیں

ہم عزاداروں کو محشر کا بھلا کیا خوف ہو
ہم محبت پنجتن کی دِل میں کم رکھتے نہیں

Presented by www.ziaraat.com

کہتے تھے عباسؑ بازو تو کٹا سکتے ہیں ہم
پرچمِ اِسلام کو اِک پل بھی خم رکھتے نہیں

گر محمدؐ اور خدا کا خوف کرتے اشقیا
نوکِ نیزہ پر سرِ شاہِ اُمم رکھتے نہیں

بولیں زینبؑ یا علیؑ مشکلکشا اب آیئے
سانس لینے کے بھی قابل رنج و غم رکھتے نہیں

جانے کب لکھنا پڑے ریحانؔ ذکرِ اہلبیتؑ
بے ضرورت جیب میں ہم بھی قلم رکھتے نہیں

Presented by www.ziaraat.com

عِلم کے دَر پہ آ

چاہتا ہے اگر زِندگی کا مزا، عِلم کے دَر پہ آ
تجھ کو مل جائے گی محفلِ مرتضیٰؑ، عِلم کے دَر پہ آ

عِلم کا دَر علیؑ ایک نقشِ جلی
دیر اب نہ لگا، عِلم کے دَر پہ آ

عِلم توریت بھی عِلم قرآن بھی
سوچتا اب ہے کیا؟ عِلم کے دَر پہ آ

عِلم کی بھیک مانگی فرشتوں نے بھی
تو بھی دامن بچھا، عِلم کے دَر پہ آ

عِلم کے شہر نے خود یہ فرمایا ہے
ہے علیؑ بابُہا، عِلم کے دَر پہ آ

Presented by www.ziaraat.com

عِلم اِسلام ہے عِلم ایمان ہے
عِلم ہے کربلا، عِلم کے دَر پہ آ

عِلم نہج البلاغہ میں جتنا بھی ہے
سب ہے قرآن کا، عِلم کے دَر پہ آ

عِلم سے شَق ہوئی ہے جِدارِ حرم
دیکھ لے معجزہ، عِلم کے دَر پہ آ

آتشِ جہل میں جل کے مر جائے گا
عَلم سے لَو لگا، عِلم کے دَر پہ آ

عِلم کی بھیک ریحانؔ مجھ کو مِلی
دل نے جب بھی کہا، عِلم کے دَر پہ آ

Presented by www.ziaraat.com

سلام

حدودِ بحر میں اور عرصہِ زماں میں نہیں
علیؑ کی مثل زمیں کیا ہے آسماں میں نہیں

تری نماز ترے منہ پہ مار دیگا خدا
علیؑ کا نام جو شامل تری اذاں میں نہیں

تمام عمر جہالت کی دھوپ میں جلنا
اگر تُو عِلمِ محمدؐ کے سائباں میں نہیں

شعورِ عِلم درِ عِلم کے سوا مت ڈھونڈ
یہ جنس وہ ہے جو ملتی کسی دکاں میں نہیں

نشانِ ماتمِ شبیرؑ کی جو عظمت ہے
قسم خدا کی وہ سجدے کے بھی نشاں میں نہیں

Presented by www.ziaraat.com

علیؑ کا راز خدا جانے اور خدا کا علیؑ
بجز رسولؐ کوئی اور درمیاں میں نہیں

بس اک علیؑ ہیں جو پیدا خدا کے گھر میں ہوئے
شرف قیام کا عیسیٰ کو اس مکاں میں نہیں

سمجھ رہا ہے مجھے منکرِ علیؑ، کافر
خدا کا شکر کہ میں حرفِ رائیگاں میں نہیں

تُو لُکنتی ہے مگر ذکرِ پنجتنؑ کے سبب
ریحانؔ اعظمی لُکنت تری زباں میں نہیں

Presented by www.ziaraat.com

سلام

خدا کی ذات پہ ایقان کو شبیرع کہتے ہیں
اساسِ دین اور ایمان کو شبیرؑ کہتے ہیں

شکستِ مقصدِ سفیان کو شبیرؑ کہتے ہیں
کتابِ فتح کے عنوان کو شبیرؑ کہتے ہیں

خدا کی نعمتوں کا تذکرہ قرآن میں پڑھ کر
وجودِ سورۂ رحمان کو شبیرؑ کہتے ہیں

جہاں پر ظرف تُلتا ہے حبیب و حرؑ کا اَے واعظ
خدا والے اُسی میزان کو شبیرؑ کہتے ہیں

ابوطالبؑ نے جو احسان فرمایا رسالتؐ پر
ابوطالبؑ کے اس احسان کو شبیرؑ کہتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

پسِ کرب و بلا جس کی حفاظت میں ہے اب قرآں
اُسی قرآن کے جزدان کو شبیرؑ کہتے ہیں

کتابُ اللہ اور عترت یہی سامانِ عقبیٰ ہیں
اسی سامان کے حفظان کو شبیرؑ کہتے ہیں

رَجب کے چاند میں جو نور ہے وہ نورِ حیدرؑ ہے
ضیائے نیمۂ شعبان کو شبیرؑ کہتے ہیں

نبیؐ دونوں کے وارث ہیں وہ صامت ہو کہ ناطق ہو
نبیؐ خود بولتے قرآن کو شبیرؑ کہتے ہیں

مِرا شاعر مِرا ذاکر مِرا نوحہ نگار آیا
سرِ محشر یہی ریحانؔ کو شبیرؑ کہتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

سلام

خوشا قسمت درِ آلِ نبیؐ کے ہم گداگر ہیں
مِرے کشکول میں تو بادشاہوں کے مقدر ہیں

علیؑ کے مدح خوانوں میں فقط اِک میں نہیں شامل
خدا و مصطفیٰؐ، جبریل و سلمان و ابوذر ہیں

علیؑ کے بغض کا ناسور ہے جس جس کے سینے میں
یزید و شمر ہیں سفیان ہیں مرحب ہیں عنتر ہیں

جلایا تھا جنھوں نے سید سجادؑ کا بستر
''اِنہی کے ہاتھ میں لوٹے ہیں اور کاندھوں پہ بستر ہیں''

میں لاسکتا ہوں تارے توڑ کر افلاک سے لیکن
درِ زہراؑ کے ذرّے بھی مہہ و انجم سے بہتر ہیں

Presented by www.ziaraat.com

مِرے سینے پہ داغِ ماتمِ شبیرؑ روشن ہے
مِری نظروں میں پیوستہ غدیرِ خم کے منظر ہیں

مِرے اشکوں کی قیمت پنجتنؑ سے پوچھ اَے واعظ
یہ آنسو وزن میں لاکھوں سمندر کے برابر ہیں

لگا کر نعرہ ہل مِن، حسینؑ ابنِ علیؑ چپ تھے
صدا جھولے سے آئی ہاں ابھی موجود اصغرؑ ہیں

درِ زہراؑ نے اَے ریحانؔ یہ عزت عطا کی ہے
وگر نہ شہر میں مجھ سے بڑے لاکھوں سخنور ہیں

Presented by www.ziaraat.com

سلام

داغِ ماتم کو جو سینہ پہ سجا رکھا ہے
دِل کو مولا کا عزاخانہ بنا رکھا ہے

مُشکلو..! سوچ کے آنا مرے گھر کی جانب
میں نے غازی کا علَم گھر پہ لگا رکھا ہے

لوگ لکھتے رہیں دیواروں پہ کافر ہم کو
ہم نے اِس کفر کو ایمان بنا رکھا ہے

داغِ سجدہ سے عیاں دِل کی سیاہی تری
تو نے جو بغضِ علیؑ دِل میں چھپا رکھا ہے

تیرے صدقے ترے قربان غمِ سبطِ نبیؐ
ہم کو ہر رنج و مصیبت سے بچا رکھا ہے

Presented by www.ziaraat.com

یا نبیؐ آپ نے مَن کُنتُ کہا ہے جب سے
کتنے اصحاب کو دیوانہ بنا رکھا ہے

یہ تولاّ تو بہرحال عبادت ہے بڑی
پر تبرّے میں بھی قُدرت نے مزا رکھا ہے

کوئی گوہر مِرے اَشکوں سے نہیں ہے اَشرف
اِن کو رومال میں زہراؑ نے چھپا رکھا ہے

تا اَبد ہو نہیں سکتا وہ کبھی بھی شاداں
ذکرِ شہہؑ جس نے سیاست سے ملا رکھا ہے

تیرگی قبر میں مومن کی کہاں سے آئے
نسخۂ خاکِ شفا زیرِ قبا رکھا ہے

Presented by www.ziaraat.com

دوستوں کی ذرا پہچان ہمیں بھی ہو جائے
مثلِ شبیرؑ چراغوں کو بجھا رکھا ہے

تین ہی تو وہ مقامات ہیں مکے میں جہاں
"سنگ ہر شخص نے ہاتھوں میں اٹھا رکھا ہے"

گُم نہ ہو جائیں کہیں حشر کے ہنگاموں میں
اس لئے دو کو تو پہلو میں سلا رکھا ہے

کچھ کراماتِ خدا دیکھی تو ہونگی جب تو
نام حیدرؑ کا نصیری نے خدا رکھا ہے

عِلم کا در جسے کہتا ہے زمانہ ریحاؔن
اپنا سر میں نے اسی در پہ جھکا رکھا ہے

Presented by www.ziaraat.com

سلام

دنیا میں جتنے لوگ بھی زندہ ضمیر ہیں
وہ سب کے سب حسینؑ کے در کے فقیر ہیں

حکمِ خدا سے جیسے محمدؐ کے تھے علیؑ
عباسؑ بھی حسینؑ کے ویسے وزیر ہیں

بے دست ہو کے بھرتے ہیں دامن ہر ایک کا
عباسؑ نامدار بڑے دستگیر ہیں

بے تیغ جنگ دیکھ کے جبریل نے کہا
عباسؑ کربلا کے جنابِ امیر ہیں

زنجیر زن، یہ ماتمی، یہ صاحب بیاض
اللہ کی قسم یہ حسینؑ سفیر ہیں

Presented by www.ziaraat.com

مولا علیؑ کا ہو کہ امامِ رضاؑ کا ہو
روضے یہ سب زمین پہ جنت نظیر ہیں

یہ مجلس و جلوس، علم، تعزیے تمام
ہر عہد کے یزید کے سینے میں تیر ہیں

جو ہے میانِ دوزخ و جنت کھنچی ہوئی
ہم بھی میانِ باطل و حق وہ لکیر ہیں

میدانِ جنگ میں ہے برابر کا مرتبہ
مانا کہ عمر میں علی اصغرؑ صغیر ہیں

کیا اِن کی منزلت ہے یہ زہراؑ سے پوچھ لو
ریحانؔ میرے نوحے تو خیرِ کثیر ہیں

Presented by www.ziaraat.com

سلام

دیکھا بغور جس نے بھی چہرا حسینؑ کا
قرآں مثال ہوگیا شیدا حسینؑ کا

صامت تھا لب کشا نہ تھا قرآنِ کبریا
جب تک اسے ملا نہ تھا لہجہ حسینؑ کا

کرنے لگے طوافِ مزارِ شہہِ ھدیٰ
کعبہ کبھی جو دیکھ لے روضہ حسینؑ کا

ہے مہر میں بتولؑ کے پانی تمام تر
ہے ساگر و سمندر و دریا حسینؑ کا

خیمے کا وہ چراغ بجھانا گواہ ہے
گھر کرچکا دلوں میں اُجالا حسینؑ کا

Presented by www.ziaraat.com

ناقہم کلمہ گو کی سمجھ میں نہ آسکا
حرؑ کی سمجھ میں آگیا رُتبہ حسینؑ کا

توصیفِ آئینہ میں ہے آئینہ گر کی بات
عباسؑ کی ثنا ہے قصیدہ حسینؑ کا

محبوبِ کبریا کی شباہت لئے ہوئے
بھائی بڑا حسینؑ کا بیٹا حسینؑ کا

نیزے پہ سر اٹھا لیا لیکن نہ اُٹھ سکا
جلتی ہوئی زمین سے سجدہ حسینؑ کا

بدلی فضا زمانے بدلتے چلے گئے
لیکن رُخِ حیات نہ بدلا حسینؑ کا

Presented by www.ziaraat.com

سوغاتِ اَشک لے کے ذرا مجلسوں میں جا
زہراؑ قبول کرتی ہیں پُرسہ حسینؑ کا

قرآنِ صبر و ضبطِ حدیثِ ثبات و عزم
سمجھو تو کربلا میں ہے خطبہ حسینؑ کا

جس رُخ سے دیکھتا ہوں حُسیں پڑھ رہا ہوں میں
میرے قلم نے نام جو لکھا حسینؑ کا

ہیں کون اہلبیتؑ رسالتمآبؐ میں
قرآں پکارا صرف ہے کنبہ حسینؑ کا

ریحانؔ میرے سر پہ ہے تاجِ سخنوری
جس دن سے لکھ رہا ہوں میں نوحہ حسینؑ کا

Presented by www.ziaraat.com

سلام

سجدہ ہے، تلاوت ہے عزاداریٔ شبیرؑ
معراجِ عبادت ہے عزاداریٔ شبیرؑ

اسلام کی خدمت ہے عزاداریٔ شبیرؑ
ہاں...! اجرِ رسالت ہے عزاداریٔ شبیرؑ

حیدرؑ سے مودّت ہے عزاداریٔ شبیرؑ
زہراؑ کی امانت ہے عزاداریٔ شبیرؑ

ظالم سے بغاوت ہے عزاداریٔ شبیرؑ
مظلوموں کی طاقت ہے عزاداریٔ شبیرؑ

جو اعلیٰ نسب ہیں وہ عزادار رہیں گے
معیارِ شرافت ہے عزاداریٔ شبیرؑ

Presented by www.ziaraat.com

یہ ظرف کی پہچان ہے کم ظرفوں سے کہہ دو
مل جائے تو عزت ہے عزاداریٔ شبیرؑ

سجدوں سے تو جنت کی ہوا بھی نہ ملے گی
جنت کی ضمانت ہے عزاداریٔ شبیرؑ

اس دورِ یزیدی میں بھی یہ مجلس و ماتم
نیزے پہ تلاوت ہے عزاداریٔ شبیرؑ

محنت سے بنا کرتے ہیں نقشِ غمِ سرورؑ
سجادؑ کی محنت ہے عزاداریٔ شبیرؑ

تفسیر رقم نہجِ بلاغہ میں ہے اِس کی
قرآن کی آیت ہے عزاداریٔ شبیرؑ

Presented by www.ziaraat.com

جھٹلاؤ گے اللہ کی نعمت کو کہاں تک
اللہ کی نعمت ہے عزاداریٔ شبیرؑ

دنیا میں سکونِ دلِ مومن ہی نہیں ہے
مرقد میں بھی راحت ہے عزاداریٔ شبیرؑ

آنا ہو جسے سر سے کفن باندھ کے آئے
میدانِ شہادت ہے عزاداریٔ شبیرؑ

عادت نہیں فطرت کے تقاضے ہیں ضروری
ہم لوگوں کی فطرت ہے عزاداریٔ شبیرؑ

ہم ہوں کہ فرشتے ہوں سبھی اس کے طلبگار
اک ایسی سعادت ہے عزاداریٔ شبیرؑ

Presented by www.ziaraat.com

سودا غمِ شبیرؑ کا ہم کر نہیں سکتے
کیا کوئی تجارت ہے؟ عزاداریٔ شبیرؑ

اس فرشِ عزا کو نہیں ہم سب کی ضرورت
ہم سب کی ضرورت ہے عزاداریٔ شبیرؑ

ریحاںؔ، شفاعت کا یقیں ہو گیا مجھ کو
سامانِ شفاعت ہے عزاداری شبیرؑ

Presented by www.ziaraat.com

سلام

سمجھو تو محمد کا یہ فرمان بہت ہے
زہراؑ کی ثنا کے لئے قرآن بہت ہے

کیا چادرِ زہراؑ کی فضیلت کوئی لکھے
بس آیتِ تطہیر کا اعلان بہت ہے

محشر میں ہمیں دور سے پہچانیں گی زہراؑ
ماتم کے نشاں ہیں یہی پہچان بہت ہے

محرومِ شفاعت ہمیں رہنے نہیں دیں گے
زہراؑ ترے بچوں پہ ہمیں مان بہت ہے

اس در سے کوئی لوٹ کے خالی نہیں جاتا
سائل کے لئے بخشش و فیضان بہت ہے

Presented by www.ziaraat.com

آنے کو ہے زہرا کا پسر مہدیؑ آخر
حالات بتاتے ہیں کہ اِمکان بہت ہے

یہ اشکِ عزا فرشِ عزا ماتم و نوحہ
میرے لئے بخشش کا یہ سامان بہت ہے

نعمت ہیں زمانے کے لئے آلِ محمدؐ
تصدیق کو بس سورۂ رحمان بہت ہے

اسلام ہے احسان مسلمانوں پہ لیکن
اسلام پہ زہراؑ تیرا احسان بہت ہے

ہوں فاطمہ زہراؑ کے ثنا خوانوں میں شامل
میرے لئے یہ بات ہی ریحانؔ بہت ہے

Presented by www.ziaraat.com

سلام بر زمینِ غالبؔ

شہؑ کہتے تھے یہ لشکرِ اعدا بِرے آگے
ایسے ہے کہ ہو خاک کا ذرّہ بِرے آگے

خیبر میں علیؑ کہتے تھے دروازہ گرا کر
کیوں رکھا تھا تم نے یہ کھلونا بِرے آگے

معلوم ہے واں کون تھا مصروفِ تکلم
دُہراؤ نہ معراج کا قصہ بِرے آگے

میں جب بھی اُٹھاتا ہوں عَلَم ابنِ علیؑ کا
چلتا ہے علمدار کا سایہ بِرے آگے

میں اَشک کی شمشیر سے سر کاٹ دوں اس کا
آئے جو کوئی منکرِ زہراؑ بِرے آگے

Presented by www.ziaraat.com

دو اَشک ہی آنکھوں سے گرے تھے سرِ مجلس
سایہ کسی رومال کا آیا مِرے آگے

آنکھوں سے مِرے گوہرِ نایاب ہیں گرتے
کیا چیز ہے یہ دولتِ دُنیا مِرے آگے

حیدرؑ نے کہا مرحبِ خودسر سے، چلا جا
مرنے کا ارادہ ہے تو.....! آجا مِرے آگے

عباسؑ یہ کہتے تھے کہ مل کر کرو حملہ
کہہ دیتا ہوں آنا نہیں تنہا مِرے آگے

یہ منکرِ حیدرؑ کو زمیں پیس کے بولی
تو پڑھتا تھا غیروں کا قصیدا مِرے آگے

Presented by www.ziaraat.com

مرقد میں نکیرین مؤدب رہے بیٹھے
تھے پشت پہ اُن کی مِرے مولاؑ، مِرے آگے

وہ جس میں مقیّد ہیں مہہ و سال ہزاروں
ہے ماہِ محرم کا وہ لمحہ مِرے آگے

شہؑ کہتے تھے اَے نہر تردّد نہیں تجھ کو
دَم توڑ رہا ہے مِرا بچہ مِرے آگے

ماں کہتی تھی لاشہ ہی نہیں، قاسمؑ مضطر!
روندا ہے لعیں نے ترا سہرا مِرے آگے

زینبؑ نے کہا خاک اڑاؤ ذرا بچوں
چادر کی جگہ خاک ہو پردا مِرے آگے

Presented by www.ziaraat.com

پیدل چلا جس دشت میں شبیرؑ کا بیٹا
پانی ہوا جاتا ہے وہ صحرا مرے آگے

سادات ہوں صدقہ نہیں کھاتا ہوں مگر آپ
رکھ دیجئے شبیرؑ کا صدقہ مرے آگے

ماں کہتی تھی دکھلانا تھا سہرا علیؑ اکبرؑ
لے آئے ہو کیوں زخمی کلیجہ مرے آگے

ہے وقتِ نزع نادِ علیؑ دم کرو مجھ پر
پڑھتے رہو بس یہ ہی وظیفہ مرے آگے

کیا مرگِ مفاجات کا ریحانؔ ہو خطرہ
اک ڈھال سا بن جاتا ہے نوحہ مرے آگے

Presented by www.ziaraat.com

سلام

قرآن کی زبان فقط اہلبیتؑ ہیں
قرآں ہے جسم جان فقط اہلبیتؑ ہیں

یٰسٓ ہو مزمّل و طٰحہٰ کہ مآئدہ
اِن سب کے ترجمان فقط اہلبیتؑ ہیں

کیسی ہی دھوپ ہو سرِ محشر تو کیا ہوا
ہَم سب پہ سائبان فقط اہلبیتؑ ہیں

جس پر لکھی ہے نور کی تحریر سے کتاب
بس ایسا آسمان فقط اہلبیتؑ ہیں

ایمانِ کُل ہیں دین بھی اسلام بھی یہی
قُدرت کی آن بانفقط اہلبیتؑ ہیں

Presented by www.ziaraat.com

یہ ہل اتیٰ ' یہ اِنّما یہ گُل کفا کی جان
جو رب کرے بیان، فَقط اہلبیتؑ ہیں

جس نے نماز کو لہو دے کر بچا لیا
اِک ایسا خاندان فَقط اہلبیتؑ ہیں

ٹکرا کے جس سے ظلم کا سر پاش پاش ہے
ایماں کی وہ چٹان فَقط اہلبیتؑ ہیں

پوچھا کیا کہ وارثِ قرآن کون ہے
کہنے لگی اذان فَقط اہلبیتؑ ہیں

حق نے چلایا تیر جو باطل کی فوج پر
اس تیر کی کمان، فَقط اہلبیتؑ ہیں

Presented by www.ziaraat.com

پوشاک کس کے واسطے جنت سے آئی تھی
سوچو نہ میری جان، فقط اہلبیتؑ ہیں

خود لامکاں ہو گیا ریحانؔ میرا رب
جس کو دیا مکان فقط اہلبیتؑ ہیں

Surah-e-Fatiha requested	التماسِ سورۃ فاتحہ
Jaffar Ali Sulaiman	جعفر علی سلیمان
Shireen Bai Wali Mohd	شیرین بائی ولی محمد
Haider ali Jaffar Ali	حیدر علی جعفر علی
Mohd. Raza Jaffar Ali	محمد رضا جعفر علی
Ibrahim Ismail	ابراہیم اسماعیل
Khadija Ismail	خدیجہ اسماعیل

Presented by www.ziaraat.com

سلام

عباسؑ کا ہے قول یہ پکار کچھ نہیں
جھک جائے گر علَم تو علمدار کچھ نہیں

بیعت عرب عجم بھی جو کرلیں یزید کی
جب تک نہ ہو حسینؑ کا اقرار کچھ نہیں

ہجرت کی شب علیؑ نے یہ سو کر بتا دیا
مردہ ہو گر ضمیر تو بیدار کچھ نہیں

ہر معرکے میں سارے ہی یارانِ مصطفیٰؐ
عزت کے بعد کرسکے مسمار کچھ نہیں

بدر و احد سے خندق و خیبر سے پوچھ لو
حیدرؑ ہوں ذوالفقار ہو دشوار کچھ نہیں

Presented by www.ziaraat.com

قصے بہادری کے بیاں ان کے مت کرو
جن کا کسی بھی جنگ میں کردار کچھ نہیں

پشتِ نبیؐ پہ کون بوقتِ نماز ہے
جز شکر کہتے احمدؐ مختار کچھ نہیں

تخلیق جسکی خواہشِ زہراؑ پہ رب کرے
طالب عزا کے ہیں انہیں درکار کچھ نہیں

فرشِ عزا ہو، اَشک ہوں، ماتم کے داغ ہوں
مرقد میں کام آئیں گے، بیکار کچھ نہیں

بیٹے ہیں یہ علیؑ کے نواسے رسولؐ کے
جز صبر اِن کے ہاتھ میں ہتھیار کچھ نہیں

Presented by www.ziaraat.com

چاہیں تو ایک پل میں بدل دیں رخِ حیات
اِن کے لئے یہ وَقت کی رفتار کچھ نہیں

اصغرؑ کی لاش ہاتھ پہ چہرا لہو لہو
رُخ پر مگر شکست کے آثار کچھ نہیں

حاضر سرِ حسینؑ ہے اَے رب کائنات
اس کے عیوض میں تجھ سے طلبگار کچھ نہیں

چلنے تو دیجے خطبہِ زینبؑ کی تیغ کو
ظلمِ یزیدِ شام کا دربار کچھ نہیں

قاسمؑ پکارے ارزقؑ شامی کو دیکھ کر
نہ تو رہیگا نہ تری تلوار، کچھ نہیں

Presented by www.ziaraat.com

گر امتحانِ صبر کی منزل نہ ہو عزیز
سجادؑ کو یہ طوق گراں بار کچھ نہیں

سجادؑ لب کشا ہوئے سب دنگ رہ گئے
جو کہہ رہے تھے بولتا بیمار کچھ نہیں

ریحانؔ خوں بہا کے بھی کہتے ہیں ماتمی
ماتم کا حق ادا ہوا اس بار کچھ نہیں

Presented by www.ziaraat.com

سلام

قرطاسِ مودت پہ یہ قدرت نے لکھا ہے
زہراؑ کی ثنا قلبِ محمدؐ کی صدا ہے

جب لَوح و قلَم اِن کے ہیں اور اِن کا خدا ہے
کہہ دیجیے ہم، اِن کے ہیں اَب سوچنا کیا ہے

نعلین کا سایہ جو مِرے سر پہ تِرا ہے
ہر تاجِ سَلاطیں مِرے قدموں میں پڑا ہے

کیا حشر میں قزاقِ فدک آگئے لوگو..؟
اِک شعلہ بڑے غیض میں دوزخ سے اُٹھا ہے

زہراؑ کی ثنا کرتا، کہاں مجھ میں تھی طاقت
یہ تو مِرے اَجداد کا خوں بول رہا ہے

Presented by www.ziaraat.com

اللہ کرے اَب کے برس جب ہو یہ محفل
ہو ہادیِ دوراں کی نظامت تو مزا ہے

مہماں ہوں علیؑ اور محمدؐ کی صدارت
اعلان ہو جبریلِ امیں مدح سرا ہے

ہر چیز فَنا ہوگی دُعا زندہ رہے گی
یہ مَجلس و ماتَم بھی تو زہراؑ کی دعا ہے

خود ساختہ یارانِ پیمبر نہ ہوں خوش فہم
کس دَر پہ اُترنا ہے ستارے کو پتہ ہے

خوشبو سے معطر جو ہوئی جاتی ہیں سانسیں
محفل میں وہ آیا ہے جو ریحانِ عزا ہے

Presented by www.ziaraat.com

سلام

کلِ ایمان نفسِ نبیؐ کون ہے؟
جسکی ضربت بھی ہے بندگی کون ہے؟

طاق کعبہ میں رکھے ہیں جتنے دیئے
کس نے روشن کیے روشنی کون ہے؟

جن کے جَد کو بچایا ہلاکت سے تھا
پوچھتے ہیں وہ ہم سے علیؑ کون ہے؟

ماتمی کا تعلق تو زہراؑ سے ہے
فتوے دیتا ہے کیوں مولوی کون ہے؟

حبِ حیدرؑ میں ہم رافضی ہیں اگر
خواجہ اجمیر اور شافعیؒ کون ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

ایک نعرہ علیؑ کا بتا دیگا بس
مرحبی کون ہے حیدری کون ہے؟

گر نہ آتے علیؑ آج مرجاتا میں
بات کس نے یہ کب تھی کہی کون ہے؟

لہجہ رب میں معراج میں گفتگو
آپ سے یا نبیؐ کس نے کی کون ہے؟

ایک غزوے میں کس کو رسولؐ خدا
دی صدا پڑھ کے نادِ علیؑ کون ہے؟

نام حیدرؓ کا لو اور چہرے پڑھو
کہنا پھر لائقِ دوستی کون ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

شق ہوئی کس کی خاطر جدارِ حرم
شخصیت جز علیؑ دوسری کون ہے؟

جو مصائب میں عمامہ سر پر رکھے
اے عزادارو ایسا شقی کون ہے؟

داغِ ماتم کو محفوظ سینے پہ رکھ
تاکہ زہراؑ کہیں جنتی کون ہے؟

سوچتا ہوں میں ریحاںؔ جز مرتضیٰؑ
مجھ سے کرواتا یہ شاعری کون ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

سلام

کون کہتا ہے کہ فوج کبریا پیاسی رہی
تشنگی ہے علقمہ کو علقمہ پیاسی رہی

وعدہ کر کے پیاسے بچوں سے نہ کر پائی سبیل
باوفا خوں میں نہایا اور وفا پیاسی رہی

یا خدا سہرا علیؑ اکبرؑ کے سر پر دیکھ لوں
کربلا میں اُم لیلیٰ کی دُعا پیاسی رہی

دیکھ لی دریا دلی تیری بڑا افسوس ہے
چار سالہ ایک بچی، کربلا پیاسی رہی

ہوگئے سیراب اصغرؑ خیر آبِ تیر سے
سوربائی پھر بھی تیری حُرملا پیاسی رہی

Presented by www.ziaraat.com

ساقیِ کوثر کا پوتا شام تک روتا گیا
کون کہتا ہے کہ راہِ ابتلا پیاسی رہی

صرف غازی ہی نہیں پیاسا سرِ ساحل رہا
حد تو یہ ہے اس کے پرچم کی ہوا پیاسی رہی

خون کانوں کا دیا ہے دخترِ شبیرؑ نے
اب نہ کہنا کہ زمینِ کربلا پیاسی رہی

بیڑیوں پر پائے عابدؑ کا لہو بہتا رہا
کیوں کہوں بیمار کی زنجیرِ پا پیاسی رہی

بے کفن بھائی کو چادر کا کفن نہ دے سکی
ساتھ میں زینبؑ کے زینبؑ کی ردا پیاسی رہی

Presented by www.ziaraat.com

سوگئے معصوم سارے العطش کہتے ہوئے
کربلا کے بَن میں بچوں کی صدا پیاسی رہی

یاں حسینی فوج تشنہ لب لبِ دریا رہی
عرش پر اس غم میں بزمِ انبیاء پیاسی رہی

سوگیا پیاسہ علیِ اصغرؑ ذرا سی دیر میں
کوزہ تھامے مرتے دم تک ماںتا پیاسی رہی

ماتمِ زنجیر سے ریحانؔ خوں دیتے رہو
ظلم کی حد ہے جو بنیادِ عزا پیاسی رہی

Presented by www.ziaraat.com

سلام

کوئی خود سر چشمِ خالق میں بُرا ہوتا ہے ہو
بغضِ حیدرؑ میں جہنم آشنا ہوتا ہے ہو

ہے وہی مشکلکشا جس کو نبیؐ آواز دیں
اَب کوئی خودساختہ مشکلکشا ہوتا ہے ہو

توڑ کر دیوارِ کعبہ آنے والے آ بھی جا
آج کعبے میں بتوں کا خاتمہ ہوتا ہے ہو

رِزق دوزخ کو بھی مل جائے گا حیدرؑ کے سبب
''ذکرِ حیدرؑ سے اگر کوئی خفا ہوتا ہے ہو''

ہم تو عاشق لوگ ہیں عشقِ علیؑ ایمان ہے
سر اگر اس عشق میں تن سے جُدا ہوتا ہے ہو

Presented by www.ziaraat.com

رَزم ہو یا بَزم ہو نامِ علیؑ لیتے ہیں ہم
کُفر کی بستی میں پیدا زلزلہ ہوتا ہے ہو

نعرۂ حیدرؑ سے چہرا مومنوں کا کِھل اُٹھا
منکرِ حیدرؑ کا چہرا بدنما ہوتا ہے ہو

مِل گئی حیدرؑ کو لو مَن کُنتُ مولا کی سند
اِس سند سے کوئی جل کر کوئلہ ہوتا ہے ہو

آپ کو دُنیا مبارک اور ہمیں مولا علیؑ
گر اسی صورت ہمارا فیصلہ ہوتا ہے ہو

داغِ ماتم قبر میں ریحانؔ لو دینے لگے
اَب فرشتوں سے لحد میں سامنا ہوتا ہے ہو

Presented by www.ziaraat.com

سلام

کوئی بھی غم نہ ملے بس غمِ شبیرؑ ملے
کم سے کم حرؑ سے تو جا کر مِری تقدیر ملے

میری خواہش ہے کہ مدفن ہو نجف میں میرا
میں نے کب چاہا مجھے خلد کی جاگیر ملے

جس عزادار کی آنکھوں میں بھی دیکھو اس میں
پرچمِ حضرت عباسؑ کی تصویر ملے

جن کو خوشنودیٔ زہراؑ و علیؑ ہے منظور
بس وہی کرتے ہوئے ماتمِ زنجیر ملے

کربلا جاؤں نجف جاؤں مدینے جاؤں
تب کہیں جاکے مِرے خواب کو تعبیر ملے

Presented by www.ziaraat.com

خونِ شبیرؑ کی تاثیر تو دیکھے دنیا
زندگی دیں کو ملے خاک کو اکسیر ملے

حرؑ چلا جاتا تھا دوزخ کی طرف تیز قدم
وہ تو کہیے کہ اسے راہ میں شبیرؑ ملے

لوگ سمجھے کہ ہے قرآں تہہِ دامانِ حسینؑ
چشمِ حیراں کو مگر اصغرِؑ بے شیر ملے

ہاتھ رسی میں بندھے سر پہ نہیں ہے چادر
بھائی کی لاش سے کس طرح سے ہمشیر ملے

حرف خیرات میں لیتا ہے درِ علم سے وہ
کیوں کسی غیر سے ریحانؔ کی تحریر ملے

Presented by www.ziaraat.com

سلام

مجلسِ غم ہے آہ و زاری ہے
بَس یہی زِندگی ہماری ہے

علقمہ بہتے بہتے سوکھ گئی
دَجلہٗ اَشک اَب بھی جاری ہے

مَوت سے ہم کو کیا علاقہ ہے
زندگی شہہؑ کے نام واری ہے

ہے دلوں کا قرار نامِ حسینؑ
دھڑکنِ دِل یہی پکاری ہے

ذکرِ شبیرؑ کو رکھے قائم
ربِ کعبہ کی ذمہ داری ہے

Presented by www.ziaraat.com

یہ جو مجلس ہے یہ جو ہے ماتم
منکرِ شہہ پہ ضربِ کاری ہے

بھول بیٹھا جو حیدریؑ نعرہ
جنگ جیتی ہوئی بھی ہاری ہے

حُبِ حیدرؑ ہے آپ کے دِل میں
آپ سے دوستی ہماری ہے

بغضِ حیدرؑ کا ہے بخار اُسے
ہاں یہی تو صحیح بخاری ہے

جاؤ جنت تمہیں مبارک ہو
کربلا کی زمیں ہماری ہے

Presented by www.ziaraat.com

قید ہو کر چلے ہیں اہلِ حرم
نہ تو ہودج ہے نہ عماری ہے

شہہؑ کے غم میں غمی، خوشی میں خوشی
ہم نے یوں زِندگی گذاری ہے

فرشِ ماتم سے ہٹ کے اَے ریحاؔن
ایک لمحہ بھی ہم پہ بھاری ہے

Presented by www.ziaraat.com

سلام

مدحتِ نفسِ پیمبر کے لئے
حرف کچھ اسمائے داور کے لئے

شق کیا دیوار کو در کے لئے
روشنی درکار تھی گھر کے لئے

وہ زچہ خانہ مرے مولاؑ کا ہے
تم نے بوسے جس کے پتھر کے لئے

خود کریں نانِ جویں پر انحصار
نعمتیں سلمان و قنبر کے لئے

زیب دیتا ہے خدائی کا لقب
فاطمہ زہراؑ کے شوہر کے لئے

Presented by www.ziaraat.com

مات کھائی تو خدا کے ہاتھ سے
فخر کی ہے بات عنتر کے لئے

یا علیؑ نادِ علی، ہر دم علیؑ
ہے وظیفہ خُلد و کوثر کے لئے

کون کس قابل ہے رب کو تھا پتہ
چُن لیا حیدرؑ کو خیبر کے لئے

نام ہے ریحانؔ بس اس بات سے
میں تو اِک خوشبو ہوں منبر کے لئے

Presented by www.ziaraat.com

سلام

مزارِ شہہِ کربلا دیکھ لوں
تمنا ہے بیتِ خدا دیکھ لوں

سنا ہے کھلی ہے کتابِ وفا
میں چل کر سرِ علقمہ دیکھ لوں

جب آ ہی گیا کربلا کی طرف
نجف میں ہیں مشکلکشاء دیکھ لوں

کہے کوئی، وارث ترا کون ہے؟
میں فوراً سوئے سامرا دیکھ لوں

مِرے زخم پھر زخم رہتے نہیں
میں جیسے ہی خاکِ شفا دیکھ لوں

Presented by www.ziaraat.com

گھڑی بھر کو یارب مجھے موت دے
الٰہی رخِ مرتضیٰؑ دیکھ لوں

حسنؑ کو تصور میں لایا ہوں میں
کہ حسنِ رخِ مصطفیٰؐ دیکھ لوں

فلک پہ ستاروں کو کیا دیکھنا
میں کیوں نہ درِ سیدہؑ دیکھ لوں

یہی سوچ کر مجلسوں میں گیا
میں جنت کی آب وہوا دیکھ لوں

ہوا جب علم کی میسّر ہوئی
تو کیوں تجھ کو بادِ صبا دیکھ لوں

Presented by www.ziaraat.com

لہو رونے لگتی ہیں آنکھیں مری
کوئی سر اگر بے ردا دیکھ لوں

میں لکھوں گا ریحاںؔ نوحے بہت
میں پہلے حدیثِ کسا دیکھ لوں

Presented by www.ziaraat.com

سلام بر زمینِ غالبؒ

مژگاں پہ اَشکِ غم کو فروزاں کیے بغیر
آنکھیں ہیں اپنے نور کا ساماں کیے بغیر

کیسے سمجھ میں آئے گی رودادِ کربلا
اپنی سحر کو شامِ غریباں کیے بغیر

کیسے ملے گی وارثِ قرآن کی سَند
خنجر تلے تلاوتِ قرآں کیے بغیر

عباسِ نامدار نے موجوں کے درمیاں
پرچم لگایا دید کو حیران کیے بغیر

حُر آ گیا تو شہہؑ نے گلے سے لگا لیا
ماضی کی ہر خطا پہ پشیماں کیے بغیر

Presented by www.ziaraat.com

اَے کلمہ گو رسولؐ کے گھر کو بتولؑ کے
موقعہ ملا تو چھوڑا نہ ویراں کیے بغیر

او بدنصیب خواہشِ جنت فضول ہے
عشقِ ابوتراب کو ایماں کیے بغیر

خیبر کا در تھا، کھُلتا صحابہ سے کس طرح
خیبر پہ صَرف قوتِ یزداں کیے بغیر

ہر گز لحد سے دور اندھیرا نہ جائے گا
کتبے پہ نام پانچ کا کنداں کیے بغیر

دولت کے باوجود نہ جائے گا کربلا
کرب و بلا کو زیست کا ارماں کیے بغیر

Presented by www.ziaraat.com

اَے حرملا! تو ایک تبسم نہ سہہ سکا
اصغرؑ نے جنگ جیت لی ہوں ہاں کیے بغیر

شبیرؑ ترا درد سمجھ میں نہ آئے گا
اِس دِل کو آہِ زہراؑ میں غلطاں کیے بغیر

کب مندمل ہوا ہے کوئی زخمِ لادوا
خاکِ شفا کو درد کا درماں کیے بغیر

وہ لوگ کیو نہ قتل کریں اہلبیتؑ کو
مسلم ہوئے جو دل کو مسلماں کیے بغیر

ملتی نہیں ہے دادِ وفا کائنات میں
اَپنے بدن کے خون کو ارزاں کیے بغیر

Presented by www.ziaraat.com

زہراؑ کا دل دکھانے کو کافی یہ بات ہے
مجلس میں آیا چاک گریباں کیئے بغیر

واعظ نہ کر سلام فرارِ رسولؐ کو
فرشِ عزا پہ زہرا کو مہماں کیئے بغیر

جس سرزمیں نے دکھ دیئے سجادؑ کو بہت
چھوڑا نہیں اُسے بھی گلستاں کیئے بغیر

ریحانؔ میں نے لکھ دیا آسانی سے سلام
غالبؔ تری زمین کو آساں کیئے بغیر

Presented by www.ziaraat.com

بر زمینِ غالبؔ

میری آنکھیں اشکِ غم سے جب فروزاں ہو گئیں
تب کہیں جا کر چراغِ طاقِ ایماں ہو گئیں

دیکھ کر شامِ غریباں میں جلے خیموں کی راکھ
کتنی صبحیں تھیں کہ جو شامِ غریباں ہو گئیں

حضرتِ عباسؑ نے پانی پہ گاڑا جب علم
اس انوکھی بات پر موجیں بھی حیراں ہو گئیں

پارا پارا وہ جو قرآں کو بچانے میں ہوئیں
بے کفن لاشیں وہ سب آیاتِ قرآں ہو گئیں

داغِ ماتم نے بچایا ہے فشارِ قبر سے
چند بوندیں اشک کی بخشش کا ساماں ہو گئیں

Presented by www.ziaraat.com

بیبیوں کے سر کھُلے دیکھے تو کہتا تھا فلک
اَے خدا قرآن کی آیات عُریاں ہو گئیں

کربلا کے بن میں جب مہماں ہوئے سبطِ رسولؐ
فاطمہ زہراؑ بھی اس بستی میں مہماں ہو گئیں

مرقدِ بالی سکینہؑ ہی نہیں زندان میں
ساتھ میں بانو کی سانسیں نذرِ زنداں ہو گئیں

دیکھ کر گنجِ شہیداں کو یہ کہتے تھے مَلک
''خاک میں کیا صورتیں ہوں گی کہ پنہاں ہو گئیں''

اشک کی بوندوں کو جب رومالِ زہراؑ مل گیا
بخدا ریحانؔ بوندیں آبِ نسیاں ہو گئیں

Presented by www.ziaraat.com

سلام

نام ہو رحمان جس کا ذُوالجلال ایسا تو ہو
کُن کہے دُنیا بنا ڈالے، کمال ایسا تو ہو

اے ملنگانِ علیؑ عیدِ غدیر آنے کو ہے
رقص فرمائیں فرشتے بھی دھمال ایسا تو ہو

حُسنِ یوسف حُسن کی خیرات مانگے رات دن
تھا پسر حیدرؑ کا جیسا، خوش جمال ایسا تو ہو

چومنے آئیں فلک سے میری چوکھٹ کو ملک
مدحتِ حیدرؑ میں جو لکھوں، خیال ایسا تو ہو

مر گئے، زندہ ہوئے پھر مر گئے، اس فکر میں
جس سے عاجز ہوں علیؑ، کوئی سوال ایسا تو ہو؟

Presented by www.ziaraat.com

کٹ کے سَر اَوجِ ثریّا پر ہو، اَیسا ہو عروج
نام گالی سے بھی بدتر ہو، زوال اَیسا تو ہو

دو مہینے کم ہیں یارب ماتمِ شبیرؑ میں
سال بھر ماہِ عزا ہو، ایک سال اَیسا تو ہو

اِمتحاں دے نصرتِ شبیرؑ کا حُر شوق سے
مِل سکے رومال زہراؑ کا، مآل اَیسا تو ہو

سرخرو کر جائے اصغرؑ کی طرح اِسلام کو
لعل جیسا شہہ کا تھا دنیا میں لعل اَیسا تو ہو

ٹکڑے ٹکڑے ہو کے بھی قائم رہے غم کی لکیر
دِل کے شیشے میں غمِ سرورؑ کا بال اَیسا تو ہو

Presented by www.ziaraat.com

پابرہنہ، ننگے سر، تردامنی، آنکھیں، لہو
روزِ عاشورہ عزاداروں کا حال ایسا تو ہو

اِرجعی کی قادرِ مطلق صدا دینے لگے
چند لمحوں کے لئے مولا، قتال ایسا تو ہو

بے رِدائی پر حرم کی آہ بھرلینے سے کیا
خون ٹپکے آنکھ سے، دِل میں ملال ایسا تو ہو

ماتمِ زنجیر سے ریحانؔ وابستہ رہوں
خون میں شامل مرے رزقِ حلال ایسا تو ہو

Presented by www.ziaraat.com

سلام

نفسِ نبیؐ، دستِ خدا، مولا علیؑ مشکلکشا
خیبر شکن اور لافتیٰ، مولا علیؑ مشکلکشا

کیا عرش کیا فرشِ زمیں، ثانی کوئی ان کا نہیں
کہتے تھے محبوبِ خدا، مولا علیؑ مشکلکشا

تخلیقِ کُن کا مرحلہ، جب سوچتا تھا کبریا
کوئی نہ تھا تیرے سوا، مولا علیؑ مشکلکشا

جبریل کے استاد ہیں، یہ موجدِ ایجاد ہیں
دامادِ محبوبِ خدا، مولا علیؑ مشکلکشا

لوح و قلم تیغ و علم، تیرے لئے رب کی قسم
پیدا ہوئے آب و ہوا، مولا علیؑ مشکلکشا

Presented by www.ziaraat.com

کیا خندقی، کیا خیبری، کیا عسکری، کیا لشکری
تیرا بھرم سب پر رہا، مولا علیؑ مشکلکشا

تیرے لئے خیبر کا در، جیسے کسی طائر کا پر
ہاتھوں پہ تیرے آ گرا، مولا علیؑ مشکلکشا

رب نے عطا جب تیغ کی، آئی صدا جبریل کی
تو لافتیٰ ہے لافتیٰ، مولا علیؑ مشکلکشا

معراج پر پہنچے نبیؐ، موجود واں تھے آپ بھی
حیراں ہوئے تھے مصطفیٰؐ، مولا علیؑ مشکلکشا

خوشبو وہی لہجہ وہی، دیکھی ہوئی انگشتری
تم تھے وہاں یا تھا خدا، مولا علیؑ مشکلکشا

Presented by www.ziaraat.com

ہجرت کی شب سوتے رہے، احمدؐ کی چادر تان کے
نہ ڈر کوئی نہ خوف تھا، مولا علیؑ مشکلکشا

کعبہ میں تیری روشنی، دیوار میں در کر گئی
تم ہی بتوں کی تھے قضا، مولا علیؑ مشکلکشا

تو دِل ابوطالبؑ کا ہے، بخشا گیا کوثر تجھے
تو رزق بھی ہے بانٹتا، مولا علیؑ مشکلکشا

تیری عبادت کا ثمر، مولا ترے سارے پسر
حسنینؑ ہو یا باوفاؑ، مولا علیؑ مشکلکشا

مشکل میں جب اِسلام تھا،عاشور کا ہنگام تھا
کرب و بلا نے دی صدا، مولا علیؑ مشکلکشا

Presented by www.ziaraat.com

باندھے ہوئے سر سے کفن، پہنچے امامِ بے وطن
چھوٹا سے لے کر قافلہ، مولا علیؑ مشکلکشا

پیاسے رہے بچے ترے، چادر چھِنی خیمے جلے
کنبہ ترا لوٹا گیا، مولا علیؑ مشکلکشا

بیٹی تری قیدی بنی، خیموں میں دَر آئے شقی
ماتم کناں تھی کربلا، مولا علیؑ مشکلکشا

میں کیا مری اوقات کیا، جب تک نہ تھا نوکر ترا
ریحاؔن مشتِ خاک تھا، مولا علیؑ مشکلکشا

Presented by www.ziaraat.com

سلام

نہ رِشتے داریاں سب کچھ، نہ قُربِ مصطفیٰؐ سب کچھ
علمداری کے منصب کو ہے ''آئینِ وفا'' سب کچھ

منافق اور مومن کی کسوٹی نعرۂ حیدرؑ
یہ آئینہ بتا دیتا ہے چہروں پر لکھا سب کچھ

طہارت کی گواہی پنجتنؑ کی مانگتے کیا ہو
پڑھو قرآن کہہ دے گا شعورِ انما سب کچھ

اِدھر کچھ روٹیاں بھیجیں، اُدھر سے آیتیں اُتریں
وہاں ہیں روٹیاں سب کچھ، یہاں ہے ہل اتی سب کچھ

فرشتو...! مجھ سے مت پوچھو، مجھے آرام کرنے دو
بتا دے گا تمہیں ٹھہرو مِرا مشکلکشا سب کچھ

Presented by www.ziaraat.com

عبادت گاہ، مکتب، خُلد، فردوسِ بریں، جنت
قسم حق کی ہمارے واسطے ہے کربلا سب کچھ

ادب، تہذیب، خودداری، تمدن اور شعورِ غم
عطا کرتی ہے انسانوں کو یہ فرشِ عزا سب کچھ

یہ مجھ سے ہے میں اس سے ہوں نبیؐ کہتے رہے لیکن
نہ مانے کلمہ گو یہ بات کانوں سے سُنا سب کچھ

علَم، تلوار، دُختر، اپنا بستر، عِلم لافانی
نبیؐ نے رفتہ رفتہ مرتضیٰؑ کو دے دیا سب کچھ

کوئی سویا کوئی رویا شبِ ہجرت، نتیجے میں
کسی نے کھو دیا سب کچھ، کسی نے پا لیا سب کچھ

Presented by www.ziaraat.com

خدا کا ہاتھ، آنکھیں، نُطق، لہجہ حد ہے چہرا بھی
ابوطالبؑ کے بیٹے کو بالآخر مل گیا سب کچھ

وفائے حضرتِ عباسؑ کیا تھی ہم سے مت پوچھو
بتا دے گی زمینِ کربلا اور علقمہ سب کچھ

شب عاشور شہہ نے اک دیا گُل کر کے سمجھایا
میانِ جنگ تیغیں کچھ نہیں ہیں حوصلہ سب کچھ

نبیؐ کا دیں خدا کا نام اور اِسلام مٹ جاتا
بچا کر لے گئی زینبؑ ترے سر کی ردا سب کچھ

رَجز پڑھنے کا یہ انداز کیسا ہے علیؑ اصغرؑ
تبسّم کی زُباں میں اشقیا سے کہہ دیا سب کچھ

Presented by www.ziaraat.com

توازن ذہن کا اوسان اپنی تیراندازی
علیِ اصغرؑ سے ڈر کر کھو چکا تھا حُرملا سب کچھ

یہی زخموں کا مرہم ہے یہی ہے جائے سجدہ بھی
کفن میں قبر میں ہر درد میں خاکِ شفا سب کچھ

لحد تاریک ہوگی داغِ ماتم ساتھ رکھنا ہے
اندھیرے میں اگر مل جائے تو ہے اِک دیا سب کچھ

میں کیا لکھتا قلم ہی رک گیا ریحانؔ یہ کہہ کر
علیؑ لکھ کر ہوا محسوس میں نے لکھ دیا سب کچھ

Presented by www.ziaraat.com

سلام

واسطہ منکرانِ علیؑ سے نہ رکھ
ورنہ پیروں سے دھرتی نکل جائے گی
چھوڑ کر اِن کا در ہوگا تو دربدر
زندگی سب گناہوں میں ڈھل جائے گی

دشمنِ مرتضیٰؑ دشمنِ کبریا
دشمنِ کبریا، دشمنِ مصطفیٰؐ
بغضِ حیدرؑ نہ رکھ ورنہ او بے خبر
نسل تیری جہنم میں جل جائے گی

عِلم کا دَر ہیں وہ نفسِ خیرُ البشر
دے چکا ہے خدا اُن کو خود اپنا گھر
مان مشکلکشا اُن کو دِل سے ذرا
گرتی دیوارِ ایماں سنبھل جائے گی

Presented by www.ziaraat.com

وہ علیؑ وہ وَلی، وہ وَصیِ نبیؐ
اُن سے لرزاں ہوئی مرحبی عنتری
اِن کا مُنکر نہ بَن وَرنہ زیرِ کفن
یہ زمیں تیرا چہرا کُچل جائے گی

اِن کے بچوں کے قاتل ترے ساتھ ہیں
آج تک خوں میں ڈوبے ہوئے ہاتھ ہیں
تو حکومت کے لالچ میں بدمست ہے
آج ہے یہ فضا کل بدل جائے گی

ہر کسی کو میسّر نہیں اِن کا در
اِن کے دَر پر فرشتوں نے رکھے ہیں سر
لَوٹ آ، لَوٹ آ دَر ہے اَب بھی کھُلا
موت سر پر جو آئی ہے ٹل جائے گی

Presented by www.ziaraat.com

اِن سے جو بھی لڑا جیتے جی مر گیا
کوئی خاتون ہو یا کوئی سورما
یہ حقیقت بتانے قیامت کے دِن
دیکھو تاریخِ جنگِ جَمل جائے گی

روک اپنا قلم اَے ریحانؔ اعظمی
بات سچی کہاں کب کسی نے سُنی
تو نے حیدرؑ کو لکھا جو عبدِ خدا
بات یہ تو نُصیری کو کھَل جائے گی

Presented by www.ziaraat.com

در مدحتِ زعفرِ جن

واقفِ شانِ حسینؑ ابنِ علیؑ، زعفرِ جن
منزلت میں تو ہوا حُرِ جری، زعفرِ جن

استغاثے کی صدا سُن کے بڑھا سوئے حسینؑ
ہر قدم پڑھتا ہوا نادِ علیؑ، زعفرِ جن

حُکمِ شبیرؑ پہ واپس تو گیا میداں سے
جوئے خوں آنکھوں سے بہتی ہی رہی، زعفرِ جن

حُکمِ شبیرؑ کی زنجیر میں پابند رہا
حسرتِ جنگ ترے دِل میں رہی، زعفرِ جن

اب ترا ذکر ہے سرورؑ کے عزاداروں میں
جا تری نسل سبھی بخشی گئی، زعفرِ جن

Presented by www.ziaraat.com

بعدِ عاشور بہ اندازِ شہیدانِ وفا
تیری بھی مجلسِ ترحیم ہوئی، زعفرِ جن

تو جو ریحانِ رسالتؐ کی مدد کو آیا
ہے ترے غم میں بھی آنکھوں میں نمی، زعفرِ جن

Presented by www.ziaraat.com

سلام

وہ جس کا نام ہی مشکل میں اسبابِ کرم ٹھہرے
پھر اس کا نام نہ کیوں کر لبوں پر دم بدم ٹھہرے

حفاظت باپ اور بیٹے نے ملکر کی نبوت کی
ابوطالبؑ کے جیسا کوئی کیوں کر محترم ٹھہرے

نُصیری نے جہاں آکر بغاوت ہم سے کر دی ہے
عقیدے کی اُسی منزل پہ آکر آج ہم ٹھہرے

مسافت خانۂ کعبہ کے مہماں کی ہے بس اتنی
چلے عرشِ بریں سے اور کعبے میں قدم ٹھہرے

خوشی سے کھل اٹھی دیوار کعبہ آگئے حیدرؑ
ہوئے رخصت درونِ کعبہ تھے جتنے صنم ٹھہرے

Presented by www.ziaraat.com

منافق جس قدر آئے مقابل میرے مولاؑ کے
کہیں ٹھہرے نہیں سیدھے سرِ ملکِ عدم ٹھہرے

بلندی آسمانوں کی بھی کم ہے پائے حیدرؑ سے
سرِ مُہرِ نبوت میرے مولاؑ کے قدم ٹھہرے

نبیؐ کے عِلم کا محور، خدا کی ذات کا مظہر
وہی ہوتا ہے جس کے ہاتھ پر دیں کا عَلَم ٹھہرے

دُعا ریحانؔ کرتا ہوں اُسی دن مَوت آجائے
علیؑ کی مدح گوئی میں اگر میرا قلم ٹھہرے

Presented by www.ziaraat.com

کوئی اور ہے...

یہ زمیں خدا کا ہے معجزہ، پسِ معجزہ کوئی اور ہے
چلو مانا کعبہ خدا کا گھر، پہ رہا بسا کوئی اور ہے

گئے عرش پر شہہِ بحروبر، تو سنی فرشتوں سے یہ خبر
کہ زبانِ کُن کے مزاج سے یہاں بولتا کوئی اور ہے

تھے طلب میں یوں تو علم کی سب، نہ تھا ان میں کوئی شہہِ عرب
تو علم نے رب سے کی التجا، مِرا آشنا کوئی اور ہے

کوئی خندقی، کوئی خیبری، کوئی مرحبی، کوئی عنتری
نہ تھا اِن میں کوئی بھی حیدری، کہ یہ سلسلہ کوئی اور ہے

وہ غدیرِ خُم وہ علیؑ علیؑ کہیں سوگ تھا تو کہیں خوشی
کہا جبرئیل نے یا نبیؐ، یہ تو ماجرا کوئی اور ہے

Presented by www.ziaraat.com

وہ نبیؐ کو گھیرے ہوئے عدو، وہ نبیؐ کے قتل کی جستجو
کھلا دَر تو دیکھا ہر ایک نے، یہاں سو رہا کوئی اور ہے

وہ جدارِ کعبہ میں در بنا تو بتوں کے لب پہ تھی یہ صدا
ہمیں اب کوئی نہ خدا کہے کہ خدا نما کوئی اور ہے

درِ خلد پر ہے لکھا ہوا، تو اگر علیؑ کا نہیں ہوا
کبھی سوئے خُلد نہ جانیو کہ یہ راستہ کوئی اور ہے

درِ عِلم تک جو نہ آسکا اسے شہرِ عِلم کا کیا پتہ
تجھے عِلم کیسے نصیب ہو، ترا مدرسہ کوئی اور ہے

یہ نصیریوں کو ہوا ہے کیا؟ کہ علیؑ کو سمجھے ہیں وہ خدا
جو علیؑ نے سجدے میں جان دی، تو کھلا خدا کوئی اور ہے

Presented by www.ziaraat.com

کرے حفظ سینکڑوں آیتیں، پڑھے جھوم جھوم کے ''صورتیں''
جو علیؑ کے بُغض کا ہے مَرض تو، تیری دوا کوئی اور ہے

وہ نبیؐ ہوں یا کہ ہوں مرتضیٰؑ انھیں جانتا ہے فقط خدا
انہیں مانتا تو ہے ہر بشر انہیں جانتا کوئی اور ہے

میں کہاں؟ کہاں تری منقبت؟ کیا بیاں کروں تری منزلت
میں ریحانؔ اُن کی ثنا کروں تو یہ معجزہ کوئی اور ہے

Presented by www.ziaraat.com

سلام

یہ کس نے کہہ دیا تم سے خدا تلاش کرو
علیؑ کے جیسا خدا آشنا تلاش کرو

تمیزِ باطل وحق خود سمجھ میں آئیگی
تم اپنے قلب میں اِک کربلا تلاش کرو

مریض آب وہوا سے بھی ٹھیک ہوتے ہیں
کسی جری کے علم کی ہوا تلاش کرو

دعا کو بامِ اثر پر جو دیکھنا چاہو
دعا میں کوئی وسیلہ بڑا تلاش کرو

پتہ ہے جب ابو طالبؑ کے گھر سے ملتی ہے
اِدھر اُدھر نہ خدارا وفا تلاش کرو

Presented by www.ziaraat.com

حسینؑ جیسا جگر ہو تو پھر اجازت ہے
فنا کے سائے میں راہِ بقا تلاش کرو

نبیؐ سے نادِ علیؑ نے کہا دمِ مشکل
کہو عدو سے کہ مشکلکشاء تلاش کرو

یہ مسجدوں میں نمازی جو قتل ہوتے ہیں
یہ رسم کب سے چلی ابتدا تلاش کرو

خدا رحیم ہے اتنی تو چھوٹ دیگا ضرور
فدک کے چوروں خود اپنی سزا تلاش کرو

نبیؐ سے عشق نواسے سے دشمنی کیوں ہے
اس ابتلا میں ہو کیوں مبتلا تلاش کرو

Presented by www.ziaraat.com

علیؑ کا بغض نسب کا پتہ بتاتا ہے
کہاں ہوئی ہے نسب میں خطا تلاش کرو

تلاش کرتے ہو جنت نشانِ سجدہ میں
ہماری مانو تو فرشِ عزا تلاش کرو

یہ حرؓ نے خود سے کہا خاک ہی جو ہونا ہے
تو خاک ہونے کو خاکِ شفا تلاش کرو

بھرم کھلے گا صحابہ کی سورمائی کا
نبیؐ سے کون ہوا کب جدا تلاش کرو

کہاں پہ پیاس سے پانی نے جنگ ہاری ہے
جواب اس کا سرِ نینوا تلاش کرو

Presented by www.ziaraat.com

وہ جس نے خون سے خنجر کی دھار کو موڑا
پسِ حسینؑ کوئی دوسرا تلاش کرو

بجز شجاعتِ اصغرؑ میانِ جنگ کوئی
بغیر تیغ بھی کوئی لڑا تلاش کرو

عزائے شاہِ شہیداں کا جو تسلسل ہے
دیارِ شام سے یہ سلسلہ تلاش کرو

یہ اپنے اشکوں سے سجادؑ کہتے جاتے تھے
مِری پھوپھی کے لئے اِک ردا تلاش کرو

نہ صرف دُنیا میں عقبیٰ کا آسرا بھی بنے
ریحانؔ اعظمی وہ آسرا تلاش کرو

Presented by www.ziaraat.com

سلام

یہ کس نے کہا مجلس و ماتم نہیں ہونگے
دنیا میں عزادار کبھی کم نہیں ہونگے

بے سایہ ہمیں کیسے کرے گا یہ زمانہ
کیا حضرتِ عباسؑ کے پرچم نہیں ہونگے

یہ موسمِ ماتم ہے خزاں اس پہ نہ ہوگی
شبیرؑ ترے بغض کے موسم نہیں ہونگے

وہ ہاتھ اٹھا سکتے نہیں پرچمِ عباسؑ
وہ ہاتھ جو آسودۂ ماتم نہیں ہونگے

سردارِ جناں، جو ترے غم کے ہیں مخالف
وہ لوگ کبھی خلد کے محرم نہیں ہونگے

Presented by www.ziaraat.com

ہم خاکِ شفا اس لئے رکھتے ہیں ہمیشہ
ہو زخم تو منت کشِ مرہم نہیں ہونگے

ریحاںؔ یہ ماتم کے نشاں ایسے دیے ہیں
مرقد کے اندھیرے میں جو مدہم نہیں ہونگے

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ

محوِ گریہ جب قلم میرا ہوا
دامنِ قرطاس تھا بھیگا ہوا
گیت، غزلیں بھی کہیں ریحاںؔ نے
باعثِ عزّت مگر نوحہ ہوا

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ

آنسو بہاؤ نوحہ پڑھو، آؤ مومنو
بیمارِ کربلا کا ہے تابوت لے چلو

کربلا کے اِک گواہ کا دنیا سے ہے سفر
زخموں سے ہے بھرا ہوا مظلوم کا جگر
پُرسا دو اس شہید کا چل کر حسینؑ کو

تازہ ہے ایک ایک ستم راہِ شام کا
اِس طرح غم منائیے چوتھے امامؑ کا
بیٹھو اِک آہ بھر کے تو روتے ہوئے اُٹھو

سالارِ قافلہ تھا اُسیروں کی فوج کا
کانٹوں کی رہگذار پہ جو شام تک گیا
زین العبآ کے سوگ میں ماتم کناں رہو

Presented by www.ziaraat.com

طوقِ گراں کے خار تھے گردن کے آر پار
زنجیرِ آہنی کا اُٹھائے تھا تن پہ بار
اور حکمِ اشقیاؑ تھا ذرا تیز تر چلو

دُرّے لگا کے غش سے جگاتے تھے اشقیا
شہہؑ کا سرِ بریدہ دکھاتے تھے اشقیا
لے جاتے تھے وہاں جہاں سایہ کہیں نہ ہو

سُن کر اَذاں میں نامِ محمدؐ مرے امام
کہتے تھے نانا دیکھئے اُمّت کا یہ نظام
ناموس کو تمہاری ستاتے ہیں کلمہ گو

چھوٹی بہن کو دفن کیا قیدِ شام میں
لنگر کمر میں بیڑی تھی پائے امام میں
پانی نہ تھا بھگوتے تھے اَشکوں سے قبر کو

Presented by www.ziaraat.com

زینبؑ کی بے ردائی تھی ناسور قلب کا
ہر زخم واحسینا کی دیتا رہا صدا
پُرسا امامِ عصر کو زین العباؑ کا دو

آب و غذا کہاں کی دوا تک نہیں ملی
خود آسمان کہتا تھا فریاد یا علیؑ
ماتم کرو غریب کا تم جب تلک جیو

تابوت پر امامؑ کے ریحانؑ اعظمی
اشکوں کے پھول نذر کریں سارے ماتمی
نوحہ پڑھو امامؑ کا آہ و بُکا کرو

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ

آج بھی شام کے زنداں سے یہ آتی ہے صدا
منتظر آپ کی اب تک ہے سکینہؑ بابا

باباسب کنبہ رہا ہو کے وطن جا بھی چکا
قید زنداں میں میرے بعد ہے مرقد میرا

آپ نے زخم گلو بھی نہیں دیکھا آکر
کان زخمی ہیں میرے آج بھی زخمی ہے گلا

بابا جس وقت بنائی تھی لحد بھیا نے
شور زنجیر سے اٹھتی تھی صدا واویلا

بابا تم سے تو شکایت نہیں مجھکو کوئی
رنج یہ ہے کہ یہاں ملنے کو آئے نہ چچا

Presented by www.ziaraat.com

پیار اصغرؑ نے کیا ساتھ سلایا اسکو
مجھ کو تو شمر لعیں نے یہاں سونے نہ دیا

میری تربت ہے اندھیرے میں خدا جانتا ہے
میری تربت پہ جلاتا نہیں کوئی بھی دیا

خوش رہیں اماں وطن میں یہ دعا کرتی ہوں
غم نہ ہو بابا انہیں کوئی تیرے غم کے سوا

آپکا سینہ کہاں اور کہاں پتھریلی زمیں
پشت زخمی ہے تو زخموں سے لہو ہے رستا

بابا اب حشر میں جب تم سے ملونگی آکر
دیکھنا رنگ ہے نیلا میرے رخساروں کا

Presented by www.ziaraat.com

باپ اور بیٹی کی قسمت بھی عجب تھی ریحانؔ
بے کفن دونوں ہوئے دفن کفن تک نہ ملا

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ

الجہاد، الجہاد، الجہاد، الجہاد
ہے ہمارے دل کی یہ صدا اور انبیاءؑ نے بھی کہا
ہے کتابِ حق میں بھی لکھا
الجہاد، الجہاد، الجہاد، الجہاد

ہے جہاد کیا ہمیں بتا رہی ہے کربلا
معنئ جہاد کیا ہیں ہم نے وہ بھلا دیا
باللسان، بالقلم جہاد ہو تو ہے بجا
قتل سے جہاد کا نہیں ہے کوئی واسطہ

کافروں سے مشرکوں سے اس طرح جہاد ہو
تیغ بعد میں اٹھاؤ پہلے گفتگو کرو
فیصلہ ہو بعد میں پہلے بات تو سنو
وہ جہاد چاہیے جو طور انبیاءؑ کا تھا

Presented by www.ziaraat.com

اوّلیں جہاد اپنے نفس کو ہے مارنا
سیرتِ نبیؐ کے آئینے میں خود کو دیکھنا
عقل سے شعور سے ہر ایک بات سوچنا
وہ جہاد ہی نہیں کہ رب ہمارا ہو خفا

علم کا حصول بندۂ خدا کی چاہتیں
رزقِ پاک نیکیوں کا درس اور محبتیں
ہیں خدا کے دین میں جہاد کی علامتیں
ہو سکے تو اس طرح جہاد کا ہو حق ادا

ہاں حسینؑ نے جہاد کے لئے کیا سفر،
باندھ کے کفن کو چھوڑ کر چلے تھے اپنا گھر
چاہتے تھے اُن کی ذات سے نہ ہو کوئی ضرر
حج کو عمرے سے بدل کے شاہؑ نے بتا دیا

Presented by www.ziaraat.com

گھر اجڑ گیا حسینؑ کا پسر ہوئے شہید
ایک ابنِ مصطفیٰ کئی ہزار تھے یزید
صبر نے حسینؑ کے لگائی ضرب وہ شدید
دینِ مصطفیٰ بچا قرآن سرخرو ہوا

بھوک اور پیاس میں حسینؑ کا جہاد تھا
اس طرح حقِ جہاد کس نے ہے ادا کیا
اب تو بس فساد ہے، نام ہے جہاد کا
مسلموں نے اپنے بھائیوں کا خوں بہا دیا

بچ گئی اذاں، نماز اور قرآن بچ گیا
اس جہاد میں مگر حسینؑ کا گلا کٹا
چودہ سو برس سے ہے حسین ہی کا تذکرہ
طے کیا حسینؑ نے جہاد کا وہ مرحلہ

Presented by www.ziaraat.com

مجلسِ عزا، جلوس، تعزیے جہاد ہیں
ظلم کے خلاف نوحے مرثیے جہاد ہیں
نوحے جو ریحانؔ لکھ دیئے گئے جہاد ہیں
حشر تک رہے گا اب جہاد کا یہ سلسلہ

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ

اَے شہہ کے علمدار اَے شہہ کے علمدار
اَے صغیم حیدرؑ اَے حیدری تلوار

روتی ہے بہن تیری آ دیکھ میرے غازی
ہے درد بھرا منظر چادر بھی نہیں سر پر
ہے مجمع کفار ای شہہ کے علمدار

اماں کا چمن اجڑا پردیس میں اَے بھیا
میں دشت میں ہوں تنہا ہیں چار طرف اعدا
مرجائے نہ بیمار ای شہہ کے علمدار

یہ خون بھرا پرچم کرتا ہے تیرا ماتم
خیموں سے دھواں اٹھا اَے بھائی میرے آجا
فوجوں کی ہے یلغار ای شہہ کے علمدار

Presented by www.ziaraat.com

معصوم سکینہؑ ہے گرمی کا مہینہ ہے
دو بوند نہیں پانی ہونے کو ہے زندانی
محشر کے ہیں آثار ای شہہ کے علمدار

فریاد میری سن لودریا سے چلے آؤ
تم دے چکے قربانی درکار نہیں پانی
جینا ہوا دشوار ای شہہ کے علمدار

جھولے میں نہیں اصغرؑ لوری دے کسے مادر
دروازۂ خیمہ پر کہتی ہے وہ رو رو کر
میں کسکو کروں پیار ای شہہ کے علمدار

تم بازوئے سرور تھے شبیرؑ کا لشکر تھے
زینبؑ کا بھروسا تھے بچوں کا سہارا تھے
ہوتی ہوں دل افگار ای شہہ کے علمدار

Presented by www.ziaraat.com

بچوں کو بھی میں روئی کہہ سکتا نہیں کوئی
وہ بھائی کا صدقہ تھے بس اس لئے زندہ تھے
کیا ان سے سرو کار ای شہہ کے علمدار

جاتی ہوں سوئے زنداں اے بھائی سر عریاں
بازو ہیں رسن بستہ پر خار بہت رستہ
نظروں میں ہے دربار ای شہہ کے علمدار

اکبرؑ نے سناں کھائی مجھ کو نہ اجل آئی
سینہ میرا دوپارا نیزوں سے اسے مارا
میں اسکی ہو ں غمخوار ای شہہ کے علمدار

میں لوٹ کے آؤں گی مرقد بھی بناؤں گی
میں دونگی کفن تجھ کو مہلت دے اجل مجھ کو
اے میرے وفادار ای شہہ کے علمدار

Presented by www.ziaraat.com

ریحانؔ قلم روہا جب لکھ چکا یہ نوحہ
مجلس میں ہوا ماتم جب آیا تیرا پرچم
روتے تھے عزادار ای شہہ کے علمدار

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ

بانو بین کرے رو رو کر، جاگ سکینہؑ جاگ
ملنے آیا بابا کا سر، جاگ سکینہؑ جاگ

اُٹھ شہزادی حُکمِ رہائی آخر ہم نے پایا
گھر جانے کا ارماں بی بی آخر کو بَر آیا
دیکھ کھُلا ہے زنداں کا دَر، جاگ سکینہؑ جاگ

زخمی کانوں والی بی بی دور ہوئے اندھیارے
چادر، گوہر وہ جو چھِنے تھے ہمکو مل گئے سارے
رونے پر درّوں کا نہیں ڈَر، جاگ سکینہؑ جاگ

پیاسا گلا رسی میں بندھا تھا زخموں سے کُرتا چپکا تھا
اکبرؑ و اصغرؑ کی فرقت میں آنکھوں سے دریا بہتا تھا
پانی پلاؤں نذر دلا کر، جاگ سکینہؑ جاگ

Presented by www.ziaraat.com

روز کہا کرتی تھیں مجھ سے کس دن گھر جائیں گے
کب اس اندھیارے زنداں سے آزادی پائیں گے
ہو کے رہا جاتی ہوں میں گھر، جاگ سکینہؑ جاگ

زخمی مشک کے زخم بھریں گے تیری گود میں آ کر
غازی کے پرچم سے لپٹنا تم باہیں پھیلا کر
غازی خوش ہوگا دریا پر، جاگ سکینہؑ جاگ

مانی تھی زہراؑ کی کہانی آزادی کی خاطر
بَر آئی امید تری آثار ہوئے ہیں ظاہر
ماں بولی قصہ یہ کہہ کر، جاگ سکینہؑ جاگ

نیند بہت ریحانؔ تھی گہری بچی ایسی سوئی
موت نے ایسی لوری دی تھی بچی پھر نہ جاگی
پھر جملہ نہ آیا لب پر جاگ سکینہؑ جاگ

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ

بچھڑے سفر میں ایسے مسلم کے پسر دونوں
تھے لخت جگر دونوں تھے نور نظر دونوں

جب قتل ہوئے مسلم کوفے کی فضاؤں میں
خون ابو طالب کی خوشبو تھی ہواؤں میں
پیچھے تھی اجل ان کے جاتے تھے جدھر دونوں

سائے سے بھی ڈرتے تھے سورج سے بھی چھپتے تھے
ظالم تھا تعاقب میں اس واسطے سہمے تھے
بس ڈھونڈتے پھرتے تھے اپنا کوئی گھر دونوں

غربت تھی یتیمی تھی بچے تھے مسافر تھے
خلاق دوعالم کی درگاہ میں حاضر تھے
تھی ذات خدا سر پہ بے زر تھے مگر دونوں

Presented by www.ziaraat.com

جاتے تو کہاں جاتے واقف نہ تھے رستوں سے
دریا کی طرح آنسو بہتے رہے آنکھوں سے
قدرت کے بھروسے پہ کرتے تھے سفر دونوں

پتہ بھی کھڑکتا تو وہ نادعلیؑ پڑھتے
مجبور تھے بے کس تھے کرتے بھی تو کیا کرتے
رکھ دیتے تھے گھبرا کے سجدے میں وہ سردونوں

اک چھپنے کی جاء پائی قسمت یہ کہاں لائی
کرتا تھا دعا ہردم بھائی کے لیئے بھائی
قسمت سے چھپے جاکر قاتل ہی کے گھر دونوں

اک مومنہ بی بی نے یہ جائے اماں دی تھی
بچوں میں محافظ ہوں اس نے یہ زبان دی تھی
جب گلیوں میں پھرتے تھے یہ خاک بسر دونوں

Presented by www.ziaraat.com

انعام کے لالچ میں قاتل تھا جو سر گرداں
قسمت پہ مگر اپنی یک لخت ہوا حیراں
گھر پہنچا تو ہجرے میں آئے وہ نظر دونوں

زلفوں سے پکڑ کر وہ قاتل انہیں جب لایا
اس مومنہ بی بی کو بچوں پہ ترس آیا
مصروف عبادت تھے وہ شمس و قمر دونوں

دریا پہ انہیں لا کر ظالم نے انہیں مارا
معصوموں کی گردن تھی اور خون کا فوارہ
ریحانؔ جدا پھر بھی آئے نہ نظر دونوں

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ

جب آخری رخصت کو چلے سید والا
زینبؑ سے کہا لاؤ وہ ملبوس پرانا
ہے جسکو پہن کر ہمیں فردوس میں جانا
سب قتل ہوئے رہ گیا تنہا تیرا بھائی

اَے میری بہن مضطر و دلگیر الوداع
تم بھی کہو پکار کے شبیر الوداع دلگیر الوداع

اک اک جواں کی لاش اٹھائی حسینؑ نے
کشتی خدا کے دین کی بچالی حسینؑ نے
چلنے کو ہے حسینؑ پہ شمشیر الوداع دلگیر الوداع

تیرے سپرد گھر ہے میرے بعد اَے بہن
تیرا کٹھن سفر ہے میرے بعد اَے بہن
دربار شام ہے تیری تقدیر الوداع دلگیر الوداع

Presented by www.ziaraat.com

اصغرؑ کو رو چکا علی اکبرؑ کو رو چکا
دو چار کو نہیں میں بہتر (۷۲)کو رو چکا
اَے سیدہؑ کی آخری تصویر الوداع دلگیر الوداع

سونا ہے بے کفن مجھے دشت قتال میں
کرتا ہوں جاتے جاتے یہ تم سے سوال میں
تم دوگی میرے خواب کو تعبیر الوداع دلگیر الوداع

رکھنا نماز شب میں مجھے یاد اَے بہن
تم کو خدا رکھے صدا آباد اَے بہن
بنت بتول اَے میری ہمشیر الوداع دلگیر الوداع

پامال جس گھڑی ہو ہمارا بدن سنو
ممکن جو ہو سکے تو اوڑھنا کفن سنو
کرنا ہماری قبر بھی تعمیر الوداع دلگیر الوداع

Presented by www.ziaraat.com

قیدی تمہیں بنائیں گے یہ بانی جفا
گھر کو جلا کے چھینیں گے سر سے تیری ردا
سایہ کرے گی چادر تطہیر الوداع دلگیر الوداع

بستر جلے گا عابدؑ بیمار کا بہن
اعدا تمہارے ہاتھوں میں باندھیں گے جب رسن
روئے گا طوق روئے گی زنجیر الوداع دلگیر الوداع

ریحانؔ ایک شور قیامت بپا ہوا
زینبؑ کو جب حسینؑ نے رو کر یہ دی صدا
جان بتول زینبؑ دلگیر الوداع دلگیر الوداع

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ

جب ہو گئے مادر سے جدا عونؑ و محمدؑ
شہؑ بولے مجھے مار دیا، عونؑ و محمدؑ

تم تھے مرے ہمشیر کی نظروں کا اُجالا
کس ناز سے پالا
کیوں ہو گئے ماموں سے خفا عونؑ و محمدؑ

پردیس میں بیکس کے فداکار بنے تم
فوجوں میں ہوئے گُم
ملتا نہیں لاشوں کا پتہ عونؑ و محمدؑ

عباسؑ سے سیکھے تھے ہُنر جنگ کے سارے
ہمت نہیں ہارے
حیدرؑ کی طرح حملہ کیا، عونؑ و محمدؑ

Presented by www.ziaraat.com

تاکید تھی ماں کی سوئے دریا نہیں جانا
یہ کہنا بھی مانا
پیاسے رہے پانی نہ پیا، عونؑ و محمدؑ

صدقہ علی اکبرؑ کا بنا کر انہیں بھیجا
مادر نے کہا تھا
مرنے کے سوا کرتے بھی کیا، عونؑ و محمدؑ

ہر لاش پہ رونے کے لئے زندہ تھیں مائیں
یہ کیسے بتائیں
مادر نے بھی گریہ نہ کیا، عونؑ و محمدؑ

کمسن تھے مگر حوصلے شیروں کے ملے تھے
لاکھوں سے لڑے تھے
عباسؑ نے دی دادِ وغا، عونؑ و محمدؑ

Presented by www.ziaraat.com

جب خون میں تر آئے تھے دونوں کے جنازے
بتلاتے تھے چہرے
حق کر دیا نصرت کا ادا، عونؑ و محمدؑ

ریحانِ وطن لوٹ کے جب آگئی زینبؑ
اور گھر میں گئی جب
غش آ گیا جس وقت کہا، عونؑ و محمدؑ

التماسِ سورۃ فاتحہ

مرحومینِ شریف فیملی
واجد علی ابنِ آصف علی
سید سعید الظفر رضوی
ابنِ سید مہدی علی رضوی

برادر سید حبیب الظفر رضوی
ابنِ سید سعید الظفر رضوی و جملہ مومنین
مرحومہ سیدہ عسکری بیگم بنتِ محمد باقر رضا
مرحوم سید موسیٰ رضوی ابنِ سید محمد رضوی

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ

حسینؑ کا غم منانے والوں دعائے زہراؑ کا تم پہ سایہ
مخالفت کی فضا میں تم نے الم اٹھا کے علم اٹھایا

بنا کے بچوں کو اپنے سقہ، لگا کے گھر گھر سبیل تم نے
بتا دیا ہے حسینؑ والے کسی کو رکھتے نہیں ہے پیاسا

یہ داغِ ماتم یہ شورِ گریہ، یہ خوں بہانا حسینی غم میں
وفائے عباسؑ کہہ رہی ہے رکھا ہے تم نے بھرم وفا کا

تمہاری پہچان داغِ ماتم، تمہارا ایمان فرشِ ماتم
رکھی ہے پہچان اپنے گھر کی بلند کر کے علم لگایا

کوئی علاقہ کوئی نگر ہو، کوئی محلّہ کسی کا گھر ہو
بنا بلائے چلے گئے تم کسی نے فرشِ عزا بچھایا

Presented by www.ziaraat.com

عجیب رشتہ ہے ماتمی کا ہو غم کا موقعہ کہ دن خوشی کا
مثالِ تسبیح اِک لڑی میں جڑا ہوا ہم نے سب کو پایا

یہ فرشِ ماتم یہ آہ و زاری، ہے کس کے غم میں یہ اشکباری
یہ غم نبیؐ کا، یہ غم علیؑ کا، یہ غم ہے مہمانِ کربلا کا

وہ غم ہے ایسے جری کا جس نے ، کٹا کے بازو وفا نبھائی
وہ جس نے اِک مشک بھر کے پانی بدن کا سار لہو بہایا

وہ ایک بچی جو کربلا میں بچھڑ گئی تھی پدر سے اپنے
اُسی کے غم میں ہے نوحہ خوانی کہ جسکا لاشہ وطن نہ آیا

ریحانؔ، توقیر ہے قلم کی حسینؑ کے غم میں نوحہ خوانی
یہ مرتبہ ایسا مرتبہ ہے ہر اِک کی تقدیر میں نہ آیا

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ

خیموں سے اک شور اٹھا ہائے علمدار
آخری خیمہ بھی جلا ہائے علمدار

چادریں لٹنے کی گھڑی آگئی بھائی
رسیاں بندھنے کی گھڑی آگئی بھائی
قافلہ زنداں کو چلا ہائے علمدار

دیکھ سکینہؑ پہ اداسی کا یہ عالم
سینے سے ہے لپٹائے تیرا خوں بھرا پرچم
دیتی ہے رو رو کے صدا ہائے علمدار

نیل طمانچوں کے بھلا کس کو دکھائے
بندے جو چھن گئے ہیں وہ کون دلائے
بندھ گیا رسی میں گلا ہائے علمدار

Presented by www.ziaraat.com

نیزے پہ سر کیوں نہیں رکتا تیرا بھائی
اَے میرے حیادار محمدؐ کی دھائی
کرتی تھی زینبؑ یہ بکا ہائے علمدار

یاد وفاداریاں جب آئیں گی تیری
روکے صدادیں گی تجھے دھڑکنیں میری
کیسے جیوں تو ہی بتا ہائے علمدار

نیند تجھے آگئی دریا کے کنارے
راہ تیری دیکھتے ہیں پیاس کے مارے
سوکھا ہے بچوں کا گلا ہائے علمدار

ناد علیؑ مشک یہ دم کرکے گئے تھے
جاتے ہوئے تم آنکھ کو نم کرکے گئے تھے
زینبؑ مضطر نے کہا ہائے علمدار

Presented by www.ziaraat.com

مشک بچانے میں لہو اپنا بہایا
تیرا علم آگیا اور تو نہیں آیا
مشل علم لوٹ کے آ ہائے علمدار

تیغ شہہ دیں پہ چلی تم نہیں آئے
آگ لگی لوٹ مچی تم نہیں آئے
بستر سجادؑ جلا ہائے علمدار

ہیں یہی ریحانؔ و میبّب کی دعائیں
حضرت عباسؑ کے روضے پہ بھی جائیں
حق کریں نوحے کا ادا ہائے علمدار

Presented by www.ziaraat.com

عاشور کا دن بھی کیا دن تھا
جب کنبہ نبیؐ کا پیاسا تھا
اور خشک گلا تھا اصغرؑ کا

معصوم سکینہؑ روتی تھی
رو رو کے پھو پھی سے کہتی تھی
کب آئیں گے پانی لے کے چچا

پامال ہوئی لاش سرور
بے پردہ ہوئی شبہ کی خواہر
جھولا بھی علی اصغرؑ کا جلا

بچی جو طمانچے کھاتی تھی
آنکھوں سے لہو برساتی تھی
دیتی تھی صدا بابا بابا

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ

سینوں سے اٹھے ماتم کی صدا
آنکھوں سے بہے خوں کا دریا
ہر لب پہ صدا ہو واویلا
واویلا واویلا واویلا

شبیرؑ کے ماتم داروں کو
عباسؑ کے پرسا داروں کو
ہم نے تو یہی کہتے ہے سنا

ماتم کے نشاں یہ کہتے ہیں
جو ماتم سرورؑ کرتے ہیں
دل ان کا ہے مثل فرش عزاء

Presented by www.ziaraat.com

شبیرؑ کی گردن پہ خنجر
جلتا تھا تڑپتے تھے حیدرؑ
روتی تھی زمیں کرب وبلا

وہ شام غریباں کا منظر
جب آل نبی تھی بے چادر
آتی تھی فلک سے ایک صدا

ریحاںؔ یہ ذمہ داری ہے
گر سانس ہماری جاری ہے
بچھتا ہی رہیگا فرش عزاء

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ

شبیر یہ کہتے تھے بصد رنج یہ روکر اَے تربت مادر
نانا کی لحد چھٹتی ہے چھٹتا ہے میرا گھر، اَے تربت مادر

رہنے نہیں دیتے یہ مسلماں مجھے گھر میں ہے درد جگر میں
اس دھوپ میں بچوں کو کہاں جاؤنگا لیکر اَے تربت مادر

اماں مجھے رخصت کرو تم دے کہ دعائیں ہیں گرم ہوائیں
ہوتا رہے پانی مجھے رستے میں میسر اَے تربت مادر

اماں میری بہنوں کی ردا سر سے نہ اترے وہ وقت نہ آئے
دیکھے انہیں نہ مجمع کفار کھلے سر اَے تربت مادر

ہے فاطمہ صغرا جو یہاں گھر میں اکیلی بیمار وہ بیٹی
ہر روز جلائے گی دیا قبر پہ آکر اَے تربت مادر

Presented by www.ziaraat.com

اماں میرا عباسؑ ہے لشکر کا علمدار یہ میرا وفادار
مجھ سے نہ جدا ہو کبھی پردیس میں جاکر اے تربت مادر

گرمی کے ہیں ایام سفر دشت بلا کا رستے میں ہے صحرا
اماں تیرا سایہ رہے سب کنبے کے سر پر اے تربت مادر

کفار کے نرغے میں ہے نانا کی شریعت کیسی ہے قیامت
اب تم ہی بتاؤ میں بھلا کیسے رہوں گھر اے تربت مادر

اماں مجھے معلوم ہے سر میرا کٹے گا گھر میرا جلے گا
ہمشیر میری بلوے میں جائے گی کھلے سر اے تربت مادر

سینہ میرے اکبرؑ کا ہے برچھی کی امانت زینبؑ کی ہے محنت
تڑپے گی سر دشت بلا خاک کے اوپر اے تربت مادر

Presented by www.ziaraat.com

اماں علی اصغرؑ کی لحد رن میں بنے گی ماں روتی رہے گی
پانی تو نہیں تیر، اُسے دیں گے ستمگر اے تربت مادر

پامال بدن ہوگا میرا جلتی زمیں پر نیزے پہ میرا سر
روئے گا جو چھن جائے گی ہمشیر کی چادر اے تربت مادر

ریحاںؔ لحد ہلتی تھی خاتون جناں کی اٹھنے لگی آندھی
جس وقت حسینؑ ابن علیؑ کہتے تھے روکر اے تربت مادر

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ

وطن میں آ کے یہ زین العباؑ کا تھا نالہ
اُجڑ گیا میرا گھر قتل ہو گئے بابا
بہن سے ہو کہ مُخاطب یہ کہتے تھے مولا
میں تیرا بھائی ہوں صغراؑ میرے قریب تو آ
صغراؑ مجھے پہچان میں ہوں سیّد سجادؑ
کیوں ہوتی ہے حیران میں ہوں سیّد سجادؑ

ہیں مجھ پہ ضعیفی کہ جو آثار نمایاں
آنکھوں میں یہ حلقے یہ مرے بال پریشاں
غم سے ہوا بے جان میں ہوں سیّد سجاد

میں تجھ کو کلیجے سے لگا سکتا نہیں ہوں
اور زخم بھی سینے کے دکھا سکتا نہیں ہوں
کچھ دن کا ہوں مہمان میں ہوں سیّد سجاد

Presented by www.ziaraat.com

یہ بیبیاں جو ساتھ ہیں کچھ حالِ پریشان
ہے ان میں پھوپھی تیری کوئی اور کوئی ماں
بابا ہوئے قربان میں ہوں سیّد سجاد

اکبرؑ نے سِناں کھائی ہے اصغرؑ کے لگا تیر
عباسؑ بھی زندہ نہیں مارے گئے شبیرؑ
لوٹا گیا سامان میں ہوں سیّد سجاد

وہ بالی سکینہؑ جو تجھے جاں سے تھی پیاری
آئی نہ وطن اس لئے وہ درد کی ماری
بھایا اُسے زندان میں ہوں سیّد سجاد

زینبؑ کے پسر عونؑ و محمدؑ گئے مارے
ڈوبے ہیں سرِ دشتِ بلا آنکھوں کے تارے
کوئی نہیں پُرسان میں ہوں سیّد سجاد

Presented by www.ziaraat.com

بازاروں میں درباروں میں لے جائے گئے ہم
اب لُٹ کے وطن آئے ہیں کرتے ہوئے ماتم
جینا نہیں آسان میں ہوں سیّد سجاد

میں اشک بہاتا رہا بازارِ ستم میں
زنجیر تھی ہاتھوں میں تو بیڑی تھی قدم میں
تھی لب پہ میری جان میں ہوں سیّد سجادؑ

ریحان مدینے کی فضا ہوگئی بوجھل
چھائے دلِ صغراؑ پہ غم و رنج کے بادل
جس دم ہوا اعلان میں ہوں سیّد سجاد

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ

کب ملے گی ہمیں زنداں سے رہائی اماں
اس اندھیرے میں نظر موت ہے آئی اماں

نیند آتی ہے تو سونے نہیں دیتا ہے شقی
کوئی سنتا نہیں بے کس کی دھائی اماں

کیا یہاں سے میں وطن اب نہ کبھی جاؤنگی
ایسا لگتا ہے اجل قید میں لائی اماں

کتنے دن ہو گئے دیکھا ہی نہیں اصغرؑ کو
ایسا پردیس میں بچھڑا میرا بھائی اماں

چھ مہینے ہوئے صغراؑ سے ملاقات نہیں
خوں رلانے لگی صغراؑ کی جدائی اماں

Presented by www.ziaraat.com

اماں عموں تو ہیں مشہور وفاداری میں
یہ وفا کیسی سکینہؑ سے نبھائی اماں

پانی لینے گئے دریا سے نہ آئے ابتک
مجھ سے کیا پیاری تھی عموں کو ترائی اماں

پانی تو آگ بجھا تا مٹا دیتا ہے پیاس
یاں مگر آگ ہے پانی نے لگائی اماں

کتنے آزاد ہیں رونے پہ نہیں قید کوئی
کیسی تقدیر عزاداروں نے پائی اماں

نوحہ ریحانؔ سکینہؑ کا عجب نوحہ تھا
جب وہ کہتی تھی رسن میں ہے کلائی اماں

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ

کڑیل جواں کی لاش پہ آئے حسینؑ جب
قلبِ حسینؑ چاک ہوا درد کے سبب
کہتے تھے بے وطن کا سہارا نہیں ہے اَب
دیکھا سوئے فرات پکارے یہ شہ کے لب
عباسؑ سوتے کیا ہو ترائی میں چین سے
اکبرؑ کا لاشہ اُٹھ نہیں سکتا حسینؑ سے

اَے بھائی میری آنکھ سے جاتا رہا ہے نور
غم سے اَلم سے ہوچکا شبیرؑ چور چور
مارا ہے میرے لال کو اَعدا نے بے قصور
اُس پہ ستم یہ ہے کہ ہوئے تم بھی ہم سے دور
عباسؑ سوتے کیا ہو ترائی میں چین سے
اکبرؑ کا لاشہ اُٹھ نہیں سکتا حسین سے

Presented by www.ziaraat.com

آؤ ضعیف بھائی کی آکر مدد کرو
اَے کربلا کے دَشت کے حیدرؑ مدد کرو
جاگو مِرے دلیر برادر مدد کرو
خیمے میں لاؤ لاشۂ اکبرؑ مدد کرو
عباسؑ سوتے کیا ہو ترائی میں چین سے
اکبرؑ کا لاشہ اُٹھ نہیں سکتا حسینؑ سے

تم تو مِرے بلانے سے پہلے ہی آتے تھے
میری ہر ایک بات پہ سر کو جُھکاتے تھے
پلکوں کو اپنی پیروں پہ میرے بچھاتے تھے
سوتے میں سُن کے میری صدا جاگ جاتے تھے
عباسؑ سوتے کیا ہو ترائی میں چین سے
اکبرؑ کا لاشہ اُٹھ نہیں سکتا حسینؑ سے

Presented by www.ziaraat.com

لاشِ پسر پہ سیّد مظلوم نے کہا
کس وقت میں یہ داغِ جدائی ہمیں دیا
تنہا ترا پدر ہے ہزاروں ہیں اشقیا
اَے لال تم ہی دو ذرا عباسؑ کو صدا
عباسؑ سوتے کیا ہو ترائی میں چین سے
اکبرؑ کا لاشہ اُٹھ نہیں سکتا حسینؑ سے

ڈرتا ہوں ساتھ برچھی کے دل نہ نکل پڑے
مَقتل کی سمت زینبؑ مضطر نہ چل پڑے
سنکر خبر جبیں پہ نہ عابدؑ کی بَل پڑے
تم سوؤ شوق سے تمھیں اک پَل جو کَل پڑے
عباسؑ سوتے کیا ہو ترائی میں چین سے
اکبرؑ کا لاشہ اُٹھ نہیں سکتا حسینؑ سے

Presented by www.ziaraat.com

پانی کہاں سے دوں علی اکبرؑ کو مرتے دم
تم لے گئے تھے ساتھ میں مشکیزہ و علم
پانی کے انتظار میں کب تک رہیں گے ہم
جلد آؤ تم کو زینبؑ مضطر کی ہے قسم
عباسؑ سوتے کیا ہو ترائی میں چین سے
اکبرؑ کا لاشہ اُٹھ نہیں سکتا حسینؑ سے

ریحاںؔ غمِ حسینؑ جو غربت میں سہہ گئے
وہ غم تو انبیاء و فرشتوں سے نہ اُٹھے
عباسؑ کیسے آئے وہ بے دست ہوچکے
آخر حسینؑ تنہا یہ کہتے ہوئے چلے
عباسؑ سوتے کیا ہو ترائی میں چین سے
اکبرؑ کا لاشہ اُٹھ نہیں سکتا حسینؑ سے

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ

کہتی تھی سکینہؑ یہی لاشوں کے درمیاں
تنہا ہوں میں بابا کھڑی لاشوں کے درمیاں

رُخساروں پہ کانوں کا لہو بہنے لگا ہے
ہر زخمِ جگر زخمِ بدن کہنے لگا ہے
مَر جائے گی تو بھی ابھی لاشوں کے درمیاں

مقتل میں اندھیرا ہے کہاں جائے سکینہؑ
کیا کھو گئی صحرا میں کہیں ہائے سکینہؑ
نکلی ہے ڈھونڈنے پھوپھی لاشوں کے درمیاں

وہ سر بریدہ لاش سے کہتی تھی بار بار
بابا تمہارے بعد نہیں ہے مجھے قرار
میں یہ بتانے آگئی لاشوں کے درمیاں

Presented by www.ziaraat.com

پیروں میں منہ رکھا ہوا جلتی زمیں پہ تن
سینہ فگار باپ کا پامال تھا بدن
اِس حال میں سکینہؑ تھی لاشوں کے درمیاں

جلتا ہوا دامن ہے سلگتے ہوئے اَرماں
حیران زمیں اور فلک بھی ہے پریشاں
منظر یہ نہ دیکھا کبھی لاشوں کے درمیاں

پیاسی تھی اور جاگی ہوئی تھی وہ نوحہ گر
دیکھا نشیب میں ہے پڑا لاشہ پدر
آخر کو نیند آ گئی لاشوں کے درمیاں

زینبؑ جو ڈھونڈنے چلی بچی کو ننگے سر
ملتی نہیں تھی وہ کہیں ڈھونڈا اِدھر اُدھر
زینبؑ پکارتی رہی لاشوں کے درمیاں

Presented by www.ziaraat.com

آکر پھوپھی نے نیند سے بیدار کر دیا
شمرِ لعیں کے خوف سے سینہ دھڑک اٹھا
ڈر کے وہ دوڑنے لگی لاشوں کے درمیاں

ریحانؔ ہائے بابا کی لب پر صدائیں تھیں
چھائی دلِ سکینہؑ پہ غم کی گھٹائیں تھیں
مجلس سی ایک ہو گئی لاشوں کے درمیاں

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ

لیلیٰ کا پسر خاک پہ دم توڑ رہا ہے
اِک ٹوٹا ہوا نیزہ کلیجے میں گڑا ہے

خود موت بھی ہے جس کے لئے اشک بہاتی
مقتل کی زمیں جس کو ہے سینے سے لگاتی
جو ہو بہو تصویرِ رسولِ دوسرا ہے

زُلفوں کی گھٹا چاند سے چہرے پہ پڑی ہے
مَوت اُس کے سرہانے ابھی سکتے میں کھڑی ہے
ماتم علی اکبرؑ کا ستاروں میں بپا ہے

اِس غم نے تو شبیرؑ کی بینائی چُرا لی
اس دَرد نے زینبؑ کے گرہ زینے میں ڈالی
اس سوگ میں جنت میں بچھا فرشِ عزا ہے

Presented by www.ziaraat.com

دِن بیاہ کے تھے اور جوانی کا تھا عالم
شادی کی تمنائیں بپا کرتی ہیں ماتم
سہرا علی اکبرؑ کے جنازے پہ بندھا ہے

بہنوں نے مرادوں سے بنایا تھا جو کنگنا
دستار میں مادر نے جو ٹانکا تھا نگینہ
اکبرؑ کے جنازے کے قریں لا کے رکھا ہے

ماں کہتی تھی اَے لال اذاں ہم کو سُنا دو
کہتی تھی بہن چاند سا چہرہ تو دکھا دو
کہتی تھی پھوپھی کس لئے تو مجھ سے خفا ہے

تھی بالی سکینہؑ کی فغاں، اَے مِرے بھیا
کیا یاد نہیں تم کو جو صغراؑ سے تھا وعدہ
بیمار کا تنہائی میں دِل ڈوب رہا ہے

Presented by www.ziaraat.com

شبیرؑ جگر تھام کے یہ کرتے تھے فریاد
پردیس میں اکبرؑ مِرا گھر ہو گیا برباد
ہم مرنے چلے زینبِ بیکس کا خُدا ہے

ہمشکلِ پیمبرؐ کی شہادت کا یہ نوحہ
ریحانؔ سرِ بزمِ عزا غم کا خُلاصہ
رِضوانؔ کے لہجے میں بیاں خوب ہوا ہے

۱

Presented by www.ziaraat.com

التماسِ سورۂ فاتحہ

محمد علی رضا رضائی
حنیفہ مرزا علی گنج علی
مہدی علی الجید
حُسین علی شیرازی
مرزا علی گنج علی
طوبیٰ زوجہ مرزا علی گنج علی
علی رضا رضائی
فضہ علی رضا رضائی

سید محمد نقوی ابنِ سید آلِ محمد نقوی
سید علی موسیٰ ابنِ سید محمد رضی
سید خورشید حسین ابنِ سید علی موسیٰ
سید خورشید حیدر
سید طالب حسین رضوی ابنِ سید محمد اصغر
سید محمد نعیم رضوی ابنِ سید طالب حسین رضوی
سید رضا زیدی ابنِ سید نصیر الدین حیدر زیدی
مرتضیٰ ابنِ اقبال

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ

ماں کہتی تھی اَے نور نظر اَے علی اصغرؑ
ڈھونڈوں تجھے صحرا میں کدھر اَے علی اصغرؑ

سورج بھی ڈھلا شام ہوئی نکلے ستارے
فرقت میں تیری تھمتے نہیں اشک ہمارے
خوں ہونے لگے قلب و جگر اَے اصغرؑ

دنیا نے کہاں دیکھا کبھی ایسا سپاہی
ہو جس نے فقط تیغ تبسم ہی اٹھائی
اور کاٹ دے لشکر کا جگر اَے علی اصغرؑ

جھولا تیرا خالی ہے میری گود کی صورت
اَے ناطق قران کروں کیسے تلاوت
تو لوٹ کے آیا نہیں گھر اَے علی اصغرؑ

Presented by www.ziaraat.com

اس سن میں کوئی جنگ کیا کرتا ہے بیٹا
بانچھوں سے تیری دودھ ابھی تو نہیں چھوٹا
تم رن کو چلے کس کے کمر اَے علی اصغرؑ

بے لوری سنے نیند نہیں آتی تھی تم کو
مقتل کے اندھیرے میں کہاں پاؤ گے ہم کو
کب آؤ گے دو کچھ تو خبر اَے علی اصغرؑ

اَے لال رسن بستہ کبھی ہوتی نہ مادر
ڈھاتا نہ ستم مجھ پہ کبھی ظلم کا لشکر
ہوتے میری گود میں اگر اَے علی اصغرؑ

بن تیرے کبھی سائے میں بیٹھے گی نہ دکھیا
ہے دھوپ میں اَے لال پڑا جب تیرا لاشہ
کر جاؤنگی دنیا سے سفر اَے علی اصغرؑ

Presented by www.ziaraat.com

ریحانؑ سر دشت بلا مادر اصغرؑ
نوحہ یہی کرتی تھی کہاں ہے میرا دلبر
اک لاش ہوں زندہ ہوں مگر اَے علی اصغرؑ

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ

مُسلم جو قتل ہوگئے کوفے کی راہ میں
سانسیں ڈھلیں حسینؑ کی کرب و کراہ میں

لمحوں میں ہائے کیسا زمانہ بدل گیا
جو ساتھ تھے وہ مل گئے قاتل سپاہ میں

دھوکے سے پہلے گھیرا سفیرِ حسینؑ کو
لے آئے کھینچتے ہوئے پھر قتل گاہ میں

دو لعل ساتھ آئے تھے وہ بھی بچھڑ گئے
دونوں بھٹکتے پھرتے تھے حالِ تباہ میں

مُسلم شہید ہو گئے بے جُرم و بے خطا
تھا بُغض اہلِ کوفہ کے قلبِ سیاہ میں

Presented by www.ziaraat.com

سر کاٹ کے بدن کو زمیں پر گرا دیا
مُسلم پہ ظُلم یہ ہوا مولا کی چاہ میں

پہلے نماز ساتھ پڑھی پھر مُکر گئے
شامل ہوئی رسولؐ کی اُمّت گناہ میں

مثلِ حسینؑ مثلِ علمدارِ کربلا
مُسلم شہید ہو گئے قرآں کی راہ میں

مُسلم بھی کربلا کے شہیدوں میں ایک ہیں
زہراؑ و مصطفٰے و علیؑ کی نگاہ میں

ریحانؔ عصرِ نو کے یزیدوں سے کیوں ڈروں
رہتا ہوں میں تو نادِ علی کی پناہ میں

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ

موت نے سہرا جو اکبرؑ کا سجایا ہوگا
ام لیلیٰ کا کلیجہ نکل آیا ہوگا

وعدہ صغراؑ سے کیا تھا جو علی اکبرؑ نے
روح اکبرؑ نے اسے آکے نبھایا ہوگا

تم نے ہمشکل نبیؐ پیاسی سکینہؑ کی قسم
خون پانی کی طرح اپنا بہایا ہوگا

جھک گئی ہوگی کمر غم سے حسینؑ ابن علی
خاک سے لاشہ اکبرؑ جو اٹھایا ہوگا

دل اکبرؑ پہ لگی ہوگی دوبارا برچھی
ننگے سر زینبؑ مضطر کو جو پایا ہوگا

Presented by www.ziaraat.com

قلب شبیرؑ پہ اس وقت بھلا کیا گزری
نیزہ اکبرؑ نے کلیجے پہ جو کھایا ہوگا

کانپ کر رہ گیا ہوگا سرِ مقتل لاشہ
قاصد صغراؑ جو خط صغراؑ کا لایا ہوگا

وہ جو عاشور کے دن خاک بلا پر بکھرا
کتنے ارمانوں سے سہرا وہ بنایا ہوگا

تیری طاقت تو نہیں لگتی ہے ریحانؔ ہمیں
نوحہ جبریل نے یہ آکے لکھایا ہوگا

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ

شام والو نبیؐ کی بیٹی ہوں میرے شانوں میں رسّیاں کیوں ہیں
بے وطن ہوں تمھاری مہماں ہوں اسقدر مجھ پہ سختیاں کیوں ہیں

بھائی بیٹے نثار کر کے میں کوہِ رنج والم سے گزری ہوں
پھر بھی مجھ سے یہ پوچھتے ہو تم تیرے ہونٹوں پہ ہچکیاں کیوں

یہ جو بچی ہے زخمی کانوں کی میرے دامن میں منہ چھپائے ہوئے
تم نے اسکو طمانچے مارے ہیں اور چھینی یہ بالیاں کیوں ہیں

گودیاں جن کی ہوگئیں خالی ایسی ماؤں پہ کچھ ترس کھاؤ
اپنے بچوں کو رو نہیں سکتیں ظلم کی زد پہ بیبیاں کیوں ہیں

کیا بھرا گھر میں لے کے آئی تھی تم نے میرا وہ گھر اُجاڑ دیا
سوچتی ہوں کہ میرے گھر کے لئے صرف اُٹھتی یہ آندھیاں

Presented by www.ziaraat.com

میرا اصغرؑ میرا علی اکبرؑ میرا عباسؑ اور میرا قاسمؑ
گرم ریتی پہ سو چکے اب تو پھر یہ مقتل میں گرمیاں کیوں ہیں

میرے اک بے قصور بھائی کو ہائے لاکھوں نے مل کے مارا ہ
مجھکو رونے بھی تم نہیں دیتے پھر یہ کہتے ہو سسکیاں کیوں

کاش عباسؑ میرا رہ جاتا اسکے بازو قلم نہیں ہوتے
تب بتاتی میں تجھکو اے ظالم گرتی تجھ پر یہ بجلیاں کیوں ہیں

قتل اب سبکو کر کے چکے ہو تم خوف سیدانیوں سے کیسا ہے
اتنے ہی سورما اگر ہو تم میری باندھی کلائیاں کیوں ہیں

قافلہ بیکسوں یتیموں کا اور بیمار قافلہ سالار
ایسے بیمار و ناتواں کو بھی تم نے پہنائی بیڑیاں کیوں ہیں

Presented by www.ziaraat.com

چل کے ہاتھوں کے بل گئی تھی میں بھائی کی لاش پر سر مقتل
پوچھوان جلتے پتھروں سے ذرا زخمی میری ہتھلیاں کیوں ہیں

اک انگھوٹھی تھی دست سرور میں میرے نانا کی جو نشانی تھی
اس انگوٹھی کو لوٹنے کے لئے تم نے کاٹی وہ انگلیاں کیوں ہیں

پتھروں پر چلا رہے ہو ہمیں خوں کے آنسوں رلا رہے ہو ہمیں
بے وجہ ساتھ چل رہی ہیں جو ظالموں یہ عماریاں کیوں ہیں

نوحہ خوانی کا سلسلہ جاری تا قیامت منیب و ریحانؔ
ہم اگر رکھ نہیں سکے جاری پھر یہ ہم سب کی ہستیاں کیوں ہیں

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ

یا زینبؑ کبریٰ یا زینبؑ کبریٰ
یا زینبؑ کبریٰ یا زینبؑ کبریٰ

ہم ترے ماتمی ترے غمخوار، تیرے کنبے کے سارے ماتم دار
آ کے فرشِ عزا پہ کہتے ہیں، سب ترے بھائی کے یہ پرسا دار
اَے بی بی بانیِ عزا، ماتم کریں حسینؑ کا
دَرکار ہے تیری دعا یا زینب کبریٰؑ

خوں فشاں جسم تازیہ بردار، لب پہ ہائے حسین کی یہ پکار
کر رہے ہیں بیانِ غم ایسے، روتی ہے جیسے مادرِ غمخوار
اَے بی بی بانیِ عزا، جاری رہے یہ سلسلہ
کہتے رہیں یہ ہی سدا یا زینب کبریٰؑ

Presented by www.ziaraat.com

یاد آتا ہے شام کا منظر، بی بی سر پہ ترے نہ تھی چادر
ہر طرف پتھروں کی بارش تھی، تیری پوشاک تھی لہو میں تر
اَے بی بی بانیِ عزا، صدمہ تھا یہ بہت بڑا
نیزے پہ سر پکار اٹھا یا زینب کبریٰ

تیغ خطبوں کی بر سرِ دربار، جیسے چلتی ہو حیدری تلوار
کٹ کے گرتے تھے ظالموں کے جگر، جنگ خیبر تھی یا تری للکار
اَے بی بی بانیِ عزا، پیغام کربلا ترا
جس نے سنا یہ ہی کہا یا زینبؑ کبریٰ

مقصدِ انبیاء نگاہ میں تھا، دین بی بی تری پناہ میں تھا
سر تھا نوکِ سناں پہ بھائی کا، سارا قرآن تیری آہ میں تھا
اَے بی بی بانیِ عزا، دین رسولؐ بچ گیا
قرآن کی تھی یہ صدا یا زینبؑ کبریٰ

Presented by www.ziaraat.com

تو نے بچوں کی دی ہے قربانی، واہ رے تیرا جذبِ ایمانی
پیاسے بھائی کی یاد میں تو نے، خوں بنایا ہے آنکھ کا پانی
اَے بی بی بانیِ عزا، یہ ضبط و حوصلہ ترا
نیزے پہ سر پکار اٹھا یا زینبؑ کبریٰؑ

تیرے دَر پر یہ استغاثہ ہے، جو بھی فرشِ عزا پہ روتا ہے
اس پہ سایہ کرے ترا غازی، وہ جو مشکلکشا کا بیٹا ہے
اَے بی بی بانیِ عزا، سن مومنوں کی یہ دعا
اشکِ عزا کا واسطہ یا زینبؑ کبریٰ

جتنے مقروض ماتمی ہیں ترے، قرض تو غیب سے ادا کردے
بی بی تو تو سخی کی بیٹی ہے، تو تو مفلس کو بادشاہ کردے
اَے بی بی بانیِ عزا، تو انما تو ہل اتیٰ
کہتا ہے سر جھکا ہوا یا زینبؑ کبریٰ

Presented by www.ziaraat.com

قید بے جرم جو ہیں ماتم دار، مثل مظلوم عابدؑ بیمار
ان کو آزادیوں کا تحفہ دے، آج تو مثلِ حیدرِؑ کرار
اَے بی بی بانیِ عزا، ہم کو ہے ترا آسرا
غیروں سے مانگنا ہے کیا یا زینبؑ کبریٰ

ذکرِ شبیرؑ پر جو بندش ہے، منکرانِ عزا کی سازش ہے
ان کی تو سازشوں کو رَد کر دے ذکر سروڑؑ تو تیری خواہش ہے
اَے بی بی بانیِ عزا، ٹوٹے نہ غم کا سلسلہ
ہوتا رہے یہ غم سدا یا زینبؑ کبریٰ

تیرے بھائی نے جیسے راہب کو، سات بیٹے عطا کئے پھر تو
تُو بھی ہمشیر اس سخی کی ہے، دے دے اولاد چاہئے جس کو
اَے بی بی بانیِ عزا، اولاد ایسی کر عطا
ہو وہ بھی ماتمی ترا یا زینبؑ کبریٰ

Presented by www.ziaraat.com

واسطہ اُس اسیر بچی کا، ریسماں میں بندھا تھا جسکا گلا
وہ جو پیاسی تھی، مرگئی پیاسی، کوئی بچہ نہ اب رہے پیاسا
اَے بی بی بانیِ عزا، ہے ہر سبیل پر لکھا
کہتا ہے کوئی باوفا یا زینبؑ کبریٰ

Presented by www.ziaraat.com

لکھ کے ریحانؔ اعظمی نوحہ، میں نے اپنے قلم کو جب دیکھا
خوں ٹپکتا تھا اس کی آنکھوں سے، سوز کاغذ کے قلب سے اٹھا
اَے بی بی بانیِ عزا، ہم سے نہ حق ادا ہوا
کردے معاف یہ خطا یا زینبؑ کبری

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ

کربلا سے جو کبھی ہو کے ہوا آتی ہے
کسی بیمار کی ہچکی کی صدا آتی ہے

یاد آجاتی ہے لوری کسی ماں کی ہم کو
جب لبوں پر کسی مادر کی دعا آتی ہے

جب کوئی بھائی اُڑھاتا ہے بہن کو چادر
یاد تب ثانیٔ زہرا کی ردا آتی ہے

جو اٹھاتے ہیں جلوسوں میں علم غازی کا
اُس کی نسلوں سے ہمیں بوئے وفا آتی ہے

کل غمِ شاہؑ میں رونے نہ دیا زینبؑ کو
آج رونے کے لئے خلقِ خدا آتی ہے

Presented by www.ziaraat.com

چودہ سو سال ہوئے آج بھی صبحِ عاشور
نوحہ پڑھتی ہوئی خود بادِ صفا آتی ہے

روضۂ حضرتِ شبیرؑ پہ رونے کے لئے
فاطمہؑ اب بھی سرِ کرب و بلا آتی ہے

شب کی تنہائی میں سنتے ہیں سرِ کرب و بلا
علی اصغرؑ علی اصغرؑ کی صدا آتی ہے

کوئی بی بی ہے جو زنداں کے اندھیرے میں دیا
تربتِ بالی سکینہؑ پہ جلا آتی ہے

میں ہوں ریحانؔ محمد کے گھرانے کا غلام
میرے اشعار سے یوں بوئے عزا آتی ہے

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ

نہ رُکا ہے نہ رُکے گا، نہ جھکا ہے نہ جھکے گا
علیؑ کے لال کا ماتم علیؑ کے لال کا پرچم

یہ ماتم عینِ فطرت ہے یہ مجلس ایک عبادت ہے
یہ مجلس فرضِ گریہ ہے یہ ماتم ایک سنت ہے
کوئی رُت ہو کوئی موسم ، رہا ہے ہر گھڑی قائم

جلوسوں میں جو پرچم ہے یہ پرچم عزمِ محکم ہے
کہیں ہے یادگارِ خُم کہیں ماہِ محرم ہے
یہ حیدرؑ کی نشانی ہے یہ ہے عباسؑ کا پرچم

یہ ماتم جزوِ ایماں ہے یہ ماتم غم کا عنواں ہے
یہ ماتم چودہ صدیوں سے ہمارے دل میں مہماں ہے
علم کے سائے میں ماتم، ہے اندازِ وفادارم

Presented by www.ziaraat.com

یہ قرآنِ وفا بھی ہے، دعائے سیدہؑ بھی ہے
یہ پرچم، پرچمِ ایماں، نشانِ کربلا بھی ہے
نشانِ باوفا کیا ہے علم گوید کہ من ہستم

ہوا جب دستِ زینبؑ سے دیارِ شام میں ماتم
پھریرے نے پڑھا نوحہ کیا پنجے نے یہ ماتم
بنایا سب اسیروں نے وہاں پر حلقۂ ماتم

رہے گا حشر تک جاری یہ پندارِ عزاداری
یہ فرشِ غم شہہ دیں کا ہے ماتم سے وفاداری
یہ مجلس اور یہ ماتم رہیں گے تا ابد پیہم

وہ مجلس ہو کہ ہو ماتم علم ہو یا سبیلِ غم
مجھے ریحانؔ ہر لمحے ادا کرنا ہے رسمِ غم
قلم گریہ کناں ہوگا رہے گی آنکھ بھی پُر نم

Presented by www.ziaraat.com